اشاعت کا ۴۷ واں سال

روزنامہ آفاق سرینگر

Daily Afaaq Srinagar

بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

Visit us at: www.dailyafaaq.com

afaaqkashmir.yahoo.com | dailyafaaq

Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279

RNI NO: 43732/85 Friday 20 March 2026

ESTABLISHED IN 1985

20 مارچ 2026ء بمطابق 30 رمضان المبارک 1447ھ جمعۃ المبارک، جلد نمبر 47، شمارہ نمبر 70، صفحات 8، قیمت 3 روپے

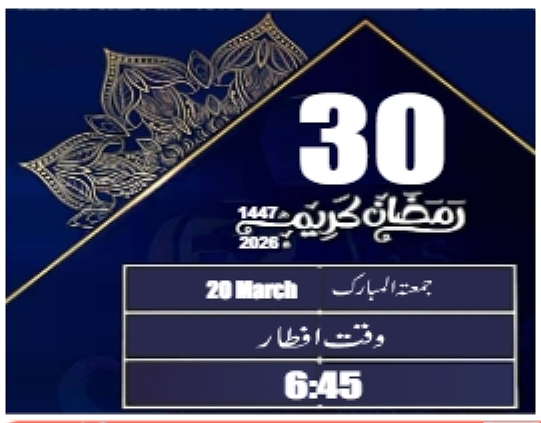

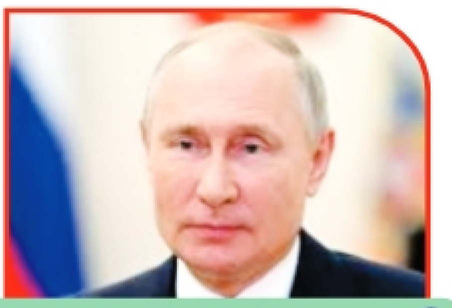

8 علی لاریجانی کا مارا جانا باضابطہ قتل ہے

7 پال اسٹرلنگ کا آئرلینڈ کی ٹی 20 ٹیم کی کپتانی سے استعفیٰ

جموں وکشمیر متحرک، خوشحال مستقبل کی صلاحیت رکھتا ہے، لیفٹننٹ گورنر

’نوجوان نہ صرف ہندوستان کی میراث کے وارث ہوں گے

بلکہ اسے نئی شکل دے کر ایک ترقی یافتہ اور دیرپا مستقبل کی طرف آگے بڑھائیں گے‘

جموں/۱۹مارچ / (ڈی آئی پی آر) لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے جمعرات کے روز کہا کہ جموں وکشمیر ایک متحرک اور خوشحال مستقبل کی بھرپور صلاحیت رکھتا ہے اور مسلسل ترقی کے ذریعے ایک نمایاں ثقافتی مرکز اور ایک خوشحال یونین ٹیریٹری کے طور پر اُبھر سکتا ہے۔ انہوں نے کہا، ”اس وژن کو حاصل کرنا بالآخر نوجوان نسل پر منحصر ہے۔ مجھے پوری اُمید ہے کہ ہمارے نوجوان اپنے اسلاف کی دی ہوئی حکمت سے طاقت حاصل کریں گے اور جموں کشمیر کو ملک کے ترقی یافتہ خطوں میں ایک مقام پر لانے کے لئے عزم کے ساتھ کام کریں گے۔“ لیفٹیننٹ گورنر کشمیری پنڈت سبھا امبھلہ جموں کے زیر اہتمام منعقدہ نوریہ کی تقریبات سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے ماں شاریکا سے تمام لوگوں کی صحت، خوشحالی اور بھلائی کے لئے دعا کی۔ انہوں نے عقیدت مندوں سے بات چیت کرتے ہوئے خواہش ظاہر کی کہ نیا سال ہر ایک کے لئے روشن صبح کی نوید لے کر آئے جو نئی اُمید کی راہیں اور خوشحال مستقبل کو منور کرے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا، ”ماں درگا اور ماں شاریکا کی پوجا دراصل اس بنیادی طاقت کے سامنے جھکنے کے مترادف ہے جس سے کائنات نے جنم لیا۔ جیسا کہ رگ وید میں کہا گیا ہے ماں کی طاقت لامتناہی ہے۔ سچا متلاشی جو خلوص سے اس کی پوجا کرتا ہے وہ حقیقت کی جوہر کو حاصل کرتا ہے جس سے زندگی کی تمام بصیرتیں آسانی سے حاصل ہوتی ہیں۔ انہوں نے کہا، ”میرا ذاتی طور پر ماننا ہے کہ نوریہ اور نوراتری ایک باطنی سفر کی علامت ہیں۔ نو دن کے روزے، عبادت اور نظم وضبط کے دوران نوراتری ایک عقیدت مند کو اندر سے (بقیہ ۶ پر)

بین الاقوامی سائبر فراڈ کا فعال ریکیٹ بے نقاب، 7 افراد گرفتار، سی آئی کے

مزید مشتبہ افراد کو پکڑنے کیلئے چھاپہ مار کارروائی جاری

ڈیجیٹل اور مواصلاتی آلات ضبط، آلات کا فرانزک تجزیہ جاری: حکام

سری نگر/۱۹ مارچ / جے کے این ایس / حکام نے جمعرات کو بتایا کہ جموں وکشمیر پولیس کی کاونٹر انٹیلی جنس ونگ (CIK) نے سری نگر میں 7 افراد کو گرفتار کر کے ایک انتہائی جدید ترین بین الاقوامی سائبر فراڈ ریکیٹ کا پردہ فاش کیا۔ کاونٹر انٹیلی جنس ونگ کی ٹیم نے کامیاب چھاپے کے دوران بڑی مقدار میں ڈیجیٹل اور مواصلاتی آلات کو قبضے میں لے لیا۔ حکام نے بتایا کہ اضافی مشتبہ افراد کو پکڑنے کیلئے مزید چھاپے جاری ہیں جبکہ ضبط شدہ آلات کا فرانزک تجزیہ جاری ہے، اور متاثرین کی شناخت اور مالی بہاو کا سراغ لگانے کی کوششیں جاری ہیں۔ جے کے این ایس کو ملی تفصیلات کے مطابق جموں وکشمیر پولیس کی CIK-CID کو غیر ملکی اور مقامی شہریوں کو نشانہ بنانے والی جعلی آن لائن سرگرمیوں میں ملوث خفیہ کال سینٹرز کے آپریشن کے حوالے سے کئی تکنیکی اور معتبر معلومات موصول ہوئیں۔ پولیس کی کاونٹر انٹیلی جنس ونگ (CIK) نے فوری طور پر تکنیکی ماہرین اور فیلڈ آپریٹو پر مشتمل خصوصی ٹیمیں تشکیل دیں اور متعدد مقامات پر منظم نگرانی، ڈیجیٹل انٹیلی جنس اکٹھا کرنے اور تصدیق کی، بالآخر سری نگر کے مضافات میں واقع صنعتی علاقے رنگریٹھ میں سائبر فراڈ ریکیٹ کے ایک اہم آپریشنل یا فعال مرکز کی نشاندہی کی۔ اس کے بعد، سی آئی کے کی ایک ٹیم نے بدھ کو سری نگر شہر کے مختلف حصوں میں ایک تیز اور اچھی طرح سے مربوط چھاپے مارے۔ کاونٹر انٹیلی جنس ونگ کی ٹیم نے کامیاب چھاپے کے دوران، 7 مشتبہ افراد کو موقع پر (بقیہ ۶ پر)

مودی نے فرانس کے میکروں، عمان کے سلطان ہیثم اور

ملائیشیا کے وزیر اعظم ابراہیم سے بات چیت کی

مذاکرات اور سفارت کاری کی راہ کو ترجیح دینے کی ضرورت پر زور

نئی دہلی/۱۹مارچ (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے مشرق وسطیٰ میں طویل عرصے سے جاری جنگ اور اس سے پیدا ہونے والے چیلنجوں کے درمیان جمعرات کو فرانس کے صدر ایمانوئل میکروں، عمان کے سلطان ہیثم بن طارق اور ملائیشیا کے وزیر اعظم انور ابراہیم سے فون پر بات چیت کی۔ وزیر اعظم نے ان تینوں رہنماؤں سے مشرق وسطیٰ میں لڑائی کو روکنے اور اس کے بعد وہاں امن واستحکام کی بحالی کے لیے مذاکرات اور سفارت کاری کی راہ کو ترجیح دینے کی ضرورت پر زور دیا۔ مسٹر مودی نے ان تینوں رہنماؤں کے ساتھ اپنی الگ الگ فون کالز کی معلومات سوشل میڈیا کے ذریعے فراہم کیں۔ فرانس کے صدر مسٹر میکروں کے ساتھ ہونے والی بات چیت کے بارے میں وزیر اعظم نے ڈیجیٹل سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر لکھا، "میں نے اپنے عزیز دوست، فرانس کے صدر ایمانوئل میکروں سے مشرق وسطیٰ کی صورتحال، کشیدگی کم کرنے کی فوری ضرورت اور بات چیت وسفارت کاری کے راستے پر واپسی کے حوالے سے تبادلہ خیال کیا۔" وزیر اعظم نے اسی پوسٹ میں مزید لکھا، "ہم اس خطے (بقیہ ۶ پر)

دوسرے روز بھی بارش اور برفباری جاری

21 سے 25 مارچ تک موسم زیادہ تر خشک رہنے کا امکان

سری نگر/۱۹مارچ (ایجنسیز) کشمیر کے بالائی علاقوں میں برفباری اور وادی کے میدانی علاقوں میں درمیانی درجے کی بارش جمعرات کو مسلسل دوسرے دن بھی جاری رہی، جس کے باعث پورے خطے میں درجہ حرارت میں کمی واقع ہوئی۔ محکمہ موسمیات نے ایک ایڈوائزری جاری کرتے ہوئے خبردار کیا ہے کہ رات کے دوران بعض مقامات پر بالائی علاقوں میں شدید بارش اور برفباری ہو سکتی ہے، جس کے ساتھ گرج چمک اور تیز ہوائیں بھی چل سکتی ہیں جن کی رفتار 40 سے 50 کلومیٹر فی گھنٹہ تک پہنچ سکتی ہے۔ کچھ مقامات پر ژالہ باری کا بھی امکان ہے۔ موسمیاتی اعداد و شمار کے مطابق، گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران جموں وکشمیر کے بیشتر علاقوں میں ہلکی سے درمیانی بارش اور برفباری ہوئی۔ شمالی کشمیر میں بارہمولہ میں 29.5 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی، جبکہ جموں ڈویژن کے پونچھ میں 29 ملی میٹر بارش ہوئی۔ بٹوت میں 25.5 ملی میٹر بارش درج کی گئی۔ (بقیہ ۶ پر)

شوال کا چاند نظر نہیں آیا، عید الفطر ہفتہ کو

آج سرکاری دفاتر اور تعلیمی ادارے کھلے رہیں گے

سرینگر/۱۹مارچ / (آفاق نیوز ڈیسک) جموں وکشمیر میں عید کا چاند نظر نہیں آیا اس سلسلے میں مفتی اعظم ناصر الاسلام کے ایک بیان کے مطابق کسی جگہ سے چاند دیکھنے کی شہادت نہیں ملی چنانچہ عید ۲۱ مارچ سنیچروار کو منائی جائیگی ادھر ملک کے دیگر حصوں میں بھی چاند کی رویت کا اعلان نہیں کیا گیا ہے، لہٰذا شوال کی پہلی تاریخ بروز ہفتہ 21 مارچ ہوگی دہلی اور آس پاس موسم ابر آلود ہونے کے سبب چاند نہیں دیکھا گیا۔ آج بعد نماز مغرب رویت ہلال کمیٹی امارت شرعیہ ہند کی میٹنگ مولانا مفتی ذکاوت حسین قاسمی نائب امیر شریعت صوبہ دہلی کے زیر صدارت، امارت شرعیہ ہند کے مرکزی دفتر میں منعقد ہوئی۔ چاند دیکھنے کا اہتمام کیا گیا۔ دہلی میں مطلع ابر آلود ہے، چاند نظر نہیں آیا۔ ملک کے بیشتر مقامات سے رابطہ کیا گیا، کسی جگہ سے رویت کی اطلاع موصول نہیں ہوئی۔ اس دوران سرکاری حکمنامے کے مطابق آج تمام سرکاری دفاتر اور تعلیمی ادارے کھلے رہیں گے۔ یہ احکامات جمعۃ الوداع کی تقریب کے سلسلے میں گذشتہ جمعہ کو دی گئی تعطیل کے بعد آج کی تعطیل کو منسوخ کرنے پر کیا گیا

پاکستان کی خفیہ ایٹمی پھیلاو کی تاریخ رہی ہے، وزارت خارجہ

خلیجی خطے میں تیل و گیس کے کنوؤں اور ریفائنریوں

پر حملے تشویشناک، فوری بند ہونے چاہئیں

نئی دہلی/۱۹مارچ (ایجنسیز) بھارتی وزارت خارجہ نے جمعرات کو کہا کہ حالیہ امریکی انٹیلی جنس رپورٹ، جس میں اسلام آباد کو جوہری خطرہ قرار دیا گیا ہے، اس ملک کی "جوہری پھیلاو کی خفیہ تاریخ" کی وجہ سے پاکستان کو درپیش خطرات کو اجاگر کرتی ہے۔ یہاں ایک باقاعدہ پریس بریفنگ سے خطاب کرتے ہوئے، وزارت خارجہ کے سرکاری ترجمان، رندھیر جیسوال نے کہا کہ پاکستان کی خفیہ جوہری پھیلاو کی تاریخ ہے، اور اس طرح کے مشاہدات ایک بار پھر اس کے ٹریک ریکارڈ سے متعلق خدشات کی طرف توجہ دلاتے ہیں۔ "جہاں تک پاکستان کا تعلق ہے، ان کی ایک تاریخ ہے۔ ان کی خفیہ جوہری عدم پھیلاو کی تاریخ ہے، اور وہ اس (بقیہ ۶ پر)

آبنائے ہرمز کے بحران سے تجارت میں خلل پڑنے کے باعث

بھارت نے 1,000 کروڑ روپے کے جنگی خطرہ فنڈ کا منصوبہ بنایا

نئی دہلی/۱۹مارچ / ایم این این / مغربی ایشیا میں بڑھتی ہوئی کشیدگی اور ایران کے تنازع سے جڑی رکاوٹوں کے درمیان، بھارتی حکومت آبنائے ہرمز جیسے زیادہ خطرے والے پانیوں سے چلنے والے جہازوں کے لیے جنگی خطرے کی کوریج کی پیشکش کرنے والے بیمہ کنندگان کی مدد کے لیے 1,000 کروڑ روپے کے فنڈ کے قیام کی تلاش کر رہی ہے۔ اس تجویز کا، جو فی الحال وزارت خزانہ کے زیر جائزہ ہے، کا مقصد بیمہ کی دستیابی میں بڑھتے ہوئے فرق کو دور کرنا ہے۔ بڑھتے ہوئے خطرات کی وجہ سے عالمی بیمہ کنندگان کے خطے سے پیچھے ہٹنے کے ساتھ، کارگو ٹرانسپورٹ زیادہ مہنگی اور بیمہ کرنا مشکل ہو گیا ہے۔ حکام نے کہا کہ اس منصوبے میں گھریلو بیمہ کنندگان کو تنازعات سے متاثرہ راستوں پر جانے والے جہازوں کے لیے کوریج فراہم کرنے کے قابل بنانا شامل ہے، جسے حکومت کے تعاون سے بیمہ کرنے کے طریقہ کار کی حمایت حاصل ہے جو ممکنہ نقصانات کو جذب کرے گا۔ ایک سرکاری اہلکار نے بتایا کہ ہم اس بات کا جائزہ لے رہے ہیں کہ کیا کوئی فنڈ بنایا جا سکتا ہے کیونکہ ری بیمہ خطے میں دستیاب نہیں ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایسی سہولت ایک اہم بیک سٹاپ کے طور پر کام کرے گی۔ یہ ڈھانچہ روس-یوکرین تنازعہ کے بعد 2022 میں قائم کیے گئے (بقیہ ۶ پر)

مقررہ قیمتوں پر ایل پی جی کی دستیابی کو یقینی بنانا اوّلین ترجیح، ستیش شرما

ذاتی طور پر جموں بھر میں سخت نوعیت کی ایل پی جی مارکیٹ چیکنگ مہم کی قیادت کی

بلیک مارکیٹنگ کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی کا اعادہ

جموں/۱۹مارچ / (ڈی آئی پی آر) وزیر برائے خوراک، شہری رسدات و امور صارفین، انفارمیشن ٹیکنالوجی، ٹرانسپورٹ، امور نوجوان و کھیل و محکمہ جات ستیش شرما نے صارفین کے مفادات کے تحفظ اور ضروری اشیاء کی بلاتعطل فراہمی کو یقینی بنانے کے لئے ایک فیصلہ کن اقدام میں آج کٹرا سے جموں تک متعدد مقامات پر وسیع اور سخت نوعیت کی مارکیٹ چیکنگ مہم کی ذاتی طور پر قیادت کی جس میں بالخصوص لیکویفائیڈ پیٹرولیم گیس (ایل پی جی) کی تقسیم اور دستیابی پر توجہ مرکوز کی گئی۔ انہوں نے فعال طرز حکمرانی اور زمینی سطح پر نگرانی کا مظاہرہ کرتے ہوئے کئی ایل پی جی گوداموں، ڈسٹری بیوشن آؤٹ لیٹس اور ریٹیل پوائنٹس پر اچانک معائنہ کیا۔ انہوں نے سٹاک پوزیشن، ڈسٹری بیوشن ریکارڈ، بکنگ اور ڈیلیوری کے نظام اور مقررہ ضوابط کی پابندی کا تفصیلی جائزہ لیا۔ انہوں نے صارفین، ڈیلیوری عملے (بقیہ ۶ پر)

سرحدی سیاحت اور مقامی شراکت داری

کشمیر کی دور دراز وادیوں میں تبدیلی کی نئی داستان

سری نگر/19 مارچ / ایم این این / کشمیر کی دور افتادہ سرحدی وادیوں میں سیاحت اور مقامی آبادی کی شمولیت ایک نئی تبدیلی کی بنیاد رکھ رہی ہے، جس سے نہ صرف معیشت کو فروغ مل رہا ہے بلکہ سماجی ہم آہنگی اور علاقائی استحکام بھی مضبوط ہو رہا ہے۔ رپورٹ کے مطابق، سرحدی علاقوں میں سیاحت کو فروغ دینے سے ان خطوں کی وہ خوبصورتی اور ثقافتی ورثہ عالمی سطح پر سامنے آ رہا ہے جو برسوں تک نظر انداز رہا۔ ان علاقوں میں رہنے والے لوگ اب سیاحت کے ذریعے اپنی روایات، طرز زندگی اور مہمان نوازی کو دنیا کے سامنے پیش کر رہے ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ بارڈر ٹورازم کا تصور صرف قدرتی مناظر دیکھنے تک محدود نہیں بلکہ اس کا مقصد سرحدی علاقوں میں بسنے والی کمیونٹیز کے ساتھ براہ راست رابطہ قائم کرنا اور ان کی زندگی کو سمجھنا بھی ہے۔ حکومتی اقدامات کے تحت ان علاقوں میں ہوم اسٹے، مقامی دستکاری، روایتی کھانے اور ثقافتی پروگراموں کو فروغ دیا جا رہا ہے، جس سے مقامی معیشت (بقیہ ۶ پر)

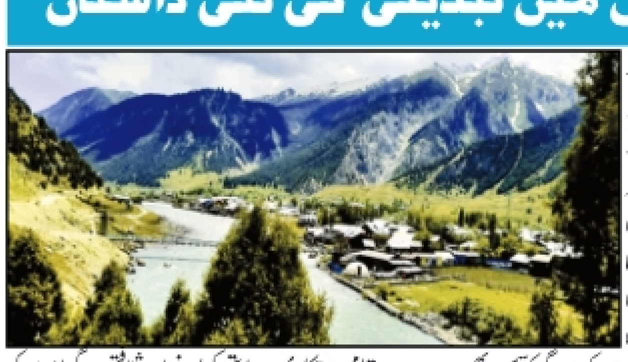

جی ایم سی سرینگر اور ایس ایم ایچ ایس ہسپتال کو ایک اور اعزاز حاصل

بائیو کیمسٹری ڈائیگنوسٹک لیبارٹری کو این اے بی ایل سے ایکریڈیٹیشن حاصل

سرینگر/۱۹مارچ / (آفاق نیوز ڈیسک) ایک اہم پیش رفت میں، بائیو کیمسٹری ڈائیگنوسٹک لیبارٹری، گورنمنٹ میڈیکل کالج (جی ایم سی) سری نگر اور ایس ایم ایچ ایس ہسپتال نے بین الاقوامی معیار ISO 15189:2022 کے مطابق نیشنل ایکریڈیٹیشن بورڈ فار ٹیسٹنگ اینڈ کیلیبریشن لیبارٹریز سے ایکریڈیٹیشن حاصل کر لیا ہے۔ NABL، کوالٹی کونسل آف انڈیا کا ایک جزوی بورڈ، درست اور قابل بھروسہ تشخیصی خدمات کو یقینی بناتے ہوئے، معیار اور تکنیکی قابلیت کے لیے لیبارٹریوں کی تصدیق کرتا ہے۔ 2030 تک چار سال کی مدت کے لیے دی جانے والی منظوری میں معمول اور جدید بائیو کیمیکل اور امیونولوجیکل تحقیقات کے وسیع دائرہ کار کا احاطہ کیا گیا ہے، بشمول خون میں گلوکوز، الیکٹرولائٹس، رینل فنکشن ٹیسٹ، لیور فنکشن ٹیسٹ، کڈنی فنکشن ٹیسٹ، گلائیکیٹڈ ہیموگلوبن (HbidZy)، پروفائل، این ایچ بی آئی Assays، اعلی درجے کی ہارمون اسیس، ٹیومر (کینسر) مارکر، اور دیگر خصوصی پیرامیٹرز، سبھی بین الاقوامی معیارات کے مطابق درست ہیں۔ پروفیسر عفت حسن، پرنسپل/ڈین، گورنمنٹ میڈیکل کالج سری نگر نے بائیو کیمسٹری کے شعبہ کے فیکلٹی اور لیبارٹری کے عملے کی کوششوں کو سراہا اور اعلیٰ معیار (بقیہ ۶ پر)

پی ڈی پی کے ایم ایل اے کا کشمیری پنڈتوں کی جامع واپسی کے لئے بل پیش

بل میں ایک بااختیار جموں وکشمیری-انٹیگریشن کمیشن کے قیام کی تجویز

سری نگر/۱۹مارچ (یو این آئی) پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (پی ڈی پی) کے رکن اسمبلی آغا سید منتظر مہدی نے جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی میں ایک نجی رکن بل پیش کیا ہے، جس میں کشمیری پنڈتوں اور دیگر بے گھر کمیونٹی کی دوبارہ آبادکاری کے لیے ایک جامع قانونی فریم ورک کی تجویز پیش کی گئی ہے۔ "کشمیری پنڈت اور مہاجرین کی دوبارہ آبادکاری بل، 2026" کے عنوان سے پیش کیے گئے اس بل میں ایک بااختیار جموں وکشمیری-انٹیگریشن کمیشن کے قیام کی تجویز پیش کی گئی ہے، جو 1989-90 کے دوران ملی ٹنسی کے سبب بے گھر ہونے والے افراد کی محفوظ، رضاکارانہ اور باوقار واپسی کو یقینی بنائے گا۔ جموں وکشمیر اسمبلی کا بجٹ اجلاس 27 مارچ کو جموں میں دوبارہ شروع ہونے والا ہے۔ مسودے کے مطابق، یہ کمیشن ایک مستقل ادارہ ہوگا جو دوبارہ آبادکاری کی پالیسیوں کی نگرانی کرے گا، مفاہمت کو فروغ دے گا اور بے گھر برادریوں، خصوصاً کشمیری پنڈتوں کی طویل مدتی سماجی، ثقافتی اور معاشی شمولیت کو یقینی بنائے گا۔ بل میں "باز آبادکاری" کو ایک ایسے عمل کے طور پر بیان کیا گیا ہے جو رضاکارانہ، محفوظ، باوقار اور پائیدار ہو، جس میں جسمانی واپسی کے ساتھ ساتھ سماجی قبولیت، ثقافتی بحالی، نفسیاتی شفا اور معاشی شمولیت شامل ہوں۔ اس میں یہ بھی (بقیہ ۶ پر)

بارشوں کے باوجود وادی کے اطراف واکناف میں بازاروں میں گہما گہمی

بیکری کے ساتھ ساتھ ملبوسات اور دیگر ساز وسامان کی جم کر ہوئی خرید وفروخت

سرینگر/۱۹مارچ / (ایجنسیز) عید الفطر کی آمد کے ساتھ ہی وادی کے اطراف واکناف میں بازاروں میں ایک مرتبہ پھر گہما گہمی دیکھنے کو ملی جس دوران لوگوں کی بڑی تعداد نے بیکری کے ساتھ ساتھ ملبوسات اور دیگر ساز وسامان کی خرید وفروخت کی۔ خراب موسم اور برستی بارشوں کے باوجود بھی لوگ مارکیٹ کا رخ کرنے سے دور نہیں رہے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق خراب موسمی صورتحال اور برستی بارشوں کے باوجود بھی عید الفطر کی آمد کے ساتھ وادی کے بازاروں میں کافی گہما گہمی دیکھنے کو ملی۔ نمائندے کے مطابق وادی کے طول وارض میں عید الفطر کی آمد پر بازاروں میں غیر معمولی رش دیکھنے کو ملا جس دوران لوگوں کی بڑی تعداد نے آج بھی ملبوسات کے ساتھ ساتھ بیکری اور دیگر اشیائے ضروریہ کی خریداری کی۔ سرینگر کے لالچوک، گھنٹہ گھر، ہری سنگھ ہائی اسٹریٹ، گونی کھن، مہاراجہ بازار، امیرا کدل، کوکر بازار، پائین شہر، وسطی شہر، بٹہ مالو، بمنہ، اور دیگر علاقوں کے بازاروں میں لوگوں کی کافی بھیڑ دیکھی گئی۔ سڑکوں پر جگہ جگہ پر چھاپڑی فروشوں نے چھاپڑی لگائی تھی جن پر ملبوسات کے ساتھ ساتھ کھلونے کی چیزیں سجائی گئی تھی۔ عید الفطر کے پیش نظر وادی کے مختلف بازاروں میں لوگوں کی آمد شروع ہوگئی اور اس سلسلے میں لالچوک میں دن بھر لوگ (بقیہ ۶ پر)

این آئی ای ایل آئی ٹی نے ایم ای آئی ٹی وائی کے ڈیجیٹل جے اینڈ

کے پروجیکٹ کے تحت جموں میں 'میگا جاب فیئر' کا اِنعقاد کیا

جموں/۱۹مارچ/(ڈی آئی پی آر) نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف الیکٹرانکس اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی (این آئی ای ایل آئی ٹی) جموں نے بدھ کے روز یہاں کنونشن سینٹر کنال روڈ میں مرکزی وزارتِ الیکٹرانکس و انفارمیشن ٹیکنالوجی (ایم ای آئی ٹی وائی) کے زیر اہتمام ڈیجیٹل جے اینڈ کے پروجیکٹ کے تحت ایک 'میگا جاب فیئر' کا اِنعقاد کیا۔ میلے کے دوران تکنیکی اور مارکیٹنگ شعبوں میں زائد اَز500 اَسامیوں کی پیشکش کی گئی جس میں آئی ٹی سروسز، الیکٹرانکس مینوفیکچرنگ اور اس سے منسلک صنعتوں کی 20 سے زیادہ معروف کمپنیوں نے شرکت کی۔ اِس موقعہ پر جوائنٹ ڈائریکٹر و آفیسر اِن چارج این آئی ای ایل آئی ٹی جموں رجنیش رینہ نے خطاب کرتے ہوئے اس میلے کی اہمیت کو اُجاگر کیا اور کہا کہ یہ صنعت کی ضروریات اور ہنر مند نوجوانوں کے درمیان خلا کو پُر کرنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ اُنہوں نے اس تقریب کو کامیاب بنانے میں اپنی ٹیم، ٹرینروں اور مہمان نوازی و پروٹوکول محکمہ کی کوششوں کو سراہا۔ جوائنٹ (بقیہ ۶ پر)

مبینہ بدتمیزی پر بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر نیوا پلوامہ معطل

اسسٹنٹ کمشنر پنچایت گاندربل کے دفتر سے منسلک، انکوائری کا حکم

سرینگر/۱۹مارچ/ایس این این/محکمہ دیہی ترقی کشمیر نے مبینہ طور پر بدتمیزی کے معاملے میں بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر نیوا پلوامہ کو معطل کر کے انہیں اسسٹنٹ کمشنر پنچایت گاندربل کے دفتر سے منسلک کر دیا گیا جبکہ معاملے کی انکوائری کا حکم دیا گیا ہے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق دیہی ترقی کشمیر کے ڈائریکٹوریٹ نے پنچایت انسپکٹر موجودہ بلاک ڈیولپمنٹ افسر کو مبینہ بدانتظامی کی تحقیقات کے دوران معطل کر دیا ہے۔ اس ضمن میں جاری کردہ ایک حکمنامہ کے مطابق لیلہ خالد پنچایت انسپکٹر جو اس وقت بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر (بی ڈی او) نیوا کا چارج سنبھال رہی ہیں کو فوری طور پر سے معطل کر دیا گیا ہے۔ حکمنامہ کے مطابق انہیں معطلی کی مدت کے دوران اسسٹنٹ کمشنر پنچایت گاندربل کے دفتر سے منسلک کر دیا گیا ہے۔ حکم نامے میں مزید کہا گیا ہے کہ اسسٹنٹ کمشنر ڈیولپمنٹ پلوامہ اگلے احکامات تک اپنی ذمہ داریوں کے علاوہ بی ڈی او نیوا کا چارج بھی سنبھالیں گے۔ دریں اثنا، اسسٹنٹ کمشنر ڈیولپمنٹ پلوامہ کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ معاملے کی گہرائی سے انکوائری کریں اور 15 دنوں کے اندر سفارشات کے ساتھ تفصیلی رپورٹ ڈائریکٹوریٹ کو پیش کریں۔

پونچھ، راجوری، ادھم پور اور کٹھوعہ کے بالائی علاقوں بشمول اونچے پہاڑ اور گھنے جنگلات

دہشت گردی سے متعلق واقعات میں نمایاں کمی

سنو لیپرڈ ز و مارخور نامی 2 اشرافیہ یونٹوں کے اہلکاروں کی خصوصی تربیت وصلاحیت سازی

جموں/۱۹مارچ (ایجنسیز) سیکورٹی حکام کا کہنا ہے کہ پہاڑوں اور جنگلات میں دہشت گردی کا مقابلہ کرنے کیلئے جموں وکشمیر پولیس کی وضع کردہ فعال اور اختراعی حکمت عملی کے نتیجے میں جموں خطے کے بالائی علاقوں میں دہشت گردی سے متعلق واقعات میں نمایاں کمی واقع ہوئی ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق ایک میڈیا رپورٹ میں ذرائع کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا گیا ہے کہ 2023-24 میں پونچھ اور راجوری کے جڑواں سرحدی اضلاع اور ادھم پور کے بالائی علاقوں کیساتھ ساتھ کٹھوعہ کے ایک علاقے میں دہشت گردانہ حملے ہوئے، جس سے سیکورٹی کے سنگین خدشات پیدا ہوئے۔ ذرائع نے بتایا کہ یہ اس مشکل دور کے دوران تھا جب نلین پربھات نے جموں وکشمیر کے ڈی جی پی کے طور پر چارج سنبھالا اور دشوار گزار خطوں پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے انسداد دہشت گردی کی کارروائیوں کی تنظیم نو شروع کی۔ ڈی جی پی پربھات نے چارج سنبھالنے کے فوراً بعد خطے کے منفرد گھنے جنگلات، ناہموار پہاڑ، اور اونچائی والے علاقوں یعنی جغرافیائی چیلنجوں کو تسلیم کیا۔ ذرائع کے مطابق ڈی جی پی نے جموں وکشمیر پولیس کے اسپیشل آپریشن گروپ (ایس او جی) کے اندر ایک خصوصی آپریشنل فریم ورک متعارف کرایا۔ اس حکمت عملی کے تحت اسپیشل آپریشن گروپ (ایس او جی) کے اندر 2 اشرافیہ گروپ سنو لیپرڈز (برفانی چیتے) اور مارخور (سانپ کھانے والے) بنائے گئے۔ ذرائع نے بتایا کہ سنو لیپرڈ ز یونٹ مرکزی طور پر واقع ہے اور اسے بنیادی طور پر برف سے جکڑے ہوئے اور اونچے پہاڑی چوٹیوں اور چوٹیوں پر کام کرنا ہے۔ جموں وکشمیر میں پہلی مارخور یونٹس کو خاص طور پر تربیت یافتہ اور جنگلاتی خطوں اور پہاڑی خطوں پر غلبہ حاصل کرنے کیلئے تعینات کیا گیا ہے، وہ علاقے جن کا طویل عرصے سے دہشت گرد گروہ دراندازی اور ٹھکانوں کے لیے استحصال کر رہے (بقیہ ۶ پر)

بارہمولہ میں فوج نے یتیم بچوں کے لیے افطار کا اہتمام کیا

ہمدردی، اتحاد اور سماجی ذمہ داری کی اہمیت پر زور

بارہمولہ/۱۹مارچ (یو این آئی) ضلع بارہمولہ (جموں وکشمیر) کے پٹن میں فوج کی جانب سے یتیم بچوں اور سینئر افسران کے لیے ایک افطار پارٹی کا اہتمام کیا گیا۔ اس موقع پر کلو فورس کے جنرل آفیسر کمانڈنگ میجر جنرل تشار شرما سمیت دیگر سینئر فوجی افسران موجود تھے، جنہوں نے بچوں کے ساتھ وقت گزارا اور رمضان کے اس مقدس مہینے میں خوشی ومحبت کے لمحات بانٹے۔ فوج نے کہا کہ اس افطار اجتماع کا مقصد یتیم بچوں میں محبت اور اپنائیت کا جذبہ پیدا کرنا تھا تا کہ وہ خود کو اہم اور شامل محسوس کریں۔ فوجی افسران نے بچوں سے قریبی تعلق قائم کرتے ہوئے انہیں روشن مستقبل کی طرف بڑھنے کی ترغیب دی اور گفتگو و مشترکہ کھانے کے ذریعے خوشیاں بانٹیں۔ اس موقع پر فوجی افسران نے ہمدردی، اتحاد اور سماجی ذمہ داری کی اہمیت پر زور دیا، خاص طور پر رمضان کے دوران، جو خیرات اور مہربانی کا پیغام دیتا ہے۔ بچوں نے اس یادگار شام پر خوشی اور شکرگزاری کا اظہار کیا، جس نے انہیں نہ صرف ایک پُر مسرت افطار فراہم کیا بلکہ اپنائیت اور دیکھ بھال کا احساس بھی کرایا۔

ڈوڈہ میں رہائشی مکان سے اسلحہ وگولہ بارود برآمد، کئی افراد سے پوچھ تاچھ

سرینگر/۱۹مارچ/اے پی آئی/ڈوڈہ کے گندو علاقے میں پولیس نے مصدقہ اطلاع ملنے پر رہائشی مکان سے اسلحہ اور گولہ بارود برآمد کر کے کئی افراد کو حراست میں لیکر معاملے کی تحقیقات شروع کر دی۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق پولیس کو مصدقہ اطلاع ملی کہ گندو ڈوڈہ کے ایک گھر میں اسلحہ و گولہ بارود چھپا دیا گیا ہے۔ اطلاع ملنے کے بعد پولیس نے علاقے کا محاصرہ کیا اور متعلقہ گھر کی تلاشی لی جس کے دوران پولیس نے کئی گولیوں کے راونڈ، بندوق اور دوسرا گولہ بارود برآمد کر لیا اور گھر کے مکینوں سمیت کئی افراد کو حراست میں لیکر معاملے کی تحقیقات شروع کر دی۔

ہندوستان کی بایو اکنامی ایک دہائی میں 10 ارب ڈالر سے بڑھ کر 195 ارب ڈالر ہوگئی

18-17 فی صد سالانہ ترقی ریکارڈ کی گئی: ڈاکٹر جتیندر سنگھ

نئی دہلی/۱۹مارچ (یو این آئی) سائنس اور ٹیکنالوجی، ارضیاتی علوم کے مرکزی وزیر مملکت (آزادانہ چارج) اور وزیر اعظم کے دفتر، عملہ، عوامی شکایات، پنشن، جوہری توانائی اور خلا کے وزیر مملکت ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے آج کہا کہ ہندوستان کی حیاتیاتی معیشت 2014 میں تقریباً 10 ارب امریکی ڈالر سے بڑھ کر 2025 میں 195 ارب امریکی ڈالر سے زیادہ ہوگئی ہے، جو گزشتہ دہائی کے دوران بڑے پیمانے پر ترقی کے راستے کی عکاسی کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس شعبے نے صرف پچھلے سال ہی تقریباً 18-17 فی صد کی سالانہ نمو ریکارڈ کی ہے، جو تقریباً 165 بلین امریکی ڈالر سے بڑھ کر 195 بلین امریکی ڈالر ہوگئی ہے، جس سے ہندوستان ایک بڑے عالمی بایوٹیکنالوجی مرکز کے طور پر ابھرا ہے۔ نئی دہلی کے چانکیہ پوری میں واقع سول سروسز آفیسرز انسٹی ٹیوٹ میں بایوٹیکنالوجی انڈسٹری ریسرچ اسسٹنس کونسل (بی آئی آر اے سی) کے 14 ویں یوم تاسیس کی تقریبات سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے ہندوستان کے بایوٹیکنالوجی اختراعی ماحولیاتی نظام کے کلیدی اہل کار کے طور پر بی آئی آر اے سی کے کردار پر روشنی ڈالی۔ اس تقریب میں محکمہ بایوٹیکنالوجی (ڈی بی ٹی) کے ڈائریکٹر جنرل اور بی آئی آر اے سی کے چیئرمین ڈاکٹر راجیش ایس گوکھلے، آئی آئی ٹی مدراس کے پروفیسر اشوک جھن جھن والا، بی آئی آر اے سی کے مینیجنگ ڈائریکٹر ڈاکٹر جتیندر کمار کے علاوہ سینئر سائنسدانوں، پالیسی سازوں، صنعت کے نمائندوں اور اسٹارٹ اپ اسٹیک ہولڈرز نے شرکت کی۔ مرکزی وزیر نے کہا کہ بایوٹیکنالوجی اب ہندوستان کی مستقبل کی (بقیہ ۶ پر)

شہد کی مکھیوں کو پالنے والوں کیلئے سات روزہ تربیتی پروگرام منعقد

جدید سائنسی تیکنیکوں سے روشناس کرایا گیا

سرینگر/۱۹مارچ/(آفاق نیوز ڈیسک) ڈائریکٹوریٹ آف ایگریکلچر کشمیر نے آج کشمیر ڈویژن کے شہد کی مکھیوں کے پالنے والوں کے لیے سائنسی مکھی پالنے کے حوالے سے ایک جامع سات روزہ تربیتی پروگرام کا کامیابی کے ساتھ اختتام کیا۔ اختتامی تقریب ایگریکلچر کمپلیکس، لال منڈی، سری نگر میں منعقد ہوئی۔ 13 مارچ 2026 کو شروع ہونے والے تربیتی پروگرام کا افتتاح ڈائریکٹر زراعت کشمیر سرتاج احمد شاہ نے کیا۔ یہ شہد کی مکھیوں کے پالنے کو ایک پائیدار ذریعہ معاش کے آپشن کے طور پر فروغ دینے اور شہد کی مکھیوں کے پالنے والے موجودہ اور خواہشمند شہد کی مکھیوں کے پالنے والوں کو جدید، سائنسی تکنیکوں سے آراستہ کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا تھا۔ سیشنز میں اہم موضوعات کا احاطہ کیا گیا جن میں کالونی مینجمنٹ، بیماریوں سے بچاؤ اور کنٹرول، شہد نکالنے کے جدید طریقے، چھتے کی مصنوعات کی قدر میں اضافہ، اور باغبانی اور تیل کے بیجوں کی فصلوں میں بہتر پیداوار کے لیے پولینیشن خدمات کو بڑھانے کی حکمت عملی شامل ہیں۔ یہ پروگرام پوری وادی کشمیر میں شہد کی مکھیوں کے پالنے کے طریقوں کو مضبوط کرنے کے لیے محکمے کے وسیع تر اقدام کا حصہ بنا، اس طرح شہد کی پیداوار میں اضافہ، دیہی روزگار میں معاونت، اور بہتر پولینیشن کے ذریعے زرعی پائیداری میں تعاون کرنا۔ اختتامی تقریب کے دوران، جوائنٹ ڈائریکٹر ان پٹس، سوہن سنگھ نے کامیابی سے تربیت مکمل کرنے والے پرجوش شہد کی مکھیوں کے پالنے والوں میں شرکت کے سرٹیفکیٹ تقسیم کیے۔ شرکاء نے اس طرح کے معلوماتی اور عملی پروگرام کے انعقاد پر ڈائریکٹوریٹ آف ایگریکلچر کشمیر کا شکریہ ادا کرتے ہوئے اپنی رائے کا اظہار کیا۔ انہوں نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ کس طرح سیشنز نے سائنسی طریقوں کے بارے میں قیمتی بصیرت فراہم کی جس سے انہیں چھتے کی پیداواری صلاحیت کو (بقیہ ۶ پر)

فوج نے ٹنگڈار میں آتش زدہ خاندانوں کے ساتھ عید کی خوشیاں منائیں

کرناہ/پیرزادہ سعید/عید کے بابرکت موقع پر ہندوستانی فوج کی جانب سے کرناہ کے کنڈی کچھرل ہال میں ایک خصوصی تقریب کا انعقاد کیا گیا، جس میں حالیہ آتشزدگی سے متاثرہ ٹنگڈار کے خاندانوں کے ساتھ یکجہتی اور ہمدردی کا اظہار کیا گیا۔ اس تقریب کا مقصد متاثرہ خاندانوں کو سہارا دینا اور عید کی خوشیوں میں انہیں شریک کرنا تھا۔ تقریب میں کرناہ کے تقریباً 10 میڈیا نمائندگان اور قریباً 40 بچوں سمیت مقامی افراد کی بڑی تعداد نے شرکت کی، جس سے ماحول خوشگوار اور پُر امید بن گیا۔ اس موقع پر متاثرہ خاندانوں نے بھی شرکت کی اور خوشی ویکجہتی کے لمحات گزارے۔ تقریب کی خاص بات سینئر صحافی اشفاق سعید کا خطاب تھا، جنہوں نے میڈیا کے مؤثر استعمال پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ انہوں نے موجودہ دور میں میڈیا کے بدلتے رجحانات، ذمہ داریوں اور تقاضوں پر سیر حاصل گفتگو کی۔ اشفاق سعید، جو کرناہ کے معروف صحافیوں میں شمار ہوتے ہیں اور اسی دھرتی سے تعلق رکھتے ہیں، نے اپنے تجربات کی بنیاد پر نوجوانوں اور میڈیا نمائندگان کو اہم رہنمائی فراہم کی۔ اس موقع پر فوج کے افسران نے بھی خطاب کرتے ہوئے کہا کہ فوج ہمیشہ مقامی عوام کے ساتھ کھڑی رہی ہے اور مشکل حالات میں ان کی مدد کو اپنی ذمہ داری سمجھتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کی تقریبات کا مقصد عوام اور فوج کے درمیان اعتماد اور تعلق کو مزید مضبوط بنانا ہے۔ تقریب (بقیہ ۶ پر)

سعودی عرب سمیت خلیجی ممالک میں آج عیدالفطر منائی جارہی ہے

برستی بارش کے باعث کشمیر میں عیدگاہوں میں نماز عیدالفطر کے اجتماعات کا انعقاد عملاً ناممکن

سری نگر/۱۹مارچ/جے کے این ایس/سعودی عرب سمیت خلیجی ممالک میں جمعرات کو شوال کا چاند کہیں نظر نہیں آیا، جسکے بعد حکام نے اعلان کیا کہ سعودی عرب سمیت خلیجی ممالک میں عیدالفطر جمعہ 20 مارچ کو منائی جائے گی، یعنی ان ممالک میں ماہ مبارک کے پورے 30 دن روزے رکھے گئے۔ عیدالفطر کی آمد کے پیش نظر برستی بارش کے باوجود جمعرات کو بڑی تعداد میں لوگوں بشمول خواتین اور بچوں نے سری نگر سمیت تمام بڑے بازاروں میں عید سامان بشمول نئے ملبوسات، جوتوں اور کھانے پینے کی چیزوں کی خریداری کی، تاہم سڑکوں اور فٹ پاتھوں پر بارش کا پانی جمع ہونے کی وجہ سے چھاپڑی فروش اپنے کاروبار آسانی سے نہیں کر پائے۔ اُدھر سری نگر سمیت کشمیر کے تمام اضلاع میں عیدگاہوں کی نگرانی و دیکھ بھال کرنے والی کمیٹیوں نے عیدگاہوں میں نماز عید ادا کرنے کے اوقات جاری کیے لیکن بارش کا سلسلہ جاری رہنے کی صورت میں عیدگاہوں میں نماز عیدالفطر کے اجتماعات کا انعقاد مشکل نظر آرہا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق بدھ کی شام حرمین شریفین کی فیس بک پوسٹ کے مطابق مملکت سعودی عرب میں کوششوں کے باوجود شوال 1447 ہجری کا چاند نظر نہیں آیا۔ اس کے نتیجے میں، رمضان کا مقدس مہینہ 30 دن مکمل کر لے گا، جس میں جمعہ کو عیدالفطر کا پہلا دن قرار دیا گیا ہے۔ اس اعلان سے عید کی تاریخ کے بارے میں قیاس آرائیوں کا خاتمہ ہو جاتا ہے، جو کہ رمضان کے روزے کے مہینے کے اختتام پر سب سے اہم اسلامی تہواروں میں سے ایک ہے۔ کشمیر وادی، خطہ پیر پنچال، وادی چناب اور جموں خطے کے باقی علاقوں میں گزشتہ کئی دنوں سے جاری وقفے وقفے کی بارشوں نے لوگوں بالخصوص دکانداروں اور چھاپڑی وگلی فروشوں کو (بقیہ ۶ پر)

ڈپٹی کمشنر بانڈی پورہ نے این ایچ اے آئی کے کاموں کا جائزہ لیا

سیمی رنگ روڈ فیز II پروجیکٹ کے تحت کاموں کی پیش رفت کا معائنہ

سرینگر/۱۹مارچ/ڈپٹی کمشنر بانڈی پورہ، اندو کنول چب نے آج NHAI کے کاموں، نائیدکھائی، حاجن اور چندرگیر علاقوں کا معائنہ کرنے کے لیے وانگی پورہ سنبل کا ایک وسیع فیلڈ دورہ کیا، جاری کاموں کا جائزہ لینے، زمینی حالات کا جائزہ لینے، اور بنیادی ڈھانچے اور زمین کی کمی سے متعلق مسائل کا جائزہ لیا۔ وانگی پورہ سنبل کے دورے کے دوران، ڈی سی نے NHAI کے ذریعے چلائے جانے والے سیمی رنگ روڈ فیز II پروجیکٹ کے تحت کاموں کی پیش رفت کا معائنہ کیا۔ اس نے سائٹ پر ہونے والی پیشرفت کا جائزہ لیا اور عملدرآمد کو متاثر کرنے والی رکاوٹوں کا جائزہ لیا۔ بتایا گیا کہ صف بندی کے ساتھ قبرستان سے متعلق ایک اہم مسئلہ نے سڑک کی چوڑائی کو ایک خاص اسٹریچ پر دو لین تک محدود کر دیا ہے۔ ڈی سی نے متعلقہ اداروں کو ہدایت کی کہ منصوبے کی ٹائم لائن میں کم سے کم رکاوٹ کو یقینی بناتے ہوئے اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ مل کر اس مسئلے کو حل کریں۔ انہوں نے مناسب افرادی قوت اور مشینری کی تعیناتی اور محکموں کے درمیان قریبی ہم آہنگی برقرار رکھنے کے ذریعے کام کو تیز کرنے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ نائیدکھائی پر ڈپٹی کمشنر نے جاری کاموں کا جائزہ لیا اور ساحلی صورتحال کا جائزہ لیا۔ موجودہ موسمی حالات اور کاموں کی حساس نوعیت کا نوٹس لیتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ متبادل راستہ مزید ایک ہفتے تک ہر قسم کی گاڑیوں بشمول دو پہیوں کی نقل وحرکت کے لیے بند رہے گا۔ انہوں نے ایس ڈی ایم سنبل اور ضلعی انتظامیہ کے تعاون کے ساتھ ساتھ آر اینڈ بی سب ڈویژن سنبل کی کوششوں کو سراہا۔ اس موقع پر ڈی سی نے عوام کو درپیش تکلیف کا اعتراف (بقیہ ۶ پر)

عید پر کرناہ- کپوارہ شاہراہ بحال، سینکڑوں مسافروں کو گھروں تک پہنچایا گیا،

انتظامیہ، فوج، بیکن اور ایم ایل اے کی کاوشیں قابل ستائش

کرناہ/15 مارچ/پیرزادہ سعید/عیدالفطر کے پرمسرت موقع پر کرناہ کے عوام کے لیے ایک بڑی خوشخبری اس وقت سامنے آئی جب کرناہ- کپوارہ شاہراہ کو کامیابی کے ساتھ بحال کر دیا گیا، جس کے نتیجے میں سینکڑوں مسافر، جو کئی دنوں سے خراب موسمی حالات اور شدید برفباری کے باعث پھنسے ہوئے تھے، اپنے اپنے گھروں کو بحفاظت پہنچنے میں کامیاب ہوئے۔ یہ اہم شاہراہ حالیہ دنوں میں شدید برفباری، تیز ہواؤں، کم حدِ نگاہ اور برفانی تودوں کے خطرات کے سبب مکمل طور پر بند ہو گئی تھی، جس سے نہ صرف عام لوگوں کی آمدورفت متاثر ہوئی بلکہ عید جیسے اہم تہوار کے موقع پر لوگوں کو اپنے اہل خانہ سے دور رہنے کی پریشانی کا سامنا بھی کرنا پڑا۔ ایسے میں ضلعی انتظامیہ، ہندوستانی فوج اور بیکن (Border Roads Organisation) کے اہلکاروں نے دن رات محنت کرتے ہوئے انتہائی دشوار گزار حالات میں سڑک کو دوبارہ قابلِ آمدورفت بنایا۔ ذرائع کے مطابق، سڑک کی بحالی کا کام نہایت چیلنجنگ تھا کیونکہ علاقے میں مسلسل برفباری کے ساتھ ساتھ برفانی تودے گرنے کا خطرہ بھی برقرار تھا۔ اس کے باوجود متعلقہ اداروں نے اپنی پیشہ ورانہ مہارت اور عزم کا مظاہرہ کرتے ہوئے محدود وقت میں شاہراہ کو کھول دیا، جس سے نہ صرف ٹرانسپورٹ بحال ہوئی بلکہ لوگوں کو عید اپنے گھروں میں منانے کا موقع بھی ملا۔ اس موقع پر مقامی رکنِ اسمبلی کرناہ جاوید احمد مرچال نے بھی انتظامیہ، فوج اور بیکن کی مشترکہ کوششوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ مشکل حالات میں عوام کی خدمت ہی اصل ذمہ داری ہے، اور تمام اداروں نے مل کر جس طرح کام کیا وہ قابلِ تعریف ہے۔ انہوں نے کہا کہ کرناہ جیسے سرحدی اور دور افتادہ علاقے میں عوام کو سہولیات فراہم کرنا اولین ترجیح ہونی چاہیے۔ علاقے کے لوگوں نے بھی اس بروقت اقدام پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ عید کے (بقیہ ۶ پر)

شدید برفباری کے بعد وادی گریز کا رابطہ منقطع

موسم بہتر ہوتے ہی رابطہ بحال کرنے کیلئے کارروائی شروع ہوگی/ حکام

سرینگر/۱۹مارچ/(ایجنسیز) بانڈی پورہ کے بالائی علاقوں میں تازہ برفباری کے بعد وادی کشمیر کو گریز سے رابطہ منقطع ہو گیا۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق بانڈی پورہ ضلع کے بالائی علاقوں میں شدید برف باری کی وجہ سے 85 کلومیٹر طویل بانڈی پورہ گریز روڈ اور گریز تلیل روٹ بند ہو گیا ہے۔ حکام نے دونوں راستوں پر گاڑیوں کی آمدورفت معطل کر دی جب کہ تازہ برفباری نے سڑکوں کو غیر محفوظ بنا دیا، جس سے دور دراز گریز اور تلیل وادیوں کو وادی کے باقی حصوں سے منقطع کر دیا گیا۔ حکام نے بتایا کہ جمعرات تک خطے میں شدید برف باری جاری رہی، جس سے حالات خراب ہوئے اور حدِ نگاہ کم ہو گئی۔ حکام نے بتایا کہ ٹریفک کو معطل کرنے کا فیصلہ برفانی تودہ گرنے، پھسلن والی سطحوں اور اونچائی والے علاقوں میں برف کے جمع ہونے کے خطرے کے درمیان احتیاطی اقدام کے طور پر لیا گیا ہے۔ ایک سینئر عہدیدار نے بتایا "سڑک کو شدید برفباری اور غیر محفوظ حالات کی وجہ سے بند کر دیا گیا ہے۔ علاقے میں برف باری اب بھی جاری ہے"۔ مقامی حکام اور سڑکوں کی دیکھ بھال کرنے والی ایجنسیاں صورتحال پر نظر رکھے ہوئے ہیں، لیکن ٹریفک کی فوری بحالی غیر یقینی ہے کیونکہ موسمی حالات بدستور خراب ہوتے جا رہے ہیں۔ گریز کے لوگوں نے بتایا کہ برفباری صبح سے تیز ہو گئی ہے جس نے وادی اور اردگرد کے پہاڑوں کو برف کی موٹی تہوں میں ڈھانپ دیا ہے۔ ایک مقامی شہری نے بتایا "بہت زیادہ برف باری ہو رہی ہے۔ پورا علاقہ ڈھک گیا ہے، اور نقل وحرکت مشکل ہو گئی ہے۔" حکام نے کہا کہ اگر موسم بہتر ہوتا ہے تو رابطہ بحال کرنے کے لیے برف صاف کرنے کی کارروائیاں شروع کی جائیں گی، حالانکہ برف باری کی حد کو دیکھتے ہوئے اس میں وقت لگ سکتا ہے۔ حکام نے مقامی لوگوں اور مسافروں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ بالائی علاقوں میں نقل وحرکت سے گریز (بقیہ ۶ پر)

31 مارچ سے پہلے پہلے تمام سرکاری اداروں کو بجلی فیس ادا کرنے کی ہدایت

بروقت ادائیگی نہ ہونے سے خزانہ عامرہ پر دباؤ اور عوامی خدمات متاثر ہونے کا خدشہ، حکومت

سرینگر/۱۹مارچ/اے پی آئی/جموں وکشمیر حکومت کا محکموں کو بجلی بقایاجات فوری ادا کرنے کا حکم دیا ہے۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق مالیاتی نظم وضبط کو یقینی بنانے کیلئے ایک اہم قدم اٹھاتے ہوئے جموں وکشمیر حکومت نے تمام محکموں اور ان کے ماتحت دفاتر کو ہدایت دی کہ وہ بجلی کے بقایاجات بغیر کسی تاخیر کے ادا کریں۔ حکومت نے خبردار کیا کہ اگر یہ رجحان جاری رہا تو اس کے سنگین مالی اور انتظامی نتائج سامنے آسکتے ہیں۔ مالیاتی محکمہ، سیول سیکریٹریٹ جموں، سرینگر کی جانب سے جاری ایک تفصیلی سرکولر کے مطابق حکومت کے نوٹس میں آیا ہے کہ کئی محکمے مقررہ وقت کے اندر بجلی بل ادا نہیں کر رہے ہیں۔ اس مسلسل تاخیر کے باعث بقایاجات کی رقم میں نمایاں اضافہ ہو گیا ہے جس پر اعلیٰ سطحی تشویش کا اظہار کیا گیا ہے۔ محکمہ مالیات نے نشاندہی کی کہ بروقت ادائیگی نہ کرنے سے حکومت پر غیر ضروری مالی دباؤ بڑھ رہا ہے، تاخیر کے باعث محکموں کو جرمانوں اور اضافی سرچارج کی صورت میں مزید مالی ذمہ داریاں برداشت کرنی پڑ رہی ہے جس سے سرکاری اخراجات میں بلاوجہ اضافہ ہو رہا ہے۔ حکام کے مطابق اس طرح کی روش مالیاتی نظم ونسق کو متاثر کرتی ہے اور بجٹ ڈسپلن کو بھی کمزور بناتی ہے۔ سرکولر میں اس بات پر بھی زور دیا گیا کہ بقایاجات کی مسلسل عدم ادائیگی سے حکمرانی اور عوامی خدمات کی فراہمی متاثر ہو سکتی ہے۔ اگر بجلی کے بل ادا نہ کیے گئے تو پاور یوٹیلیٹیز بجلی منقطع کرنے جیسے اقدامات کر سکتی ہیں، جس سے سرکاری دفاتر میں صحت، تعلیم اور دیگر انتظامی خدمات متاثر ہونے کا خدشہ ہے۔ مسئلے کے حل کے لیے حکومت نے تمام محکموں کے ڈائریکٹر فنانس اور مالیاتی مشیروں کو ہدایت دی ہے کہ وہ فوری طور پر بقایاجات کا جائزہ لیں اور ترجیحی بنیادوں پر ان کی ادائیگی یقینی (بقیہ ۶ پر)

پولیس نے شوپیاں میں عیدالفطر کے موقع پر شہداء کے اہل خانہ کو خراج عقیدت پیش کیا

سرینگر/۱۹مارچ/ایک بیان کے مطابق عیدالفطر کے پرمسرت موقع پر، شوپیاں میں جموں وکشمیر پولیس نے پولیس شہداء کی قربانیوں کو ان کے اہل خانہ سے ملنے اور خوشی اور یکجہتی کے لمحات میں شریک ہو کر خراج عقیدت پیش کیا۔ اعلیٰ افسران اور پولیس اہلکاروں نے شہداء کے گھر جا کر مٹھائیاں اور تحائف تقسیم کیے اور سوگوار خاندانوں سے ان کی غیر متزلزل حمایت کا اظہار کیا۔ ڈیوٹی کے سلسلے میں دی گئی عظیم قربانیوں کے اعتراف میں، جموں وکشمیر پولیس نے خاندانوں کو یقین دلایا کہ محکمہ زندگی کے ہر پہلو میں اس کی حمایت میں ثابت قدم ہے۔ یہ دلی اقدام، تشکر اور احترام کے اظہار کے طور پر کیا گیا، خدمت اور قربانی کی اقدار کے تئیں فورس کے عزم کا اعادہ کرتا ہے۔ جموں وکشمیر پولیس نے ہمیشہ شہداء کے اہل خانہ کے ساتھ کھڑے رہنے اور ان کی فلاح و بہبود کو (بقیہ ۶ پر)

حقانی میموریل ٹرسٹ کا عیدالفطر کے روزسعید پر ہدیہ تہنیت وتبریک

سرینگر/۱۹ مارچ/ایک بیان کے مطابق حقانی میموریل ٹرسٹ جموں وکشمیر نے مسلمانان عالم بالخصوص جموں وکشمیر کے مسلمانوں کو عیدالفطر کے روزسعید پر ہدیہ تہنیت وتبریک پیش کیا ہے ٹرسٹ کے سرپرست اعلیٰ سید حمید اللہ حقانی اور جنرل سکریٹری بشیر احمد ڈار نے مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ رمضان المبارک کے فیضان سے رحم دلی، ہمدردی، سخاوت، نیک اعمال اور تقویٰ وطہارت، عبادت وریاضت، عفت وپاکدامنی، ذوق عبادت، شوق تلاوت، تزکیہ نفس، توبہ واستغفار، انابت الی اللہ، فکر آخرت، معاصی ومنکرات سے اجتناب اور رضاء الٰہی کی جستجو کا درس حاصل کرنے کی سعادت نصیب ہوتی ہے۔ عیدالفطر اسلام کی طرف سے عطا کردہ خوشی ومسرت کے ان لمحات کا نام ہے جسمیں بندہ بارگاہ ایزدی میں سجدہ ریز ہو کر اپنی خوشی کا اظہار کرتا ہے۔ ہم اللہ سے دست بدعا ہیں کہ جملہ مسلمانوں کی رمضان المبارک کی عبادات کو اللہ کے حضور قبولیت کا شرف عطا ہو اور یہ عید مسلمانوں کیلئے خوشیوں اور مسرتوں، خیر وبرکت، امن وسکون اور سلامت اور عافیت کی ڈھیر ساری سوغاتیں لے کر آیے۔ انہوں نے مسلمانوں سے دردمندانہ گزارش کی کہ وہ عیدالفطر کی تقریب سعید انتہا سادگی سے منایں عید کی خوشیوں میں ہمیں ناداروں بے سہاروں یتیموں اور غربا کو شامل کرنا چاہیے اور ان کی ضروریات کا خاص خیال رکھنا چاہیے۔ ٹرسٹ کے مرکزی کونسل کے سینیر ممبران منظور احمد ملک، سید غلام ربانی، سمیع اللہ حقانی، محمد یوسف راتھر، بشیر احمد ڈار، ضلع صدور ٹرسٹ سرینگر، پلوامہ، بارہمولہ، بڈگام، اسلام آباد اور کپوارہ مولانا محمد شفیع، مولانا سمیع اللہ بٹ، عبدالرشید ملک، محمد اسد اللہ، مشتاق احمد حقانی، سید غلام ربانی، شعبہ تعلیم کے سربراہ مفتی قمر الدین، سینیر رکن مفتی طارق مصباحی، ٹرسٹ کے جملہ عہدہ داران واراکین ٹرسٹ، تحریک اسلامی جموں وکشمیر، ابن حقانی یوتھ فاؤنڈیشن (بقیہ ۶ پر)

ڈاکٹر درخشاں نے درگاہ حضرت بل میں عید کے اجتماع کے انتظامات کا جائزہ لیا

وقف چیئر پرسن نے سب کو عیدالفطر کی مبارکباد دی

سرینگر/۱۹مارچ/ایک بیان کے مطابق جموں وکشمیر وقف بورڈ کی چیئر پرسن ڈاکٹر سید درخشاں اندرابی نے آج درگاہ حضرت کا دورہ کیا اور وہاں پر حاضری دی۔ بعد ازاں انہوں نے وقف بورڈ کی طرف سے عیدالفطر کے اجتماع کے انتظامات کا جائزہ لیا۔ اندرابی نے وقف افسران اور عملہ کے ہمراہ موقع پر موجود انتظامات کا جائزہ لیا۔ انہوں نے کہا کہ بورڈ نے یہاں منعقد ہونے والے عید نماز کے سب سے بڑے اجتماع کے لیے تمام تیاریوں کو حتمی شکل دے دی ہے۔ "لوگ چار سالوں کے دوران عید کے تہوار پر بورڈ کی طرف سے یہاں اور دیگر جگہوں پر کیے گئے شاندار انتظامات کے گواہ ہیں، ہم اپنی روایت کو برقرار رکھتے ہوئے تمام تیاریاں مکمل کر چکے ہیں، ہم نے بارشوں کے موسم کو مدنظر رکھتے ہوئے نماز کے لیے (بقیہ ۶ پر)

انجمن اوقاف جامع مسجد سرینگر کا عیدالفطر کے حوالے سے نماز کا اعلان

سرینگر/۱۹مارچ/ایک بیان کے مطابق انجمن اوقاف جامع مسجد سرینگر نے اعلان کیا ہے کہ خراب موسمی حالات کے پیش نظر عیدالفطر کی اجتماعی نماز تاریخی جامع مسجد سرینگر میں ان شاء اللہ صبح 10:00 بجے ادا کی جائے گی۔ انجمن کے مطابق جناب میرواعظ کشمیر ڈاکٹر مولوی محمد عمر فاروق اپنے وعظ وتبلیغ کے دوران فلسفہ عید پر صبح 9:00 بجے روشنی ڈالیں گے۔ عوام سے گزارش کی گئی ہے کہ وہ وعظ وتبلیغ سے مستفید ہونے اور اجتماعی نماز میں شرکت کے لیے وقت سے پہلے جامع مسجد پہنچیں۔ اوقاف نے امید ظاہر کی ہے کہ انتظامیہ اس ضمن میں کوئی مداخلت یا رکاوٹ پیدا نہیں کرے گی اور عوام کے مذہبی جذبات اور حقوق کا احترام کرتے ہوئے عید کی نماز کے پرامن انعقاد کو یقینی بنائے گی۔ انجمن نے واضح کیا کہ شب قدر اور جمعۃ الوداع کے اہم دینی مواقع (بقیہ ۶ پر)

وزیر اعظم نے نئے سال اور نوراتری کی عوام کو مبارکباد دی

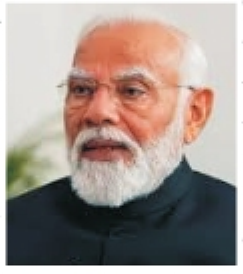

نئی دہلی، 19 مارچ (ایجنسیز) وزیر اعظم نریندر مودی نے جمعرات کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر الگ الگ پیغامات کے ذریعے ملک کے عوام کو روایتی نئے سال کے آغاز اور نوراتری کے موقع پر مبارکباد پیش کی۔ انہوں نے اس موقع پر حوصلہ، خود اعتمادی، خدمت اور اجتماعی قوم سازی کی اقدار کو اجاگر کیا۔ نئے سال کے موقع پر اپنے ایک پیغام میں وزیر اعظم نے کہا نئے سال کے موقع پر تمام شہریوں کو دلی مبارکباد۔ میری خواہش ہے کہ یہ نیا سال آپ سب کی زندگی میں حوصلہ، خود اعتمادی اور خدمت کے جذبے کو مزید مضبوط کرے اور قوم کی تعمیر کے لیے ہماری کوششوں کو نئی توانائی دے۔ انہوں نے نوسوتسر کے موقع پر ایک اور پیغام میں بھی اسی طرح کے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ آنے والا سال لامحدود خوشیاں، کامیابی اور اچھی صحت "لے کر آئے گا اور قوم کی تعمیر کے مشترکہ عزم کو مزید تقویت دے گا۔ نوراتری، جو دیوی طاقت کی عبادت کے لیے نو روزہ تہوار ہے، کے موقع پر مبارکباد دیتے ہوئے وزیر اعظم نے عوام کو اپنے خاندان کا حصہ قرار دیا اور کہا: یہ موقع آپ سب کی زندگی میں خوشی، خوش بختی، خوشحالی اور بہترین صحت لے کر آئے۔"

مغربی ایشیا کے بحران کے تناظر میں ہندوستانی

حکومت کا برآمد کنندگان کے لیے ریلیف 'اسکیم کا آغاز

نئی دہلی، 19 مارچ (ایجنسیز) مشرق وسطی میں جاری تنازعہ کے پیش نظر حکومت ہند نے جمعرات کے روز ایک نئی اسکیم کا آغاز کیا ہے جس کا نام ریزیلینس اینڈ لاجسٹکس انٹروینشن فار ایکسپورٹ فیسیلیٹیشن 'رکھا گیا ہے۔ اس کا مقصد بحران کی وجہ سے مشکلات کے شکار ہندوستانی برآمد کنندگان کی مدد کرنا ہے۔ کامرس سکریٹری راجیش اگروال نے بتایا کہ یہ اسکیم حکومت کے وسیع تر ایکسپورٹ پروموشن مشن' کا حصہ ہے اور اسے جغرافیائی سیاسی غیر یقینی صورتحال کے دوران برآمدات کے بہاؤ کو مستحکم کرنے کے لیے تیار کیا گیا ہے۔ مسٹر اگروال نے ریلیف' کو ایک ٹارگیٹڈ سپورٹ پیکیج قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ بنیادی طور پر ان برآمد کنندگان، بالخصوص چھوٹی اور درمیانی صنعتوں کی مدد کرے گا جو جہاز رانی اور لاجسٹکس میں رکاوٹوں کی وجہ سے آپریشنل چیلنجز کا سامنا کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ اسکیم 17 سے 18 ایسے برآمداتی مقامات پر توجہ مرکوز کرے گی جو مغربی ایشیا اور خلیجی خطے کے بحران سے بری طرح متاثر ہوئی ہیں۔ اخراجاس کا مقصد بڑھتے ہوئے مال برداری کے اخراجات اور انشورنس پریمیم میں ہونے والے اضافے کے اثرات کو کم کرنا ہے۔ اس اقدام کے لیے فنڈز ایکسپورٹ پروموشن مشن' کے موجودہ بجٹ سے حاصل کیے جائیں گے۔ حکومت نے برآمد کنندگان کے خدشات کو دور کرنے کے لیے ایک بین وزارتی گروپ بھی تشکیل دیا ہے، کیونکہ تجارتی راستوں میں رکاوٹیں اور ترسیل میں تاخیر ایک بڑا چیلنج بنی ہوئی ہے۔ یہ صورتحال گزشتہ ماہ ایران پر امریکہ اور اسرائیل کے مشترکہ حملے کے بعد پیدا ہوئی ہے، جس نے خطے میں جہاز رانی اور فضائی گزرگاہوں کو متاثر کیا ہے، جس کے نتیجے میں تیل کی قیمتوں اور لاجسٹکس کے اخراجات میں عالمی سطح پر اضافہ ہوا ہے۔ [?] ڈائریکٹر جنرل آف فارن ٹریڈ، لاو اگروال نے بتایا کہ اس اسکیم کے لیے تقریباً 500 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔

اگلے پانچ سالوں میں 20 نئی آبی گزرگاہیں شروع ہونے کی امید

نئی دہلی، 19 مارچ (یو این آئی) بندرگاہوں، جہاز رانی اور آبی گزرگاہوں کی وزارت ہندوستان میں قومی آبی گزرگاہوں کی تعمیر کی سمت میں تیزی سے کام کر رہی ہے اور اسے یقین ہے کہ اگلے پانچ سالوں میں 20 نئی قومی آبی گزرگاہوں کی تعمیر کا کام مکمل کر کے انہیں مکمل طور پر فعال کر دیا جائے گا۔ بندرگاہوں، جہاز رانی اور آبی گزرگاہوں کے وزیر سربانند سونووال نے کہا ہے کہ ان منصوبوں کو مکمل کرنے کا کام مرحلہ وار اور پابند طریقے سے جاری ہے۔ کس منصوبے کو کب تک مکمل ہونا ہے، اس کی تفصیلی معلومات دیتے ہوئے انہوں نے بتایا کہ حکومت کے اس منصوبے سے گرین لاجسٹکس' کو مضبوطی ملنے کے ساتھ ساتھ سڑک اور ریل نقل وحمل پر دباؤ کم ہوگا اور کارگو کی ترسیل کی لاگت میں کمی آئے گی۔ مرکزی وزیر نے کہا کہ ملک میں کل 111 قومی آبی گزرگاہیں قرار دی گئی ہیں جن میں سے صرف 32 فعال ہیں، لیکن اگلے پانچ سالوں میں یہ تعداد بڑھ کر 52 ہو جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ وکست بھارت '2047 تک ان آبی گزرگاہوں کا مال برداری میں حصہ 6 فیصد سے بڑھا کر 12 فیصد کرنے کا ہدف ہے۔ انہوں نے بتایا کہ مالی سال 2026-27 میں چھ نئی آبی گزرگاہیں شروع ہونے کی امید ہے۔ ان میں قومی آبی گزرگاہ نمبر 49 (دریائے جہلم پر 110 کلومیٹر)، قومی آبی گزرگاہ نمبر 26 (دریائے چناب پر 51 کلومیٹر)، قومی آبی گزرگاہ نمبر 84 (دریائے راوی پر 44 کلومیٹر)، قومی آبی گزرگاہ نمبر 51 (دریائے کابیانی پر 23.17 کلومیٹر)، قومی آبی گزرگاہ نمبر 90 (دریائے شراوتی پر 28.67 کلومیٹر) اور قومی آبی گزرگاہ نمبر 14 (دریائے بیترنی پر 48 کلومیٹر) شامل ہیں۔ ان آبی گزرگاہوں کی کل لمبائی تقریباً 305 کلومیٹر ہے اور یہ پورے ملک میں پھیلی ہوئی ہیں۔ مرکزی وزیر کے مطابق 2027-2030 کے دوران 13 نئی یا توسیعی آبی گزرگاہیں فعال ہونے کی توقع ہے۔ ان میں قومی آبی گزرگاہ نمبر 25 (دریائے چپورا پر 33 کلومیٹر)، نمبر 88 (دریائے سال پر 14.05 کلومیٹر)، نمبر 4 کی توسیع (دریائے کرشنا کا حصہ 636 کلومیٹر)، نمبر 76 (دریائے پنچ گنگاولی پر 23 کلومیٹر)، نمبر 22 (بیروپا-بڈی-گینگوٹی-براہمنی سسٹم پر 155 کلومیٹر)، نمبر 23 (دریائے بوڑھابالنگا پر 55.89 کلومیٹر)، نمبر 96 (دریائے سورن ریکھا پر 311 کلومیٹر)، نمبر 20 (دریائے بھوانی پر 95 کلومیٹر)، نمبر 89 (دریائے ساوتری پر 45.57 کلومیٹر)، نمبر 13 (اے وی ایم نہر پر 11.3 کلومیٹر)، نمبر 59 (کوٹایم-وائیکوم نہر پر 18.8 کلومیٹر)، نمبر 28 (داجھول کریک-دریائے وشیشٹی پر 45 کلومیٹر) اور نمبر 41 (دریائے گھٹ پربھا پر 112 کلومیٹر) شامل ہیں۔ ان کی مجموعی لمبائی تقریباً 1560 کلومیٹر ہے۔

ہندوستان دیسی ڈرون سازی کا عالمی مرکز بننے کے لیے مشن موڈ میں کام کرے: راج ناتھ

مستقبل کی جنگوں میں ڈرون اور اینٹی ڈرون ٹیکنالوجیز اہم کردار ادا کریں گی

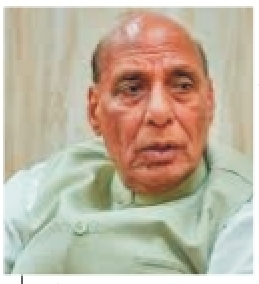

نئی دہلی، 19 مارچ (یو این آئی) وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے کہا ہے کہ موجودہ جغرافیائی سیاسی غیر یقینی صورتحال کے پیش نظر اسٹریٹجک خودمختاری کو یقینی بنانے، دفاعی تیاریوں کو مستحکم کرنے اور ملک کو خودکفیل بنانے کے لیے ہندوستان کو دیسی ڈرون سازی کا عالمی مرکز بننے کے مشن موڈ میں کام کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ مائیکرو، اسمال اور میڈیم انٹرپرائزز (ایم ایس ایم ایز) معاشی ترقی کو آگے بڑھانے میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ ساتھ ہی وکست بھارت ' کے ہدف کو حاصل کرنے کے لیے نئی ٹیکنالوجیز کو اپنانا ضروری ہے۔ مسٹر سنگھ نے محکمہ دفاعی پیداوار کے زیر اہتمام دو روزہ نیشنل ڈیفنس انڈسٹری کانفرنس کے افتتاحی سیشن میں جمعرات کو ایڈوانسڈ مینوفیکچرنگ ٹیکنالوجیز ' کے موضوع پر مائیکرو، اسمال اور میڈیم انٹرپرائزز، اسٹارٹ اپس، اختراعی فاتحین، دفاعی پبلک سیکٹر یونٹس، نجی دفاعی کمپنیوں، پالیسی سازوں اور ماہرین تعلیم سے خطاب کیا۔ انہوں نے اسٹریٹجک خودمختاری اور خود انحصاری کے لیے ڈرون پروڈکشن ایکو سسٹم تیار کرنے کی فوری ضرورت پر زور دیا۔ وزیر دفاع نے کہا کہ روس-یوکرین جنگ سے لے کر ایران اور اسرائیل کے درمیان کشیدگی تک جاری تنازعات اس بات کا ثبوت ہیں کہ مستقبل کی جنگوں میں ڈرون اور اینٹی ڈرون ٹیکنالوجیز اہم کردار ادا کریں گی، اور ڈرون سازی میں خود انحصاری نہ صرف پروڈکٹ کی سطح پر بلکہ پرزوں (کمپونینٹس) کی سطح پر بھی ضروری ہے۔ انہوں نے کہا، "ڈرون کے ڈھانچے سے لے کر اس کے سافٹ ویئر، انجن اور بیٹریوں تک، سب کچھ ہندوستان میں ہی تیار ہونا چاہیے۔ یہ کوئی آسان کام نہیں ہے۔ اکثر ممالک جہاں ڈرون بنائے جاتے ہیں، وہاں بہت سے اہم پرزے فی الحال چین سے درآمد کیے جاتے ہیں۔ مسٹر سنگھ نے کہا کہ کسی بھی ملک کے دفاعی صنعتی نظام کی تعمیر بڑے اداروں، ایم ایس ایم ایز اور اسٹارٹ اپس کے تعاون پر منحصر ہے، ساتھ ہی حکومت کی واضح پالیسی بھی اتنی ہی اہم ہوتی ہے۔ انہوں نے نجی شعبے سے فعال شرکت کی اپیل کی اور حکومت کے مکمل تعاون کا یقین دلایا تاکہ ہندوستان کو دیسی ڈرون سازی کا عالمی مرکز بنایا جا سکے۔ وزیر دفاع نے ڈیفنس انڈیا اسٹارٹ اپ چیلنج ' کے 14ویں ایڈیشن اور آئی ڈیکس فریم ورک کے تحت ادیتی چیلنجز ' کے چوتھے ایڈیشن کا آغاز کیا۔ دفاعی افواج، انڈین کوسٹ گارڈ اور ڈیفنس اسپیس ایجنسی سے موصول ہونے والے کل 107 پرابلمس اسٹیٹمنٹس جاری کیئے گئے تاکہ مختلف شعبوں میں انقلابی اختراعات کو فروغ دیا جا سکے۔ دفاعی پبلک سیکٹر یونٹس سے متعلق 101 اختراعی چیلنجوں کا ایک نیا اقدام بھی شروع کیا گیا، جس کا مقصد ڈیزائن پر مبنی اختراع کی حوصلہ افزائی کرنا ہے۔ ان چیلنجوں کی مالی معاونت سرکاری دفاعی ادارے کریں گے اور جیتنے والے اسٹارٹ اپس کو رہنمائی اور ٹیسٹنگ کی سہولیات فراہم کی جائیں گی۔ مسٹر سنگھ نے آئی ڈیکس اور ادیتی کو انقلابی اقدامات قرار دیتے ہوئے کہا کہ ان کے ذریعے چھوٹے اداروں کو دفاعی افواج کی مخصوص ضروریات کے مطابق حل تیار کرنے کا موقع ملتا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ فروری 2026 تک تقریباً 676 اسٹارٹ اپس اور ایم ایس ایم ایز دفاعی اختراعی نظام سے جڑ چکے ہیں۔ اب تک 548 معاہدے کیے جا چکے ہیں اور 566 چیلنجز شروع کیے گئے ہیں۔ ان میں سے 58 ماڈلز کو تقریباً 3853 کروڑ روپے مالیت کی خریداری کے لیے منظوری مل چکی ہے۔

ڈالر کے مقابلے روپے کی

قدر تاریخی سطح پر گر کر 93.35 تک پہنچ گئی

نئی دہلی، 19 مارچ (یو این آئی) ہندوستانی روپیہ اپنی گراوٹ کے سلسلے کو جاری رکھتے ہوئے جمعرات کو امریکی ڈالر کے مقابلے 93.35 کی نئی تاریخی کم ترین سطح پر پہنچ گیا، جو 93 کے نشان کو عبور کرنے کے بعد ریکارڈ درج ہوا۔ ملکی کرنسی نے اس ہفتے کے آغاز میں ہی کمزوری کے آثار دکھائے تھے، جب یہ 92 کے نشان سے نیچے گئی، اور بعد میں مزید نقصان کے باعث موجودہ تاریخی سطح پر پہنچ گئی۔ یہ مسلسل گراوٹ بیرونی دباؤ اور نازک مارکیٹ جذبات کی عکاسی کرتی ہے۔ مارکیٹ مبصرین کے مطابق اس تیز گراوٹ کی بنیادی وجہ عالمی خام تیل کی بڑھتی ہوئی قیمتیں ہیں، جو مغربی ایشیا میں بڑھتی ہوئی جغرافیائی کشیدگی کے باعث ہیں۔ زیادہ تیل کی قیمتیں عام طور پر ہندوستان کے کرنٹ اکاؤنٹ خسارے کو بڑھا دیتی ہیں، جس سے امریکی ڈالر کی طلب میں اضافہ ہوتا ہے اور روپے پر دباؤ بڑھتا ہے۔ اس کے علاوہ عالمی منڈیوں میں مضبوط ڈالر اور غیر ملکی سرمایہ کاری کے مسلسل انخلا نے بھی ملکی کرنسی کو مزید کمزور کیا ہے۔ ان عوامل کے مجموعے نے روپے کو مسلسل دباؤ میں رکھا ہے،

آٹھ سال بعد یو اے پی اے کیس میں اے پی سی آر کی کوششوں سے دو افراد باعزت بری

جمشید ظہور پال اور پرویز رشید لون کو 2018 میں گرفتار کیا گیا تھا

نئی دہلی، 19 مارچ (یو این آئی) ایسوسی ایشن فار پروٹیکشن آف سول رائٹس (اے پی سی آر) کی کوششوں سے اس وقت ایک اہم اور تاریخی قانونی کامیابی ملی جب نئی دہلی کے اسپیشل سیل میں درج ایف آئی آر نمبر 106/2018 میں پٹیالہ ہاؤس کورٹ نے جمشید ظہور پال اور پرویز رشید لون کو تمام الزامات سے باعزت بری کر دیا ہے۔ جاری ریلیز کے مطابق یہ فیصلہ نہ صرف ایک طویل اور صبر آزما قانونی جدوجہد کا نتیجہ تھا بلکہ انسداد دہشت گردی قوانین کے تحت قائم مقدمات کے حوالے سے ایک اہم نظیر بھی قائم کرتا ہے۔ یہ مقدمہ سنہ 2018 میں اس وقت درج کیا گیا تھا جب دونوں افراد کو 7 ستمبر کو دہلی کے تاریخی علاقے لال قلعہ کے قریب سے گرفتار کیا گیا تھا۔ ان پر غیر قانونی سرگرمیوں کی روک تھام کے قانون (یو اے پی اے) اور آرمز ایکٹ کے تحت دہشت گردی سے روابط اور مجرمانہ سازش جیسے سنگین الزامات عائد کیے گئے تھے۔ گرفتاری کے بعد دونوں ہی افراد تقریباً آٹھ سال تک قید میں رہے، اس دوران مقدمے کی کارروائی غیر معمولی تاخیر کا شکار بھی ہوئی۔ عدالتی ریکارڈ کے مطابق کیس میں فرد جرم عائد کرنے میں بھی طویل وقت لگا اور اپریل 2022 میں جا کر چارج فریم کیے گئے۔ مزید برآں، 2024 تک دہلی ہائی کورٹ کی جانب سے ضمانت کی درخواستیں مسترد کیے جانے کے باعث ملزمان مسلسل حراست میں رہے، جس سے ان کی قید کا دورانیہ مزید طویل ہو گیا۔ تاہم، طویل سماعتوں اور شواہد کے باریک بینی سے جائزے کے بعد عدالت اس نتیجے پر پہنچی کہ استغاثہ اپنے دعووں کے حق میں کوئی ٹھوس، قابل اعتبار اور ناقابل تردید ثبوت پیش کرنے میں مکمل طور پر ناکام رہا، جس کے نتیجے میں دونوں ملزمان کو باعزت بری کر دیا گیا۔ اے پی سی آر کی قانونی ٹیم نے اس مقدمے کو مسلسل سنجیدگی، مہارت اور عزم کے ساتھ آگے بڑھایا۔ تنظیم کے قومی سکریٹری ندیم خان نے فیصلے پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ اگرچہ یہ ایک بڑی قانونی کامیابی ہے، لیکن اس کی انسانی قیمت کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ ان کے مطابق، آج ان افراد سے دہشت گردی کا لیبل ہٹ گیا ہے۔

دہلی میں فسادات جیسے حالات پیدا کیے جا رہے ہیں-راہل گاندھی

لوگ کسی کے بہکاوے میں نہ آئے

نئی دہلی، 19 مارچ (یو این آئی) کانگریس لیڈر راہل گاندھی نے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) پر نفرت پھیلا کر دہلی میں دوبارہ فسادات جیسے حالات پیدا کرنے کا الزام لگایا ہے اور لوگوں سے اپیل کی ہے کہ وہ کسی کے بہکاوے میں نہ آئیں۔ مسٹر گاندھی نے جمعرات کو سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں کہا کہ بی جے پی چاہتی ہے کہ ملک ہندو-مسلمان کے مسائل میں الجھا رہے تاکہ لوگ مختلف دیگر مسائل پر سوال نہ پوچھ سکیں۔ انہوں نے ہولی کے موقع پر دارالحکومت کے اتم نگر کے واقعے کا ذکر کرتے ہوئے کہا، "اتم نگر کے لوگوں نے تشدد کی بھاری قیمت چکائی ہے۔ ایک طرف ایک نوجوان لڑکے، ترون، کی جان چلی گئی، دوسری طرف ایک پورا خاندان ظلم وستم کا سامنا کر رہا ہے۔ انہیں مزید خون خرابہ نہیں چاہیے۔ مسٹر گاندھی نے الزام لگایا ہے کہ بھارتیہ جنتا پارٹی اور اس کا ایکو سسٹم ' نفرت کے ماحول کو فروغ دے کر تشدد سے سیاسی فائدہ اٹھانا چاہتا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا، "وہ چاہتے ہیں کہ ملک ہندو-مسلمان میں الجھا رہے، تاکہ لوگ یہ نہ پوچھ سکیں کہ آخر وزیر اعظم ملک کا دفاع، توانائی کی حفاظت، غذائی تحفظ اور اسٹریٹجک خودمختاری کو امریکہ کے حوالے کرنے پر کیوں مجبور ہیں۔

وکرم کے دورائی سوامی چین

میں ہندوستان کے سفیر مقرر

نئی دہلی، 19 مارچ (ایجنسیز) چین کے ساتھ تعلقات کے بتدریج دوبارہ پٹری پر آنے کے درمیان، ہندوستان نے برطانیہ میں ہائی کمشنر وکرم کے دورائی سوامی کو چین میں اپنا نیا سفیر مقرر کیا ہے۔ وزارت خارجہ نے جمعرات کو ایک بیان جاری کرتے ہوئے بتایا کہ برطانیہ میں ہندوستان کے ہائی کمشنر وکرم کے دورائی سوامی کو چین میں ہندوستان کا نیا سفیر مقرر کیا گیا ہے۔ انڈین فارن سروس (آئی ایف ایس) کے 1992 بیچ کے سینئر افسر مسٹر دورائی سوامی، پردیپ کمار راوت کی جگہ لیں گے۔ مسٹر دورائی سوامی اس سے قبل بھی بیجنگ میں ہندوستانی سفارت خانے میں کام کر چکے ہیں اور انہیں خارجہ امور کا وسیع تجربہ حاصل ہے۔ وزارت خارجہ نے کہا ہے کہ نئے سفیر کے جلد ہی اپنا عہدہ سنبھالنے کا امکان ہے۔ چین کے ساتھ دو طرفہ تعلقات میں طویل عرصے تک جاری رہنے والی کشیدگی کے بعد مسٹر دورائی سوامی کی بطور سفیر تقرری کو انتہائی اہمیت کا حامل قرار دیا جا رہا ہے۔

فروری میں ہندستان کی بیرون ملک سرمایہ کاری میں کمی: آر بی آئی

نئی دہلی، 19 مارچ (یو این آئی) ہندوستان کی بیرونی براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری (ایف ڈی آئی) فروری 2026 میں کم ہو کر 2.76 بلین امریکی ڈالر رہ گئی، جو گزشتہ سال اسی مہینے میں 4.30 بلین امریکی ڈالر تھی، ریزرو بینک آف انڈیا (آر بی آئی) کے جاری کردہ اعداد و شمار کے مطابق ترتیب وار بنیادوں پر آؤٹ باؤنڈ ایف ڈی آئی بھی جنوری 2026 میں ریکارڈ کیے گئے تقریباً 3.60 بلین امریکی ڈالر سے گر گئی۔ آؤٹ باؤنڈ ایف ڈی آئی، جسے مالیاتی وابستگی کے طور پر ماپا جاتا ہے، تین اجزاء ایکویٹی، قرض اور گارنٹی پر مشتمل ہوتا ہے۔ ان میں سے ایکویٹی میں تیزی سے اعتدال دیکھا گیا، جو فروری میں 11.1 بلین ڈالر تک گرا جو ایک سال قبل 61.2 بلین ڈالر تھا۔ ماہ بہ ماہ بنیاد پر بھی یہ جنوری کے 71.1 ارب ڈالر سے کم رہی۔ قرضوں کی صورت میں دی جانے والی رقم فروری 2026 میں 30.714 ملین ڈالر رہی، جو گزشتہ سال اسی مدت کے 08.803 ملین ڈالر سے کم ہے، تاہم جنوری کے 51.424 ملین ڈالر سے زیادہ رہی۔

آئی آئی ٹی بمبئی کے تین طلبہ ایکسپریس وے حادثے میں ہلاک

ممبئی، 19 مارچ (یو این آئی) جمعرات، 19 مارچ 2026 کی صبح ممبئی-پونے ایکسپریس وے پر لوناولا کے قریب ایک سڑک حادثے میں آئی آئی ٹی بمبئی کے تین طلبہ کی جان چلی گئی، جو کھنڈالہ میں طلوع آفتاب دیکھنے کے بعد ممبئی واپس آ رہے تھے۔ حادثے میں جاں بحق ہونے والوں کی شناخت اوم کمار بورس (23) ساکن ناسک، لے (20) ساکن ناگپور اور شریانش شرما (22) ساکن جے پور کے طور پر کی گئی ہے۔ یہ تینوں طلبا ایک ووکس ویگن پولو کار میں سوار تھے جب یہ حادثہ پیش آیا۔ ابتدائی معلومات کے مطابق یہ طلبہ پوائے میں واقع آئی آئی ٹی بمبئی کیمپس سے تقریباً صبح 5 بجے دو دیگر ساتھیوں کے ساتھ روانہ ہوئے تھے، جو ایک الگ چار پہیہ گاڑی میں سفر کر رہے تھے۔ تمام طلبہ کھنڈالہ میں طلوع آفتاب دیکھنے گئے تھے اور واپسی کے دوران حادثہ پیش آیا۔

حضرت شیخ سلیم چشتیؒ کے قل کی رسم میں عقیدت مندوں کا جم غفیر

تمام مذاہب کے افراد کی شرکت، ملک وعالم اسلام کے امن وامان کے لیے اجتماعی دعا

نئی دہلی/فتح پور سیکری، آگرہ، 19 مارچ (یو این آئی) درگاہ حضرت شیخ سلیم چشتی رحمۃ اللہ علیہ کے 456ویں سالانہ عرس مبارک کے موقع پر قل کی روح پرور رسم کے دوران عقیدت مندوں کا ایک عظیم الشان اور دیدہ زیب اجتماع دیکھنے میں آیا جس میں ملک وبیرون ملک سے آئے ہوئے زائرین کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔ سجادہ نشین پیرزادہ ارشد فریدی چشتی نے شب ساڑھے تین بجے درگاہ شریف پر حاضری دے کر قل کی بابرکت رسم ادا کی۔ اس موقع پر مختلف مذاہب وطبقات سے تعلق رکھنے والے افراد نے بڑھ چڑھ کر شرکت کی، جو صوفیائے کرام کے آفاقی پیغام محبت، رواداری اور اخوت کا عملی مظہر ہے۔ قل کی رسم کے دوران صوفیائے عظام کو خصوصی تبرکات تقسیم کیے گئے، جب کہ ملک وعالم اسلام کے امن، استحکام اور خوشحالی کے لیے اجتماعی دعائیں بھی کی گئیں۔ اس روح پرور موقع پر عقیدت مندوں کا جم غفیر قل کے چھینٹوں کے حصول کے لیے نہایت پر جوش اور مشتاق نظر آیا۔ زائرین کے غیر معمولی ہجوم کے پیش نظر پولیس انتظامیہ کو سجادہ نشین کو درگاہ سے ان کے حجرے تک بحفاظت پہنچانے کے لیے سیکیورٹی حصار میں لینا پڑا۔ اس موقع پر پیرزادہ ارشد فریدی چشتی نے اپنے خطاب میں کہا کہ صوفیائے کرام کا پیغام عالمگیر ہے، جو محبت، بھائی چارے اور انسانیت کی بنیادوں پر قائم ہے۔ انہوں نے کہا کہ حضرت کے آستانہ عالیہ پر ہر مذہب وملت کے افراد بلا تفریق حاضری دیتے ہیں، جو اس پیغام کی زندہ مثال ہے اور اس فکر کو مزید عام کرنے کی اشد ضرورت ہے۔ قابل ذکر ہے کہ حضرت شیخ سلیم چشتی رحمۃ اللہ علیہ کا 456واں سالانہ عرس مبارک سجادہ نشین پیرزادہ عیاض الدین چشتی عرف رئیس میاں کی زیر سرپرستی نہایت عقیدت واحترام کے ساتھ جاری ہے۔

2,929 کروڑ روپے کے قرض فراڈ کیس میں

انیل امبانی 19-20 مارچ کو سی بی آئی کی تحقیقات میں شامل ہوں گے

نئی دہلی، 19 مارچ (ایجنسیز) انیل امبانی 19 اور 20 مارچ کو مرکزی تحقیقاتی بیورو (سی بی آئی) کی جانب سے کی جا رہی تحقیقات میں شامل ہوں گے۔ یہ تحقیقات ریلائنس کمیونیکیشنز سے جڑے مبینہ 2,929.05 کروڑ روپے کے قرض فراڈ کیس کے سلسلے میں ہیں۔ حکام نے یہ اطلاع دی۔ انیل ڈی. امبانی کے ترجمان نے یو این آئی کو بتایا کہ وہ دہلی میں ایجنسی کے سامنے 19 اور 20 مارچ کو پیش ہوں گے۔ یہ پیشی اس ایف آئی آر کے سلسلے میں ہے جو اسٹیٹ بینک آف انڈیا کی شکایت پر ریلائنس کمیونیکیشنز لمیٹڈ (آر کام) کے خلاف درج کی گئی تھی۔ کیس انیل امبانی اور دیگر کے خلاف درج ہے۔ ترجمان نے کہا کہ یہ پیشی امبانی کے اس عزم کا حصہ ہے کہ وہ تمام ایجنسیوں کے ساتھ مکمل تعاون کریں گے۔" اطلاعات کے مطابق، سی بی آئی نے 21 اگست 2025 کو ایف آئی آر درج کی تھی، جو ایس بی آئی ممبئی کی شکایت پر مبنی تھی۔ یہ شکایت ریلائنس کمیونیکیشنز لمیٹڈ، اس کے ڈائریکٹر انیل امبانی، نامعلوم سرکاری اہلکاروں اور دیگر کے خلاف تھی۔ الزام ہے کہ ایس بی آئی کو دھوکہ دے کر 2,929.05 کروڑ روپے کا نقصان پہنچایا گیا۔ تحقیقات میں الزام ہے کہ امبانی اور دیگر نے مبینہ طور پر مجرمانہ سازش رچی، حقائق کو غلط انداز میں پیش کیا اور ایس بی آئی سے آر کام کے حق میں کریڈٹ سہولیات حاصل کیں۔ بعد میں یہ قرض مبینہ طور پر غلط استعمال اور منتقل کیا گیا۔ سی بی آئی کے ایک افسر نے کہا کہ الزامات میں قرض کے فنڈز کی ممکنہ منتقلی، انٹر کمپنی لین دین، سیلز انوائس فنانسنگ کا غلط استعمال، ریلائنس انفراٹیل لمیٹڈ کے ذریعے آر کام کے بلوں کی ڈسکاؤنٹنگ، انٹر کارپوریٹ ڈپازٹس کے ذریعے فنڈز کی نقل وحرکت، نیٹزن انجینئرنگ پرائیویٹ لمیٹڈ (ریلائنس اے ڈی اے گروپ کی کمپنی) کو دیے گئے کیپٹل ایڈوانسز کا لکھا جانا اور فرضی قرض داروں کی تخلیق/ختم کرنا شامل ہیں۔ ان اعمال کے ذریعے ملزمان پر مجرمانہ سازش، دھوکہ دہی اور امانت میں خیانت کے جرائم کا الزام ہے۔" سی بی آئی نے 22 اگست 2025 کو ممبئی کی خصوصی سی بی آئی عدالت میں درخواست دائر کر کے انیل امبانی اور دیگر کے خلاف سرچ وارنٹ حاصل کیا تھا۔

سوا لاکھ لوگوں نے پی این جی کا نیا کنکشن لیا

5600 صارفین ایل پی جی سے پی این جی پر منتقل

نئی دہلی، 19 مارچ (یو این آئی) مشرق وسطی کے بحران کے پیش نظر پائپ کے ذریعے گیس کی فراہمی کے لیے پی این جی کنکشن لینے کی حکومتی اپیل کا اثر ہوا ہے اور گزشتہ دو ہفتوں میں لوگوں نے تقریباً سوا لاکھ نئے پی این جی گھریلو، تجارتی اور صنعتی کنکشن لیے ہیں، جبکہ محض تین دنوں میں 5600 سے زائد صارفین نے ایل پی جی چھوڑ کر پی این جی کنکشن اپنا لیا ہے۔ حکومت نے ایل پی جی کے ذرائع میں تنوع لانے کے لیے امریکہ سے ایل پی جی لینا شروع کر دی ہے اور دیگر ممالک کے ساتھ بھی بات چیت جاری ہے۔ پٹرولیم اور قدرتی گیس کی وزارت میں جوائنٹ سکریٹری سجاتا شرما نے مشرق وسطی کی صورتحال پر جمعرات کو بین وزارتی بریفنگ میں کہا کہ مشرق وسطی میں جاری جنگ کی وجہ سے ایل پی جی کی صورتحال بدستور تشویشناک ہے، تاہم کسی بھی ڈسٹری بیوٹر سینٹر پر گیس سلنڈر کی کوئی کمی نہیں ہے۔ آن لائن بکنگ میں 94 فیصد تک اضافہ ہوا ہے اور 83 فیصد ری فل سپلائی کی ترسیل تصدیقی عمل کے ذریعے کی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ گھبراہٹ میں کی جانے والی بکنگ میں کمی آئی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ بدھ کے روز تقریباً 57 لاکھ ری فل بکنگ کی گئیں اور سلنڈر کی فراہمی معمول کے مطابق ہے۔ محترمہ سجاتا شرما نے واضح کیا کہ ملک میں خام تیل کی صورتحال اور ریفائنری آپریشنز معمول پر ہیں۔ ریٹیل پمپوں پر کسی قسم کی کمی کی اطلاع نہیں ہے اور تمام ریٹیل مراکز عام طور پر کام کر رہے ہیں۔ گھریلو پائپڈ قدرتی گیس (پی این جی) اور نقل وحمل کے لیے کمپریسڈ نیچرل گیس (سی این جی) کی 100 فیصد فراہمی بغیر کسی کٹوتی کے یقینی بنائی گئی ہے۔ جوائنٹ سکریٹری نے کہا کہ حکومت کی جانب سے صارفین کو زیادہ سے زیادہ پی این جی کنکشن لینے اور ایل پی جی سے پی این جی پر منتقل ہونے کی اپیل کا اثر ہوا ہے اور گزشتہ دو ہفتوں میں تقریباً سوا لاکھ نئے گھریلو، تجارتی اور صنعتی کنکشن فراہم کیے گئے ہیں۔ مزید برآں، گزشتہ تین دنوں میں 5600 سے زائد ایل پی جی صارفین پی این جی کنکشن میں منتقل ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تجارتی ایل پی جی کے سلسلے میں تقریباً 17 ریاستی حکومتوں نے ایلوکیشن آرڈرز جاری کر دیے ہیں۔ تمام ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کو سپلائی فراہم کر دی گئی ہے۔

کانگریس کا مرکزی حکومت پر سوشل میڈیا

سے کئی اکاؤنٹس ڈیلیٹ کرنے کا الزام

نئی دہلی، 19 مارچ (یو این آئی) کانگریس نے مرکزی حکومت پر سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر اظہار رائے کی آزادی کو دبانے کا الزام لگایا ہے۔ کانگریس سوشل میڈیا شعبہ کی چیئرپرسن سپریا شرینیت نے جمعرات کو نامہ نگاروں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حکومت تنقیدی آوازوں کو کنٹرول کرنے کے لیے نئے نئے طریقے اپنا رہی ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ پارلیمنٹ میں بھی اپوزیشن کی آواز دبانے کے لیے مائیک بند کر دیے جاتے ہیں اور اب سوشل میڈیا پر بھی اسی طرح کی کارروائی کی جا رہی ہے۔ ان کا دعویٰ ہے کہ حال ہی میں ایکس اور انسٹاگرام پر کئی ایسے اکاؤنٹس کو بلاک کیا گیا ہے جو حکومت سے سوال پوچھ رہے تھے۔ محترمہ شرینیت کے مطابق، وزارت اطلاعات ونشریات کے ذریعے اکاؤنٹس بند کرانے کا نیا ٹرینڈ شروع کیا گیا ہے جس سے یہ طے کیا جا رہا ہے کہ سوشل میڈیا پر کیا مواد رہے گا اور کیا نہیں۔ کانگریس نے اسے اظہار رائے کی آزادی پر براہ راست حملہ قرار دیا ہے۔ کانگریس نے وزیر اعظم نریندر مودی سے سوال کرتے ہوئے کہا کہ حکومت نوجوانوں اور عام لوگوں کے سوالوں کو دبانے کی کوشش کیوں کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اکاؤنٹ بند کرنے سے آوازیں نہیں دبیں گی کیونکہ نئے اکاؤنٹ بنتے رہیں گے۔ ساتھ ہی کانگریس نے واضح کیا کہ جن اکاؤنٹس کو بند کیا گیا ہے، ان کا پارٹی سے کوئی براہ راست تعلق نہیں ہے۔ قابل ذکر ہے کہ حکومت سوشل میڈیا پر تیزی سے پھیلنے والے گمراہ کن مواد پر لگام لگانے کے لیے بڑا قدم اٹھانے جا رہی ہے۔ وزیر اطلاعات ونشریات اشونی ویشنو نے بتایا ہے کہ اب صرف الیکٹرانکس اور آئی ٹی کی وزارت ہی نہیں، بلکہ کئی دیگر وزارتیں بھی سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کو براہ راست فرضی مواد ہٹانے یا بلاک کرنے کا حکم دے سکیں گی۔

فیڈ کی جانب سے شرح سود برقرار رکھنے پر شیئر بازاروں میں گراوٹ

ممبئی، 19 مارچ (یو این آئی) امریکی فیڈرل ریزرو کی جانب سے شرح سود کو برقرار رکھنے کے فیصلے سے مایوس سرمایہ کاروں کی فروخت کے باعث گھریلو شیئر بازاروں میں جمعرات کے روز بھاری گراوٹ دیکھی گئی۔ بی ایس ای کا سینسیکس 2,496.89 پوائنٹس (3.26 فی صد) گر کر 74,207.24 پوائنٹس پر بند ہوا۔ نیشنل اسٹاک ایکسچینج (این ایس ای) کا نفٹی- 50 انڈیکس بھی 775.65 پوائنٹس گر کر 23,002.15 پوائنٹس پر آ گیا۔ یہ دونوں کے لیے 11 ماہ سے زیادہ کی کم ترین سطح ہے۔ امریکی مرکزی بینک نے بدھ کو ختم ہونے والی دو روزہ میٹنگ میں پالیسی شرح سود کو 3.5 فی صد سے 3.75 فی صد کے درمیان برقرار رکھنے کا فیصلہ کیا۔ اس کے نتیجے میں امریکہ کے ساتھ ایشیا اور یورپ کے شیئر بازاروں میں بھی بڑی گراوٹ آئی۔ سینسیکس کی شروعات ہی 1,953 پوائنٹس کی گراوٹ کے ساتھ 74,751 پوائنٹس پر ہوئی۔ تاہم کھلنے کے فوراً بعد یہ 75,354 پوائنٹس تک بڑھ گیا، لیکن آہستہ آہستہ اس کا گراف نیچے آتا گیا۔ اس کی نچلی سطح 73,951 پوائنٹس رہی۔ نفٹی کا گراف بھی اسی طرح رہا۔ بازار میں فروخت اس قدر وسیع پیمانے پر رہی کہ تمام انڈیکس اور تمام سیکٹر منفی نشان پر بند ہوئے۔ درمیانی کمپنیوں کا مڈکیپ- 50 انڈیکس 3.29 فیصد اور اسمال کیپ- 100 انڈیکس 2.94 فی صد گر گیا۔ آٹو سیکٹر کا انڈیکس چار فی صد سے زیادہ گر گیا۔ این ایس ای میں مالیات، بینکنگ، آئی ٹی، دھات اور پائیدار صارفین کی اشیاء کے شعبوں میں تین فی صد سے زیادہ کی گراوٹ رہی۔ سب سے کم 1.98 فی صد گراوٹ تیل وگیس سیکٹر کے انڈیکس میں دیکھی گئی۔ سینسیکس کی تمام کمپنیاں منفی نشان پر بند ہوئیں۔ ایٹرنل کا شیئر ساڑھے پانچ فی صد سے زیادہ گر گیا۔ بجاج فائنانس، مہندرا اینڈ مہندرا اور ایچ ڈی ایف سی بینک کے شیئر بھی پانچ فیصد سے زیادہ گر گئے۔ ایل اینڈ ٹی، انڈیگو، بجاج فن سرو اور ٹرینٹ میں چار فیصد سے زیادہ گراوٹ رہی۔ ایکسس بینک، انفوسس، ماروتی سوزوکی، ٹی سی ایس، ایچ سی ایل ٹیکنالوجیز، ایشین پینٹس، ٹیک مہندرا، الٹرا ٹیک سیمنٹ، اڈانی پورٹس اور آئی سی آئی سی آئی بینک کے شیئر تین سے چار فیصد کے درمیان گر گئے۔

امریکی سینیٹ نے ایران جنگ پر ٹرمپ کے اختیارات محدود کرنے والا بل مسترد کردیا

واشنگٹن، 19 مارچ (یو این آئی) امریکی سینیٹ نے ایک بل مسترد کردیا جو کانگریس کی منظوری کے بغیر صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو ایران کے خلاف جنگ چلانے کی صلاحیت روکنے کی کوشش کر رہا تھا۔ یہ بل، جس کا مقصد فوجی مہم جاری رکھنے کے لیے کانگریسی منظوری کو لازم قرار دے کر ٹرمپ کے ایران پر حملوں کو محدود کرنا تھا، سینیٹ میں ووٹ کے لیے پیش کیا گیا۔ ڈیموکریٹس نے یہ بل پیش کیا تھا، جو 53 کے مقابلے میں 47 کے ووٹوں سے مسترد ہو گیا۔ ووٹ سے پہلے ڈیموکریٹک رہنما چک شومر نے کہا" : ہمیں ڈونلڈ ٹرمپ کے مقاصد معلوم نہیں۔ ہمیں ڈونلڈ ٹرمپ کا ٹائم لائن معلوم نہیں۔ ہمیں یہ بھی معلوم نہیں کہ ان کی نظر میں فتح کیسی دکھائی دیتی ہے، " گارڈین کے مطابق۔ رینڈ پال واحد ریپبلکن تھے جنہوں نے اس اقدام کی حمایت کی، جبکہ جان فیٹرمین واحد ڈیموکریٹ تھے جنہوں نے اس کی مخالفت کی۔ یہ ووٹ ڈیموکریٹس کی دوسری کوشش تھی کہ وہ کانگریس کو اس جاری، غیر معینہ امریکی-اسرائیلی جنگ پر موقف اختیار کرنے کے لیے مجبور کریں، جو پچھلے ماہ کے آخر میں شروع ہوئی تھی۔ 1973 ڈیموکریٹس کا استدلال ہے کہ ٹرمپ کی ایران کے خلاف جنگ غیر قانونی ہے اور ان کی انتظامیہ نے اپنا کیس کانگریس یا عوام کے سامنے مناسب طور پر پیش نہیں کیا۔ امریکہ اور اسرائیل نے 28 فروری سے ایران پر مشترکہ حملے جاری رکھے ہوئے ہیں، جن میں اب تک تقریباً 1,300 افراد ہلاک ہوچکے ہیں، جس میں اس وقت کے سپریم لیڈر علی خامنہ ای بھی شامل ہیں۔ ایران نے جواب میں ڈرون اور میزائل حملے کیے جن کا ہدف اسرائیل، اردن، عراق اور ایسے خلیجی ممالک تھے جو امریکی فوجی اثاثوں کی میزبانی کرتے ہیں، جن کے نتیجے میں جانی نقصان، بنیادی ڈھانچے کو نقصان اور عالمی منڈیوں اور فضائی آمدورفت میں خلل پیدا ہوا۔

ایران جنگ میں امریکہ کی توقع پوری نہیں ہورہی ہے

امریکہ کے فیڈرل ریزرو نے ریپوشرح برقرار رکھی، مہنگائی پر تشویش برقرار

واشنگٹن، 19 مارچ (ایجنسیز) مغربی ایشیا کے بحران سے پیدا ہونے والی عالمی غیر یقینی صورتحال اور خام تیل کی قیمتوں میں تیز اضافے کے درمیان امریکی فیڈرل ریزرو نے مارکیٹ کی توقعات کے برخلاف ریپو شرح میں کوئی کمی نہیں کی۔ فیڈ کی دو روزہ میٹنگ کے بعد بدھ کو جاری بیان میں کہا گیا کہ معیشت کی ترقی مضبوط ہے، لیکن حالیہ مہینوں میں نئی ملازمتوں کی رفتار سست پڑ گئی ہے اور مہنگائی بدستور بلند ہے۔ ساتھ ہی مغربی ایشیا کے حالات کے امریکی معیشت پر اثرات کے حوالے سے بھی غیر یقینی صورتحال موجود ہے۔ امریکی مرکزی بینک کے مطابق کمیٹی نے شرح سود کو 3.5 سے 3.75 فیصد کے درمیان برقرار رکھنے کا فیصلہ کیا۔ 12 میں سے 11 ارکان نے اس فیصلے کی حمایت کی، جبکہ اسٹیفن مائرن نے ایک چوتھائی فیصد کمی کے حق میں ووٹ دیا۔ بیان میں کہا گیا کہ فیڈ کا ہدف زیادہ سے زیادہ روزگار اور مہنگائی کو 2 فیصد تک محدود رکھنا ہے۔ نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے فیڈ کے چیئرمین جیروم پاول نے کہا کہ اس وقت بے روزگاری کی شرح طویل مدتی اوسط کے قریب ہے جبکہ مہنگائی اس سے ایک فیصد زیادہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ مہنگائی میں جس کمی کی توقع کی جارہی تھی، وہ اس حد تک سامنے نہیں آئی۔ غیر یقینی حالات کے باوجود فیڈ کے آئندہ اندازوں میں اس سال ایک چوتھائی فیصد کمی کا امکان ظاہر کیا گیا ہے، تاہم مہنگائی کا تخمینہ پہلے کے مقابلے میں بڑھا دیا گیا ہے۔ ریپو شرح کو برقرار رکھنے کے اس فیصلے کو امریکی شیئر بازار نے مثبت انداز میں نہیں لیا، کیونکہ سرمایہ کار شرح میں کمی کی توقع کررہے تھے۔

امریکی صدر ٹرمپ کی دنیا بھر کے مسلمانوں کو عید کی مبارکباد

واشنگٹن، 19 مارچ (یواین آئی) امریکی صدر ٹرمپ نے مسلمانوں کو عید کی مبارکباد دیتے ہوئے اپنی نیک تمناؤں کا اظہار کیا اور کہا عید کا دن ہمیں امریکی بنیادی اصول مذہبی آزادی کی یاد دلاتا ہے۔ تفصیلات کے مطابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے عیدالفطر کے پرمسرت موقع پر امریکہ سمیت دنیا بھر میں عید منانے والے مسلمانوں کو دلی مبارکباد پیش کی۔ وائٹ ہاؤس سے جاری کردہ ایک خصوصی پیغام میں صدر ٹرمپ نے عید کو سماجی یکجہتی اور مذہبی آزادی کا عکاس قرار دیا ہے۔ صدر ٹرمپ نے اپنے پیغام میں کہا، خاتون اول اور میں عیدالفطر منانے والے تمام امریکیوں اور دنیا بھر کے مسلمانوں کو اپنی نیک تمنائیں پیش کرتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ عید الفطر خاندانوں، دوستوں اور کمیونٹیز کو ایک دوسرے کے قریب لانے کا بہترین ذریعہ ہے۔ امریکی صدر نے اس بات پر زور دیا کہ عید کا یہ دن ہمیں امریکہ کے بنیادی اصول مذہبی آزادی کی اہمیت یاد دلاتا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ ان کی انتظامیہ ہر روز مذہبی آزادی کے تحفظ کے لیے کوشاں ہے تاکہ ہر شہری اپنے عقیدے کے مطابق زندگی گزار سکے۔ انہوں نے تمام مسلمانوں کے لیے ایک بابرکت اور خوشیوں بھری عید کی دعا بھی کی۔

خامنہ ای کے قتل کے بعد ایرانی حکومت قائم دائم

تہران، 19 مارچ (یواین آئی) ایران کے سپریم لیڈر علی خامنہ ای کی شہادت کے بعد یہ تاثر درست نہیں کہ ایرانی حکومت فوری طور پر ختم ہوجائے گی۔ ماہرین کے مطابق یہ ایک جذباتی اور جلد بازی پر مبنی تجزیہ ہے، کیونکہ ایران کا نظام ایک فرد کے بجائے مضبوط اداروں پر قائم ہے۔ یہ واقعہ بلاشبہ 1979ء کے ایرانی انقلاب کے بعد اسلامی جمہوریہ کو لگنے والا سب سے بڑا دھچکہ ہے، مگر اصل سوال یہ ہے کہ آیا یہ نظام اتنا مضبوط ہے کہ اس جیسے بڑے بحران کو برداشت کرسکے۔ تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ ایران کا نظام کسی ایک شخصیت کے سائے میں قائم نہیں بلکہ ایک پیچیدہ نظریاتی اور سیکیورٹی ڈھانچے پر مبنی ہے، اس میں مذہبی قیادت، سیکیورٹی ادارے، بیوروکریسی اور معاشی نظام سب شامل ہیں، جو مل کر ریاست کو برقرار رکھتے ہیں۔ ایرانی آئین کے مطابق سپریم لیڈر کی وفات یا شہادت کی صورت میں آرٹیکل 111 کے تحت ایک عبوری کونسل اقتدار سنبھالتی ہے، اس وقت ایک 3 رکنی کونسل، جس میں صدر مسعود پزشکیان، عدلیہ کے سربراہ غلام حسین محسنی اژہ ای اور گارڈین کونسل کے رکن علی رضا عارفی شامل ہیں، عبوری طور پر اختیارات چلارہی ہے، مستقل سپریم لیڈر کا انتخاب 88 رکنی مجلس خبرگان کرتی ہے۔ ماہرین کے مطابق یہ آئینی طریقہ کار دراصل ایک سروائیول پروٹوکول ہے، جو نظام کو بڑے بحران میں بھی جاری رکھنے کے لیے بنایا گیا ہے، تاہم اصل طاقت کے توازن کو نظرانداز نہیں کیا جاسکتا۔ ایرانی نظام 3 بنیادی ستونوں پر کھڑا ہے، جس میں مذہبی و نظریاتی قیادت، سیکیورٹی و عسکری ادارے اور سیاسی و انتظامی ڈھانچہ شامل ہے۔ ان میں سب سے اہم کردار اسلامی انقلابی گارڈ کور کا ہے، جسے نظام کی ریڑھ کی ہڈی سمجھا جاتا ہے، یہ ادارہ داخلی سیکیورٹی، علاقائی پالیسی اور معاشی اثر و رسوخ میں مرکزی حیثیت رکھتا ہے۔ رپورٹس کے مطابق سپریم لیڈر کی شہادت کے بعد اصل سوال یہ ہے کہ آیا آئی آر جی سی متحد رہتا ہے یا نہیں، کیونکہ یہی ادارہ نظام کے تسلسل کو یقینی بنانے میں فیصلہ کن کردار ادا کرتا ہے۔ تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ ایسی نظریاتی حکومتیں بیرونی دباؤ اور جنگ کی صورت میں اکثر کمزور ہونے کے بجائے مزید سخت ہوجاتی ہیں، اسی لیے امکان ہے کہ ایران میں فوری تبدیلی کے بجائے سخت گیر پالیسیوں میں اضافہ ہو۔

پاکستان کے پاس ممکنہ طور پر ایسے میزائل ہوسکتے ہیں جو امریکا تک پہنچنے کی صلاحیت رکھتے ہوں: تلسی گبارڈ

واشنگٹن/۱۹ مارچ/ (آفاق نیوز ڈیسک) امریکا کی ڈائریکٹر نیشنل انٹیلیجنس تلسی گبارڈ کا کہنا ہے کہ پاکستان کے پاس ممکنہ طور پر ایسے میزائل ہوسکتے ہیں جو امریکا تک پہنچنے کی صلاحیت رکھتے ہوں۔ امریکی سینیٹ کمیٹی میں سماعت کے دوران تلسی گبارڈ نے کہا ہے کہ پاکستان کے طویل فاصلے تک مار کرنے والے میزائل پروگرام میں ممکنہ طور پر ایسے بین البراعظمی بیلسٹک میزائل شامل ہوسکتے ہیں جو امریکا تک ہدف کو نشانہ بنانے کی صلاحیت رکھتے ہوں۔ امریکی ڈائریکٹر نیشنل انٹیلیجنس کا کہنا تھا کہ پاکستان سمیت روس، چین، شمالی کوریا اور ایران ایسے جدید میزائلوں پر تحقیق کر رہے ہیں جو جوہری اور روایتی ہتھیار لے جانے کی صلاحیت رکھتے ہیں اور امریکا کو اپنی زد میں لے سکتے ہیں۔ تلسی گبارڈ نے مزید کہا کہ یہ پیش رفت امریکا کے لیے سیکیورٹی چیلنجز میں اضافے کا باعث بن سکتی ہے۔

یورپی ملک فن لینڈ مسلسل 9 ویں سال دنیا کا سب سے خوش ترین ملک قرار

ہلسنکی، 19 مارچ (یواین آئی) یورپی ملک فن لینڈ مسلسل 9 ویں سال دنیا کا سب سے خوش ترین ملک قرار دیا گیا ہے خوشی کا عالمی دن 20 مارچ کو منایا جاتا ہے اور اس موقع پر اقوام متحدہ کے تعاون سے دنیا کے خوش ترین ممالک کی فہرست جاری کی گئی ہے۔ اس فہرست میں پاکستان سمیت 147 ممالک میں کو شامل کیا گیا ہے اور ممالک کی درجہ بندی کے لیے گیلپ ورلڈ پول کے ڈیٹا کو استعمال کیا گیا جس کے مطابق فن لینڈ مسلسل 9 ویں بار دنیا کا سب سے خوش ترین ملک قرار پایا ہے۔ اس فہرست میں ممالک کی درجہ بندی کے لیے 2023 سے 2025 کے درمیان کے ڈیٹا کو استعمال کیا گیا تاکہ عالمی سطح پر خوشی کے احساس کا مستحکم اندازہ لگایا جاسکے۔ ممالک کی درجہ بندی کے لیے فی کس آمدنی، متوقع زندگی، سماجی مدد، آزادی، سخاوت اور کرپشن جیسے عوامل کو مدنظر رکھا گیا۔ دنیا کے 10 خوش ترین ممالک فن لینڈ مسلسل 9 ویں سال خوش ترین ملک قرار پایا مگر اس بار آئس لینڈ ڈنمارک کو پیچھے چھوڑ کر دوسرے نمبر پر چلا گیا جبکہ ڈنمارک کے حصے میں تیسرا نمبر آیا۔ چوتھا نمبر کوسٹاریکا کے نام رہا جس کے بعد سویڈن 5 ویں، ناروے چھٹے اور نیدرلینڈز 7 ویں نمبر پر رہا۔ اسرائیل، لکسمبرگ اور سوئٹزر لینڈ بالترتیب 8 ویں، 9 ویں اور 10 ویں نمبر پر رہے۔ دنیا میں سب سے زیادہ خوش مسلم ملک کا اعزاز کوسوو کے حصے میں آیا جو مجموعی طور پر 16 ویں نمبر پر رہا جبکہ متحدہ عرب امارات 21 اور سعودی عرب 22 ویں نمبر پر رہے۔ حیران کن طور پر سپر پاور امریکہ کے حصے میں 23 واں نمبر آیا۔ دنیا میں سب سے ناخوش ملک افغانستان رہا جو 147 ویں نمبر پر موجود ہے جس کے بعد سیرالیون 146، ملاوی 145، زمبابوے 144 اور بوٹسوانا 143 ویں کے ساتھ ٹاپ 5 ناخوش ممالک میں شامل ہیں۔ یمن 142 ویں کے ساتھ چھٹے، لبنان 141 ویں کے ساتھ 7 ویں، ڈی آر کانگو 140 ویں کے ساتھ 8 ویں، مصر 139 ویں کے ساتھ 9 ویں اور تنزانیہ 138 ویں کے ساتھ 10 ناخوش ملک قرار اس فہرست میں پاکستان 5 درجے بہتری کے ساتھ 104 ویں نمبر پر موجود ہے، گزشتہ سال پاکستان کا نمبر 109 تھا۔

واشنگٹن، ڈی سی کے ایک فوجی اڈے پر نامعلوم ڈرون دکھنے سے خوف وہراس،

مارکو روبیو اور پیٹ ہیگستھ کو سیکیورٹی میں اضافہ

واشنگٹن، 19 مارچ (یواین آئی) واشنگٹن ڈی سی کے ایک بڑے فوجی اڈے فورٹ میک نیئر پر کئی نامعلوم ڈرونز کے دیکھے جانے کے بعد امریکی سیکیورٹی حلقے چوکنا ہوگئے ہیں۔ واقعے کے بعد وائٹ ہاؤس میں اعلیٰ سطح کا اجلاس طلب کیا گیا اور سیکیورٹی کے سخت انتظامات کیے گئے۔ واشنگٹن پوسٹ' کی ایک رپورٹ کے مطابق اس فوجی اڈے پر امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو اور وزیر دفاع پیٹ ہیگستھ کی رہائش گاہیں بھی واقع ہیں۔ ذرائع نے بتایا ہے کہ گزشتہ 10 دنوں میں ایک ہی رات میں کئی ڈرونز دیکھے گئے۔ ان ڈرونز کی اصل کا ابھی تک پتہ نہیں چل سکا ہے۔ ڈرون دیکھنے کے بعد، حکام نے مسٹر روبیو اور مسٹر ہیگستھ کو کسی محفوظ مقام پر منتقل کرنے پر غور کیا، حالانکہ وہ اپنی موجودہ رہائش گاہ پر ہی رہتے ہیں۔ انتظامیہ کے ایک سینیئر اہلکار نے بتایا کہ 28 فروری کو ایران پر امریکی اسرائیلی حملے شروع ہونے کے بعد سے امریکی فوج ہائی الرٹ" پر ہے۔ اس واقعے کے بعد الرٹ کی سطح کو مزید بڑھا دیا گیا تھا۔ پینٹاگن کے چیف ترجمان شان پارنیل نے وزیر دفاع ہیگستھ کی سیکیورٹی اور نقل وحرکت پر تبصرہ کرنے سے انکار کرتے ہوئے اسے انتہائی غیر ذمہ دارانہ" قرار دیا۔

آبنائے ہرمز کو بند کرکے ایران نے دنیا کی معیشت کو ہلا کر رکھ دیا

ایران اسرائیل امریکہ کشیدگی 17 ویں روز میں داخل ہوگئی

اسلام آباد، 19 مارچ (ایجنسیز) امریکہ اور اسرائیل کو یہ توقع ہرگز نہیں تھی کہ ایران اتنا شدید ردعمل ظاہر کرے گا، دوسری جانب آبنائے ہرمز کو بند کرکے ایران نے دنیا کی معیشت کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔ اے آر وائی نیوز کے پروگرام خبر میں میزبان محمد مالک نے مشرق وسطیٰ کی موجودہ صورتحال پر تفصیلی رپورٹ مرتب کی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ایران اسرائیل امریکہ کشیدگی 17 ویں روز میں داخل ہوگئی، جبکہ ابتدائی اندازوں کے برعکس یہ جنگ طویل ہوتی جارہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ اور اس کے اتحادی اسرائیل کو توقع تھی کہ شدید بمباری کے بعد چند دنوں میں ایران کی حکومت گرجائے گی اور عوامی بغاوت جنم لے گی تاہم ایسا کچھ نہیں ہوا۔ ان کا کہنا تھا کہ نہ تو ایرانی حکومت کمزور ہوئی اور نہ ہی کسی عوامی انقلاب کے آثار سامنے آئے، جس پر امریکی پالیسی کا مذاق بھی اڑایا جارہا ہے۔ اخراجات کے حوالے سے اندازہ ہے کہ جنگ کے ابتدائی 12 دنوں میں امریکہ 6 ارب ڈالر سے زائد خرچ کرچکا ہے اس کے علاوہ مجموعی لاگت تیزی سے بڑھ رہی ہے۔ دوسری جانب دنیا کی توجہ آبنائے ہرمز پر مرکوز ہوگئی ہے، اس اہم گزرگاہ پر کشیدگی کے باعث عالمی تجارت اور تیل کی ترسیل شدید متاثر ہوئی ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر آبنائے ہرمز بند یا غیر محفوظ رہتی ہے تو اس کے عالمی معیشت پر سنگین اثرات مرتب ہوں گے، اب اصل سوال یہ ہے کہ ایران اس اہم گزرگاہ کا دفاع کب تک کرسکتا ہے اور آیا یہ تنازع مزید شدت اختیار کرے گا یا نہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ایرانی جزیرے خارگ میں تیل کے سب سے بڑے ذخیرے پر قبضے کی بازگشت بھی سنی جارہی ہے جس کیلیے شاید امریکہ کی تین اہم جنگی کشتیاں روانہ ہوگئی ہیں، لیکن سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ آبنائے ہرمز سے گزرے بغیر جزیرے پر پہنچنا ناممکن ہے۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ ایران کب تک آبنائے ہرمز کا دفاع کرسکتا ہے؟ امریکی صدر کی جانب سے اتحادی ممالک چین، فرانس، جاپان اور برطانیہ سے بحری مدد کی اپیل کی گئی، تاہم بیشتر ممالک نے اس تنازع میں شامل ہونے سے گریز کیا ہے۔ صدر ٹرمپ کے بیانات بھی عالمی توجہ کا مرکز بن گئے ہیں، جن میں انہوں نے اپنے بعض فیصلوں کو احساس اور اندازوں سے جوڑ دیا، جس پر شدید تنقید کی جارہی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ جنگ کے باعث ایران سمیت خطے کے دیگر ممالک میں لاکھوں افراد بے گھر ہوچکے ہیں، جبکہ تیل کی قیمتوں میں بھی نمایاں اضافہ دیکھنے میں آرہا ہے۔

اسرائیل نے علی لاریجانی کا سراغ کیسے لگایا گیا؟

تہران، 19 مارچ (یواین آئی) ایران کے سیکیورٹی چیف علی لاریجانی طویل عرصے تک ایک پس پردہ طاقتور کردار اور ایرانی سیکیورٹی پالیسی کے معمار کے طور پر نمایاں رہے۔ امریکہ اور اسرائیل کی جانب سے ایران پر مسلط کی گئی جنگ کے تناظر میں سابق رہبر اعلیٰ آیت اللہ خامنہ ای کی موت کے بعد علی لاریجانی کی موت کو ایران کے اقتدار کے ڈھانچے کے لیے ایک بڑا دھچکہ قرار دیا جارہا ہے، جس نے مشرق وسطیٰ کو ایک بار پھر شدید عدم استحکام سے دوچار کردیا ہے۔ مقامی میڈیا کے مطابق وہ آیت اللہ خامنہ ای کے قریبی ساتھی اور ایران کے نمایاں اور مدبر عہدیداروں میں شمار ہوتے تھے۔ دی یروشلم پوسٹ کے مطابق آیت اللہ خامنہ ای کے قتل کے بعد علی لاریجانی اسرائیلی افواج کے لیے اہم ترین ہدف بن گئے تھے، تاہم ان کا سراغ لگانا آسان نہیں تھا۔ آیت اللہ خامنہ ای کی موت کے بعد ایرانی قیادت نے سخت سیکیورٹی اقدامات اختیار کرلیے تھے اور علی لاریجانی بھی مسلسل اپنی جگہ تبدیل کررہے تھے۔ رپورٹس کے مطابق وہ گزشتہ دو ہفتوں کے دوران مختلف خفیہ مقامات پر منتقل ہوتے رہے تاکہ اپنی لوکیشن خفیہ رکھ سکیں، اس کا مطلب یہ تھا کہ جب تک اسرائیلی انٹیلی جنس ان کا سراغ لگاتی وہ مقام بدل چکے ہوتے تھے، تاہم بالآخر منگل کے روز وہ اس وقت نشانہ بن گئے جب وہ اپنی بیٹی سے ملنے گئے تھے۔ ایرانی نیم سرکاری خبررساں ایجنسی فارس کے مطابق تہران کے نواحی علاقے پردیس میں ان کی بیٹی کے گھر پر حملہ کرکے انہیں شہید کیا گیا، اس حملے میں ان کے بیٹے مرتضیٰ، ایک نائب اور متعدد محافظ بھی مارے گئے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق اسرائیلی انٹیلی جنس کو علی لاریجانی کی موجودگی کے بارے میں تہران کے بعض شہریوں سے معلومات حاصل ہوئیں۔ میڈیا کے مطابق ایک اسرائیلی عہدیدار کا کہنا تھا کہ یہ کارروائی اہم انٹیلی جنس معلومات کی بنیاد پر ممکن ہوئی۔ ذرائع کے مطابق علی لاریجانی کی حالیہ عوامی سرگرمیوں، خصوصاً القدس ڈے ریلیوں میں شرکت اور میڈیا میں موجودگی نے ان کی شناخت کو آسان بنایا۔ اسرائیلی عہدیدار کے مطابق ان اقدامات کے باعث علی لاریجانی عوامی نظروں میں آگئے تھے۔

ایرانی میزائل حملے کے بعد ابوظہبی کی گیس تنصیبات بند

ابوظہبی، 19 مارچ (ایجنسیز) متحدہ عرب امارات کے دارالحکومت ابوظہبی میں ایرانی میزائل حملے کے نتیجے میں گیس کی اہم تنصیبات اور آئل فیلڈز کو عارضی طور پر بند کردیا گیا ہے۔ ابوظہبی میڈیا آفس کی جانب سے جاری کردہ بیان میں اس بات کی تصدیق کی گئی ہے کہ دفاعی نظام کے ذریعے تباہ کیے گئے میزائل کا ملبہ گرنے کی وجہ سے حفاظتی اقدامات کے تحت آپریشن معطل کرنا پڑا۔ ابوظہبی میڈیا آفس کے مطابق حبشان گیس تنصیب کو میزائل کا ملبہ گرنے کے باعث بند کردیا گیا ہے تاکہ کسی بھی ممکنہ بڑے حادثے سے بچا جاسکے اور نقصانات کا جائزہ لیا جاسکے۔ ایران کے ان حملوں سے باب آئل فیلڈ بھی متاثر ہوئی ہے، جس کے بعد وہاں بھی کام روک دیا گیا ہے۔ حکام نے واضح کیا ہے کہ میزائل کا ملبہ گرنے سے خوش قسمتی سے کوئی جانی نقصان نہیں ہوا اور نہ ہی کسی کے زخمی ہونے کی اطلاع ملی ہے۔ اس وقت ماہرین اور تکنیکی عملہ گیس تنصیبات اور باب آئل فیلڈ کی بحالی کے لیے تیزی سے کام کررہا ہے تاکہ توانائی کی فراہمی کو جلد از جلد بحال کیا جاسکے۔ واضح رہے کہ خطے میں بڑھتی ہوئی کشیدگی کے باعث متحدہ عرب امارات اور دیگر خلیجی ممالک کی توانائی تنصیبات کو نشانہ بنانے کے واقعات میں اضافہ ہوا ہے، جس کے عالمی منڈیوں پر بھی اثرات مرتب ہورہے ہیں۔

یو اے ای میں ایرانی حملوں کے بعد اشیائے ضروریہ کی قیمتوں میں ناجائز اضافہ، دکانداروں پر بھاری جرمانے

ابوظہبی، 19 مارچ (یواین آئی) متحدہ عرب امارات (یو اے ای) حکومت نے ایرانی حملوں کے بعد بنیادی اشیاء کی قیمتوں میں غیر ضروری اضافہ کرنے پر تاجروں پر 2 لاکھ درہم سے زائد کے جرمانے عائد کردیے۔ وزارت معیشت وسیاحت نے بتایا کہ خوراک کی قیمتوں میں اضافے کی خبروں کے بعد 7 ہزار سے زائد ریٹیلرز کا معائنہ کیا گیا اور اس دوران 567 خلاف ورزیاں سامنے آئیں، جن میں بیشتر زیادہ قیمتیں لینے سے متعلق تھیں۔ وزارت نے بتایا کہ تاجروں نے ایرانی حملوں کے بعد بنیادی اشیاء کی طلب میں اضافے کے سبب بلا جواز قیمتوں میں اضافہ کیا تھا تاہم حملوں کے بعد سے اب تک تاجروں، سپلائرز اور فروخت کنندگان کو 449 انتباہات جاری کیے اور 2 لاکھ 7 ہزار 250 درہم کے جرمانے عائد کیے گئے۔ وزارت نے کہا کہ قیمتوں پر نگرانی بڑھائی جارہی ہے تاکہ اہم اشیاء کی قیمتیں مستحکم رہیں، انہوں نے بتایا کہ خوردنی تیل، انڈے، چاول، چینی، مرغی، دالیں، روٹی اور گندم کی قیمت وزارت اور قومی کمیٹی کی منظوری کے بغیر نہیں بڑھائی جاسکتی۔ وزارت کے مطابق گزشتہ دو دنوں میں پیاز اور ٹماٹر کی قیمتوں میں معمولی اضافہ دیکھا گیا، جو موجودہ خلیجی حالات کے باعث ہوا تاہم یہ اشیا بھی اضافی مقدار میں مارکیٹوں میں فراہم کردی گئی ہیں تاکہ سپلائی مستحکم رہے۔ وزارت نے اس بات کی تصدیق کی کہ یو اے ای میں بنیادی اشیاء کافی مقدار میں موجود ہیں اور اس حوالے سے کسی قسم کے خدشات کی ضرورت نہیں۔

PUBLIC NOTICE

I have lost my 10th Class School Leaving & Character Certificate under Exam Roll No.101008094, Session 2024-2025. Now I am applying for the duplicate of the same if anybody having any objection in this regard he/ she my file his/ her objection in the office of the Principal Elite Public School Tailwani, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

SahilReyaz Dar
S/O Reyaz Ahmad Dar
R/O TailwaniAnantnag JNA7780878931

صدقہ فطر

عبادت حکمت اور معاشرتی ذمہ داری

(حافظ) افتخار احمد قادری
کریم گنج، پورن پور، پیلی بھیت، مغربی اتر پردیش

اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے جو انسان کی انفرادی و اجتماعی زندگی کے ہر پہلو کی رہنمائی کرتا ہے۔ عبادات کے نظام میں بھی اسلام نے صرف بندے اور رب العالمین کے تعلق کو مضبوط بنانے پر اکتفا نہیں کیا بلکہ انسانوں کے درمیان ہمدردی و تعاون اور معاشرتی مساوات کو بھی خاص اہمیت دی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اسلام میں نماز، روزہ، زکوۃ اور حج جیسی عبادات کے ساتھ ساتھ صدقات و خیرات کو بھی خصوصی مقام حاصل ہے۔ ان ہی مبارک اعمال میں ایک اہم عبادت صدقہ فطر بھی ہے جو رمضان المبارک کے اختتام پر ادا کی جاتی ہے۔ رمضان المبارک دراصل روحانی تربیت اور تزکیہ نفس کا مہینہ ہے۔ اس مبارک مہینے میں مسلمان روزہ رکھ کر صبر، تقویٰ، ضبط نفس اور اللہ تعالیٰ کی اطاعت کا عملی مظاہرہ کرتے ہیں۔ لیکن انسان ہونے کے ناطے روزے کے دوران بعض اوقات ایسی کوتاہیاں یا لغزشیں بھی سرزد ہوجاتی ہیں جو روزے کی روح اور اس کے کمال کو متاثر کرسکتی ہیں۔ اسی حکمت کے پیش نظر شریعتِ اسلامیہ نے صدقہ فطر کو لازم قرار دیا تاکہ روزوں میں ہونے والی کمی کوتاہی کی تلافی ہوسکے اور معاشرے کے محتاج افراد بھی عید کی خوشیوں میں شریک ہوسکیں۔ صدقہ فطر کی اہمیت کو سمجھنے کے لیے یہ بات پیش نظر رہنی چاہیے کہ اسلام ایک ایسا معاشرہ قائم کرنا چاہتا ہے جس میں خوشی و مسرت صرف چند افراد تک محدود نہ رہے بلکہ معاشرے کا ہر فرد اس میں شریک ہو۔ عید الفطر مسلمانوں کی اجتماعی خوشی کا دن ہے لیکن اگر کسی گھر میں فاقہ ہو، بچوں کے پاس پہننے کو کپڑے نہ ہوں اور کھانے کے لیے مناسب غذا نہ ہو تو عید کی خوشی ادھوری محسوس ہوتی ہے۔ صدقہ فطر دراصل اسی احساس کا عملی اظہار ہے کہ مسلمان اپنے کمزور اور ضرورت مند بھائیوں کو فراموش نہ کریں بلکہ ان کی ضروریات کا خیال رکھیں۔ رسول اللہ ؟ نے صدقہ فطر کی اہمیت کو واضح کرتے ہوئے اسے مسلمانوں پر لازم قرار دیا۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: رسول اللہؐ نے رمضان المبارک کے صدقہ فطر کو مسلمانوں پر فرض قرار دیا خواہ وہ آزاد ہو یا غلام، مرد ہو یا عورت، چھوٹا ہو یا بڑا اور اس کی مقدار ایک صاع کھجور یا ایک صاع جو مقرر فرمائی۔ (صحیح بخاری: 1503 صحیح مسلم 984) اسی طرح حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ: رسول اللہؐ نے صدقہ فطر کو روزہ دار کے لیے لغو اور بے ہودہ باتوں سے پاکیزگی کا ذریعہ اور مسکینوں کے لیے کھانے کا سامان قرار دیا۔ (سنن ابی داؤد: 1609) صدقہ فطر کے دو بنیادی مقاصد ہیں۔ ایک یہ کہ روزہ دار کے روزوں میں اگر کوئی کمی یا لغزش رہ گئی ہو تو یہ صدقہ اس کی تلافی کردیتا ہے اور دوسرا یہ کہ محتاج اور غریب لوگوں کے لیے عید کے دن کھانے پینے کا انتظام ہوجاتا ہے۔

فقہائے اسلام نے قرآن و حدیث کی روشنی میں صدقہ فطر کی مقدار اور اس کے طریقہ ادائیگی کی وضاحت کی ہے۔ احادیث مبارکہ سے معلوم ہوتا ہے کہ صدقہ فطر پانچ بنیادی اجناس سے ادا کیا جاسکتا ہے۔ ان میں کھجور، کشمش، پنیر، جو اور گندم شامل ہیں۔ کھجور، کشمش، پنیر اور جو کی مقدار ایک صاع مقرر کی گئی ہے جبکہ گندم کی مقدار آدھا صاع ہے۔ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم رسول اللہؐ کے زمانے میں صدقہ فطر ایک صاع کھانے کی چیز، یا ایک صاع جو، یا ایک صاع کھجور، یا ایک صاع پنیر، یا ایک صاع کشمش کے طور پر ادا کرتے تھے۔ (صحیح بخاری: 1510 صحیح مسلم 985) ایک صاع کی مقدار کے بارے میں علماء نے وضاحت کی ہے کہ یہ ایک خاص پیمانہ ہے جو چار مد کے برابر ہوتا ہے۔ موجودہ زمانے کے وزن کے اعتبار سے اس کی مقدار تقریباً تین کلو دو سو پچاس گرام کے قریب بنتی ہے۔ البتہ گندم چونکہ نسبتاً قیمتی جنس سمجھی جاتی تھی اس لیے اس کی مقدار نصف صاع یعنی تقریباً ایک کلو چھ سو پچیس گرام مقرر کی گئی ہے۔ شریعت اسلامیہ نے مسلمانوں کو سہولت دینے کے لیے یہ اجازت بھی دی ہے کہ اگر کوئی شخص چاہے تو ان اجناس کی قیمت بھی ادا کرسکتا ہے۔ فقہ حنفی کے علماء کے نزدیک موجودہ زمانے میں قیمت ادا کرنا زیادہ مفید ہوتا ہے کیونکہ اس سے محتاج افراد اپنی ضرورت کے مطابق چیزیں خرید سکتے ہیں۔ بدقسمتی سے ہمارے معاشرے میں اکثر لوگ صدقہ فطر کو محض ایک رسمی عمل سمجھ کر ادا کرتے ہیں۔ عموماً لوگ صرف گندم کے نصف صاع یا اس کی کم سے کم قیمت ادا کرکے اپنی ذمہ داری پوری سمجھ لیتے ہیں حالانکہ شریعت نے اس معاملے میں وسعت رکھی ہے۔ اگر کوئی شخص مالی استطاعت رکھتا ہے تو وہ کھجور، کشمش یا دیگر قیمتی اجناس کے حساب سے بھی صدقہ فطر ادا کرسکتا ہے بلکہ ایسا کرنا زیادہ باعثِ ثواب اور محتاجوں کے لیے زیادہ فائدہ مند ہوتا ہے۔ اسلام کی روح یہی ہے کہ انسان اپنی استطاعت کے مطابق زیادہ سے زیادہ بھلائی کرے۔ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: تم ہرگز نیکی کو نہیں پہنچ سکتے جب تک اپنی محبوب چیزوں میں سے خرچ نہ کرو۔ (آل عمران: 92) اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لیے صرف کم سے کم ادائیگی کافی نہیں بلکہ بہتر اور عمدہ چیزوں میں سے خرچ کرنا زیادہ فضیلت کا باعث ہے۔ صدقہ فطر کی ادائیگی کا وقت بھی شریعت نے واضح کردیا ہے۔ بہتر یہ ہے کہ اسے عید الفطر کی نماز سے پہلے ادا کردیا جائے تاکہ مستحقین اس سے فائدہ اٹھا کر عید کی تیاری کرسکیں۔ اگر کسی وجہ نماز سے پہلے ادا نہ ہوسکے تو بعد میں بھی ادا کیا جاسکتا ہے لیکن افضل یہی ہے کہ عید کی نماز سے پہلے ہی ادا کردیا جائے۔ معاشرے میں صدقہ فطر دراصل اخوت و مساوات اور باہمی تعاون کا ایک خوبصورت مظہر ہے۔ یہ ہمیں یاد دلاتا ہے کہ ہماری خوشیاں صرف ہماری ذات تک محدود نہیں ہونی چاہئیں بلکہ ہمیں اپنے آس پاس موجود ضرورت مند لوگوں کا بھی خیال رکھنا چاہیے۔ جب ہر صاحب استطاعت مسلمان اخلاص کے ساتھ صدقہ فطر ادا کرے گا تو معاشرے میں غربت اور محرومی کے اثرات کم ہوں گے اور عید کی خوشی واقعی ایک اجتماعی خوشی بن جائے گی۔ لہٰذا! ہم سب کو چاہیے کہ صدقہ فطر کو محض ایک رسمی عبادت نہ سمجھیں بلکہ اس کی اصل روح اور مقصد کو سامنے رکھتے ہوئے دل کھول کر ادا کریں۔ اپنی مالی حیثیت کے مطابق بہتر سے بہتر صدقہ فطر ادا کریں تاکہ ہمارے روزوں کی تکمیل ہو اور معاشرے کے غریب و محتاج افراد بھی عید کی خوشیوں میں برابر کے شریک ہوسکیں۔

اسلامی تعلیمات کا بنیادی مقصد انسان کے اندر تقویٰ، احساسِ ذمہ داری اور دوسروں کے حقوق کا شعور پیدا کرنا ہے۔ صدقہ فطر اسی احساسِ ذمہ داری کا ایک عملی مظہر ہے جو مسلمان کو یہ یاد دلاتا ہے کہ اس کے مال میں صرف اس کا حق نہیں بلکہ معاشرے کے کمزور اور ضرورت مند افراد کا بھی حصہ شامل ہے۔ جب رمضان المبارک کے روزے مکمل ہو جاتے ہیں اور عید الفطر کی خوشی قریب آتی ہے تو شریعتِ اسلامیہ مسلمانوں کو یہ تعلیم دیتی ہے کہ وہ اپنی خوشیوں میں غریبوں اور مسکینوں کو بھی شریک کریں۔ یہی وجہ ہے کہ رسول اکرمؐ نے صدقہ فطر کو نہایت اہم عبادت قرار دیا اور اس کی ادائیگی کی تاکید فرمائی۔ احادیثِ مبارکہ سے معلوم ہوتا ہے کہ صدقہ فطر کی ادائیگی صرف ایک مالی عمل نہیں بلکہ یہ روحانی اور اخلاقی تربیت کا ذریعہ بھی ہے۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہؐ نے فرمایا: صدقہ فطر کو روزہ دار کے لیے لغو اور بے ہودہ باتوں سے پاکیزگی کا ذریعہ اور مسکینوں کے لیے کھانے کا سامان قرار دیا۔ (سنن ابی داؤد: 1609) بلاشبہ صدقہ فطر روزوں کی تکمیل کا ذریعہ ہے۔ اگر روزہ دار سے رمضان المبارک کے دوران کسی قسم کی کوتاہی، لغزش یا غیر ضروری بات سرزد ہوگئی ہو تو صدقہ فطر اس کی تلافی کا سبب بنتا ہے۔ اسی لیے فقہائے اسلام نے لکھا کہ صدقہ فطر کی ادائیگی دراصل روزوں کی قبولیت کے اسباب میں سے ایک اہم سبب ہے۔ اسی طرح حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہؐ نے صدقہ فطر کو مسلمانوں پر لازم قرار دیتے ہوئے فرمایا کہ یہ ہر مسلمان پر ہے چاہے وہ مرد ہو یا عورت، آزاد ہو یا غلام، چھوٹا ہو یا بڑا۔ (صحیح بخاری: 1503 صحیح مسلم 984) یہ پیغام اس بات کو واضح کرتا ہے کہ اسلام میں عبادات کا نظام صرف چند مخصوص افراد تک محدود نہیں بلکہ ہر مسلمان کو اس میں شامل کیا گیا ہے۔ جو شخص صاحب نصاب ہو اور مالی استطاعت رکھتا ہو اس پر لازم ہے کہ وہ اپنی طرف سے اور اپنے زیرِ کفالت افراد کی طرف سے صدقہ فطر ادا کرے۔ افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ موجودہ زمانے میں بہت سے لوگ صدقہ فطر کی اہمیت سے غافل نظر آتے ہیں۔ بعض لوگ اسے معمولی سی رقم سمجھ کر اس میں کوتاہی کرتے ہیں اور بعض لوگ اسے ادا ہی نہیں کرتے۔ حالانکہ شریعت کے نزدیک کسی واجب عمل کو ترک کرنا بہت بڑی غفلت اور کوتاہی ہے۔

ایک مومن کے لیے یہ مناسب نہیں کہ وہ اللہ تعالیٰ کے کسی حکم کو معمولی سمجھے یا اس میں لاپرواہی اختیار کرے۔ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کے بارے میں سخت تنبیہ فرمائی ہے جو مال رکھتے ہوئے بھی اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے: تم اپنے لیے جو بھی بھلائی آگے بھیجو گے اسے اللہ کے پاس پاؤ گے۔ (البقرہ: 110) اسی طرح ایک اور مقام پر فرمایا: اللہ کی راہ میں خرچ کرو۔ (البقرہ 195:) اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کیا گیا مال دراصل ضائع نہیں ہوتا بلکہ آخرت میں انسان کے لیے اجر و ثواب کا عظیم خزانہ بن جاتا ہے۔ اس کے برعکس جو لوگ اللہ تعالیٰ کے مقرر کردہ حقوق ادا نہیں کرتے وہ دراصل اپنی آخرت کو نقصان پہنچاتے ہیں۔ جو لوگ صدقہ فطر ادا نہیں کرتے انہیں چاہیے کہ وہ اس معاملے میں سنجیدگی کے ساتھ غور کریں۔ اگر کسی شخص نے غفلت یا لاعلمی کی وجہ سے صدقہ فطر ادا نہیں کیا تو اس کے لیے ضروری ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ سے سچی توبہ کرے اور جتنی جلدی ممکن ہو اس کی ادائیگی کرے۔ کیونکہ یہ ایک واجب ذمہ داری ہے جو انسان کے ذمے باقی رہتی ہے جب تک کہ وہ اسے ادا نہ کردے۔ فقہائے کرام نے لکھا ہے کہ اگر کسی شخص سے عید کی نماز سے پہلے صدقہ فطر ادا نہ ہوسکے تو بعد میں بھی اسے ادا کرنا لازم ہے اور اسے ترک کرنا درست نہیں۔

یہ بات یاد رکھنی چاہیے کہ قیامت کے دن انسان سے اس کے مال کے بارے میں بھی سوال کیا جائے گا۔ رسول اللہؐ نے فرمایا: قیامت کے دن بندے کے قدم اس وقت تک نہیں ہٹیں گے جب تک اس سے اس کی عمر اور اس کے مال کے بارے میں سوال نہ کرلیا جائے کہ اسے کہاں سے کمایا اور کہاں خرچ کیا۔ (سنن ترمذی: 2417) لہٰذا! جو شخص اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی نعمتوں سے فائدہ اٹھاتا ہے اس پر لازم ہے کہ وہ ان نعمتوں کا شکر ادا کرے اور اپنے مال میں سے مستحقین کا حق ادا کرے۔ صدقہ فطر اسی حق کی ادائیگی کا ایک اہم ذریعہ ہے۔ آج معاشرے میں اگر ہم اپنے اردگرد نظر ڈالیں تو ہمیں بے شمار ایسے افراد ملیں گے جو معاشی تنگی اور مشکلات کا شکار ہیں۔ بہت سے گھر ایسے ہیں جہاں عید کے دن بھی خوشی کا سامان میسر نہیں ہوتا۔ اگر صاحبِ استطاعت مسلمان دل کھول کر صدقہ فطر ادا کریں تو یقیناً ان ضرورت مند لوگوں کی زندگی میں بھی خوشی کی ایک کرن پیدا ہوسکتی ہے۔ ایک مومن کا دل ہمیشہ نرم اور ہمدرد ہونا چاہیے۔ وہ دوسروں کی تکلیف کو محسوس کرتا ہے اور ان کی مدد کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ یہی وہ اخلاقی تعلیم ہے جو اسلام ہمیں دیتا ہے۔ صدقہ فطر اسی تعلیم کا عملی مظہر ہے جس کے ذریعے مسلمان اپنے معاشرے میں محبت، اخوت اور ہمدردی کا پیغام دیتے ہیں۔ لہٰذا! ہر مسلمان کو چاہیے کہ وہ اس عظیم عبادت کی قدر کرے اور اسے پوری ذمہ داری کے ساتھ ادا کرے۔ ہمیں چاہیے کہ ہم نہ صرف خود صدقہ فطر ادا کریں بلکہ اپنے اہلِ خانہ، دوستوں اور معاشرے کے دیگر افراد کو بھی اس کی اہمیت سے آگاہ کریں تاکہ کوئی بھی مسلمان اس اہم فریضے سے غافل نہ رہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں صدقہ فطر اور دیگر تمام عبادات کو اخلاص کے ساتھ ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے، ہمارے روزوں کو قبول فرمائے اور ہمیں دنیا و آخرت کی کامیابی نصیب فرمائے۔

آمین یارب العالمین

حقوق اللہ اور حقوق العباد: دین کا مکمل توازن

تحریر: اظہر نصیر

اسلام ایک مکمل نظام حیات ہے۔ یہ صرف عبادات تک محدود نہیں۔ یہ انسان کے عقیدہ، کردار اور معاملات سب کو منظم کرتا ہے۔ قرآن ہمیں واضح رہنمائی دیتا ہے کہ اللہ کی عبادت کے ساتھ انسانوں کے حقوق ادا کرنا بھی لازم ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اس کی عبادت کرو اور والدین، رشتہ داروں، یتیموں، مسکینوں اور پڑوسیوں کے ساتھ اچھا سلوک کرو۔ اس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ حقوق اللہ اور حقوق العباد دونوں ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں۔

حقوق اللہ میں نماز، روزہ، زکوۃ اور دیگر عبادات شامل ہیں۔ یہ بندے کا اپنے رب سے تعلق مضبوط کرتے ہیں۔ مگر حقوق العباد وہ ذمہ داریاں ہیں جو انسان کو انسان سے جوڑتی ہیں۔ یہ وہ حقوق ہیں جن کا تعلق دلوں، عزتوں، مال اور جان سے ہے۔ ان کی ادائیگی کے بغیر معاشرہ کبھی بھی سکون نہیں پاسکتا۔ قرآن میں بار بار انصاف، سچائی اور امانت کی تاکید کی گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ امانتیں ان کے حق داروں تک پہنچاؤ اور لوگوں کے درمیان انصاف سے فیصلہ کرو۔ یہ حکم واضح کرتا ہے کہ دین صرف عبادت نہیں بلکہ انصاف پر قائم ایک عملی نظام ہے۔ احادیث میں بھی حقوق العباد کی اہمیت بہت زیادہ بیان ہوئی ہے۔ نبی کریمؐ نے فرمایا کہ مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ قیامت کے دن ایک شخص بہت سی نمازیں، روزے اور صدقات لے کر آئے گا، مگر اس نے کسی کو گالی دی ہوگی، کسی پر بہتان لگایا ہوگا اور کسی کا حق مارا ہوگا۔ اس کی نیکیاں مظلوموں میں تقسیم کردی جائیں گی۔ اگر نیکیاں ختم ہوگئیں تو ان کے گناہ اس پر ڈال دیے جائیں گے۔ یہ تصور انسان کو جھنجھوڑ دیتا ہے۔ اس سے واضح ہوتا ہے کہ عبادات کے باوجود اگر انسان دوسروں کے حقوق پامال کرے تو وہ خسارے میں ہے۔

آج کے معاشرے میں سب سے بڑا مسئلہ یہی ہے کہ ہم عبادات پر توجہ دیتے ہیں مگر معاملات میں کمزور پڑ جاتے ہیں۔ آپ اپنے اردگرد دیکھیں۔ لوگ نماز پڑھتے ہیں، مگر جھوٹ بھی بولتے ہیں۔ روزہ رکھتے ہیں، مگر دھوکہ بھی دیتے ہیں۔ صدقہ کرتے ہیں، مگر کسی کا حق بھی دبا لیتے ہیں۔ یہ تضاد ہمارے کردار کو کمزور کرتا ہے۔ حقوق العباد کی ادائیگی کے چند واضح اصول ہیں۔ آپ اپنی روزمرہ زندگی میں ان پر عمل کریں۔

سچ بولیں، ہر حال میں
وعدہ پورا کریں
امانت میں خیانت نہ کریں
کسی کی عزت کو نقصان نہ پہنچائیں
غریب اور کمزور کا حق نہ دبائیں
دوسروں کے لیے آسانی پیدا کریں
معاف کرنا سیکھیں

یہ چھوٹے اعمال ہیں، مگر ان کا اثر بہت بڑا ہے۔ یہی اعمال ایک بہتر معاشرہ بناتے ہیں۔ اسلام ہمیں یہ بھی سکھاتا ہے کہ اگر ہم سے کسی کا حق ضائع ہوجائے تو فوراً اس سے معافی مانگیں اور اس کا حق ادا کریں۔ تاخیر نقصان بڑھاتی ہے۔ قیامت کا دن ایسا دن ہے جہاں صرف انصاف ہوگا۔ وہاں نہ رشتہ کام آئے گا نہ مال۔ صرف اعمال کا حساب ہوگا۔ اصل کامیابی یہ ہے کہ آپ اللہ کے بھی قریب ہوں اور اس کے بندوں کے لیے بھی آسانی کا ذریعہ بنیں۔ آپ کی عبادت آپ کے اخلاق میں نظر آئے۔ آپ کی نماز آپ کو ظلم سے روکے۔ آپ کا روزہ آپ کو صبر سکھائے۔ اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ کی عبادات قبول ہوں تو اپنے معاملات درست کریں۔ لوگوں کے حقوق ادا کریں۔ دلوں کو جوڑیں، نہ کہ توڑیں۔

یاد رکھیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے حقوق معاف کرسکتا ہے۔ مگر بندوں کے حقوق اس وقت تک معاف نہیں ہوتے جب تک بندے خود معاف نہ کریں۔ یہی وہ حقیقت ہے جو ہمیں سنبھلنے کا موقع دیتی ہے۔ آپ آج سے آغاز کریں۔ اپنے رویے بدلیں۔ لوگوں کے حقوق ادا کریں۔ کیونکہ ٹوٹے ہوئے دلوں کی آہیں کبھی ضائع نہیں جاتیں۔ اور انصاف کا دن ضرور آئے گا۔

بیادگارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب

آفاق سرینگر

Daily AFAAQ Srinagar

جمعۃ المبارک ۲۰ مارچ ۲۰۲۶ء بمطابق ۳۰ رمضان المبارک ۱۴۴۷ھ

اقوال زریں

زندگی خود کو تلاش کرنے کا نہیں
خود کو بنانے کا نام ہے، جارج برنارڈ شا

توکل اور اسباب

انسان ایک کمزور ولاچار اور بے بس مخلوق ہے اور اسکے اختیار کی ایک حد ہے اور وہ اس سے آگے نہیں جاسکتا، اسے قدم قدم پر مشکلات اور مجبوریوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے ایسے میں اسے کسی سہارے کی ضرورت ہے جو اسے تھام سکے، اسکی مشکلات کو حل کرسکے اور اسکی حاجت برآری کرسکے۔ اسلامی تعلیمات کی روشنی میں ایک مسلمان مومن کیلئے اللہ تبارک وتعالیٰ کی ذات اقدس سب سے بڑا سہارا ہے جس پر ہر طرح سے توکل کیا جاسکتا ہے توکل کا لغوی معنی ہے اعتماد اور بھروسہ کرنا، اپنے عجز کا اقرار کرنا، اپنے کام کو کسی کے حوالے کرنا وغیرہ (مفتاح اللغات)

ارشاد باری تعالیٰ ہے جو اللہ پر بھروسہ کرے سو وہ اس کیلئے کافی ہے (الطلاق:) اور فرمایا ایمان والوں کو چاہئے کہ بھروسہ اللہ پر ہی رکھیں (المائدہ:) اور اللہ پر بھروسہ رکھیئے اور اللہ ہی کافی کارساز ہے (النسآء:) اگر اللہ تبارک وتعالیٰ کسی مخلوق کو کوئی نفع پہچانا چاہیں تو ساری دنیا کے لوگ مل کر بھی اسے نقصان نہیں پہنچا سکتے اسکے برعکس اگر اللہ تبارک وتعالیٰ کسی کو کوئی نقصان پہنچانا چاہیں تو ساری دنیا کے لوگ ملکر بھی اسے نفع نہیں پہنچا سکتے وہ قادر مطلق شہنشاہ اور بلاشرکت غیرے حکمران ہے اسی لئے حکم ہے کہ اپنی تمام حاجات و ضرویات کو اسی کے آگے بیان کرنا اور اسی سے مانگنا چاہئے ارشاد باری تعالیٰ ہے مجھ سے دعا کرو میں قبول کروں گا (القرآن) اور فرمایا نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو اللہ تبارک وتعالیٰ سے دعا نہیں کرتا اور اس سے مانگتا نہیں تو ہو اس سے ناراض ہوتے ہیں (المشکوٰۃ المصابیح)

توکل کے بارے میں قابل ذکر بات ہے کہ توکل اسباب کو دیکھ کر نہیں کی جاتا اور توکل یہ ہے کہ آج کے اسباب پر نظر ہو کل کی فکر نہ کی جائے اور عام طور پر علماء اس بات کے قائل ہیں کہ ایک سال کا راشن گھر میں ڈالنا توکل کے خلاف نہیں۔ یعنی توکل یہ ہے کہ جب کسی کام کے ہونے کے بظاہر کوئی اسباب نظر نہ آئیں تو بھی بھروسہ اللہ تعالیٰ کی ذات پر ہو کہ وہ کسی کام کے سرانجام دینے میں اسباب کا محتاج نہیں وہ خود مسبب الاسباب ہے، اسباب کا پیدا کرنا بھی اسی کا کام ہے۔

عام حالات میں ہوتا یہ ہے کہ اگر کسی شخص کے پاس ضروریات زندگی کی ہر شے وافر مقدار میں موجود ہے، مکان بھی اپنا ہے، سواری بھی ہے اور زندگی کی دیگر سہولیات بی میسر ہیں تو ایسے میں توکل کا خیال دل میں نہیں آتا، اسکے برعکس ایک مفلس آدمی یا کوئی دیہاڑی دار مزدور ہے تو وہ اللہ کو یاد کرکے اور اس پر بھروسہ کرکے گھر سے نکلتا ہے کہ اگر اسکی مدد شامل حال رہی تو ضرور مجھے کام مل جائیگا۔ یا کوئی مصیبت زدہ اور پریشان حال شخص ہے اور وہ اللہ کو یاد کرتا اور اسکی رحمت کا طلبگار رہتا ہے کہ اگر اس نے چاہا تو اسکی مشکل آسان ہوجائے گی۔

بہرحال اللہ پر بھروسہ کرنے کی ضرورت بظاہر پریشان حال اور مصیبت زدہ شخص کو زیادہ پیش آتی ہے اگرچہ آسودہ حال لوگوں میں بھی اس بات کی کمی نہیں۔ بہرحال اپنے تمام کاموں میں بھروسہ ہر حال میں اللہ پر ہی ہونا چاہئے چاہے بظاہر اسکے اسباب ہوں یا نہ ہوں۔ (محمد رفیق)

جموں و کشمیر متحرک

بدل دیتی ہے۔"لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ ہماری روایات عبادت کے چار مراحل توجہ سے دعا سننا، اس پر گہرائی سے غور کرنا، اسے مکمل طور پر اپنے اندر جذب کرنا، سمادھی کی حالت تک پہنچنا بیان کرتی ہے جہاں جاننے والا اور جسے جانا جا رہا ہے ایک ہو جاتے ہیں۔ انہوں نے کہا، "میں دعا کرتا ہوں کہ تمام عقیدت مند اپنی زندگی میں ان مراحل کا تجربہ کریں۔" انہوں نے نوجوانوں کو یہ بھی ترغیب دی کہ وہ قدیم روایات، روحانی ورثے اور حکمت کے ساتھ مضبوط اور دیرپا تعلق قائم کریں جو ہمارے سب سے بڑے اثاثوں میں شامل ہیں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے مزید کہا، "نوجوان نہ صرف ہندوستان کی میراث کے وارث ہوں گے بلکہ اسے نئی شکل دے کر ایک ترقی یافتہ اور دیرپا مستقبل کی طرف لے جائیں گے۔" اس موقعہ پر لیفٹیننٹ گورنر نے پدم شری برج لال بھٹ کو بھی اعزاز سے نوازا۔ نوریہ کی تقریبات میں صدر کشمیری پنڈت سبھا جموں شری کے کے کھوسہ، سینئر نائب صدر شری دیپک دھر اور دیگر عہدیداران کے علاوہ مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد نے شرکت کی۔ اس موقعہ پر پدم شری ڈاکٹر ایس پی ورما، رکن شری ماتا ویشنو دیوی شرائن بورڈ ڈاکٹر اشوک بھان، پرنسپل سیکرٹری کلچر شری برج موہن شرما، بی جے پی جنرل سیکرٹری (آرگنائزیشن) جموں و کشمیر ولداخ شری اشوک کول، سینئر افسران اور ممتاز شہری بھی موجود تھے۔

بین الاقوامی سائبر

گرفتار کیا گیا، اور بڑی مقدار میں ڈیجیٹل اور مواصلاتی آلات کو قبضے میں لے لیا گیا۔ حکام نے بتایا کہ ضبط شدہ آلات میں 13 موبائل فون، 9 لیپ ٹاپ، VoIP (وائس اوور انٹرنیٹ پروٹوکول) سسٹم، سم کارڈز اور نیٹ ورکنگ ڈیوائسز اور ڈیجیٹل اسٹوریج میڈیا شامل ہیں۔ حکام نے مزید کہا کہ ضبط شدہ مواد میں کافی مجرمانہ شواہد موجود ہیں، جو واضح طور پر ایک انتہائی منظم اور تکنیکی طور پر جدید مجرمانہ سیٹ اپ کی نشاندہی کرتے ہیں۔ حکام نے بتایا کہ ابتدائی تحقیقات کے مطابق، ملزمان ایک بڑے، اچھی طرح سے مربوط سائبر کرائم سنڈیکیٹ (سائبر جرائم گروہ) کا حصہ ہیں، جن کے کنکشن جموں و کشمیر سے باہر ہیں۔ حکام نے مزید بتایا کہ نیٹ ورک کا حصہ خاص طور پر امریکہ، برطانیہ اور کینیڈا جیسے ممالک میں متاثرین کو نشانہ بنانے، بین الاقوامی کمیونیکیشن ماسکنگ ٹیکنالوجیز کے ذریعے کام کرنے، نفسیاتی ہیرا پھیری اور نقالی کے حربے استعمال کرنے اور جدید ڈیجیٹل اور کرپٹو کرنسی چینلز کے ذریعے منی لانڈر کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا تھا۔ تکنیکی طریقہ کار کی وضاحت کرتے ہوئے، حکام نے کہا کہ ملزمان نے VoIP پر مبنی سسٹم کا استعمال کرتے ہوئے ایک خفیہ، غیر رجسٹرڈ کال سینٹر کا انفراسٹرکچر قائم کیا تھا، جس سے وہ بین الاقوامی ورچوئل نمبر تیار کر سکتے تھے، سرور روٹنگ اور سپوفنگ تکنیک کا استعمال کرتے ہوئے ان کے حقیقی مقام کو چھپاتے تھے، اور غیر مشتبہ متاثرین کو جائز سروس فراہم کرنے والے کے طور پر ظاہر ہوتے تھے۔ اس کال سینٹر کے ذریعے بین الاقوامی کالیں جنریٹ اور روٹ کی جا رہی تھیں۔ انہوں نے کہا کہ ایک جعلی Yahoo.Mail.com ویب سائٹ اور گوگل کے اشتہارات متاثرین کو نشانہ بنانے کے لیے استعمال کیے گئے۔ اس پیش رفت سے متعلق جانکار حکام نے بتایا کہ متعدد ممالک کے افراد سے منظم کال آپریٹنز اور آن لائن فشنگ اشتہارات کے ذریعے رابطہ کیا گیا۔ انہوں نے بتایا کہ ایک بار جب متاثرہ شخص نے اشتہار پر کلک کیا، تو اس کی سکرین پر ایک ٹول فری نمبر نمودار ہوا۔ حکام نے بتایا کہ یہ ٹول فری نمبر مشتبہ افراد کے ذریعہ آپریٹ کیا گیا، جس نے معصوم لوگوں کو ان کی بینکنگ اور دیگر ذاتی تفصیلات فراہم کرنے کے لیے دھوکہ دیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ بعد میں فنڈز کو مختلف کھاتوں میں منتقل کیا گیا، بشمول خچر اکاونٹس اور کرپٹو کرنسی والٹس، بنیادی طور پر USDT۔ حکام نے انکشاف کیا کہ غیر قانونی آمدنی کو مزید تہہ دار بنایا گیا، تبدیل کیا گیا اور ان کی اصلیت کو چھپانے کیلئے واپس لے لیا گیا۔ متاثرین سے رابطہ کیا گیا اور انہیں یہ باور کر کے دھوکہ دیا گیا کہ ان کے آلات یا بینک اکاؤنٹس سے سمجھوتہ کیا گیا ہے اور انہیں تکنیکی مدد کے لئے ادائیگی کرنے یا جرمانے سے بچنے کی ضرورت ہے۔ حکام کے مطابق دھوکہ دہی سے حاصل کی گئی رقم کو پھر بینکنگ چینلز، ڈیجیٹل والیٹس اور کرپٹو کرنسی کے ذریعے منتقل کیا گیا، جسے خچر کھاتوں کے ذریعے روٹ کیا گیا۔ بعد میں اسے USDT اور دیگر کرپٹو کرنسیوں میں تبدیل کر دیا گیا، جس کا پتہ لگانے اور سراغ لگانے سے بچنے کے لیے متعدد بار تہہ کیا گیا۔ خاص طور پر، کوئی نقد لین دین شامل نہیں تھا، جو اس جرم کی مکمل ڈیجیٹل اور نفیس نوعیت کی نشاندہی کرتا ہے۔ حکام نے مزید کہا کہ ایسا لگتا ہے کہ اب تک کی گئی لین دین کئی کروڑ میں چل رہی ہے۔ متعلقہ قوانین کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے، جس میں دھوکہ دہی، مجرمانہ سازش اور انفارمیشن ٹیکنالوجی ایکٹ کی متعلقہ دفعات شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اضافی مشتبہ افراد کو پکڑنے کے لئے فالو اپ چھاپے مارے جا رہے ہیں۔ حکام نے بتایا کہ ضبط شدہ آلات کا فرانزک تجزیہ جاری ہے، اور متاثرین کی شناخت اور مالی بہاو کا سراغ لگانے کی کوششیں جاری ہیں۔ حکام نے نوٹ کیا کہ قومی اور بین الاقوامی رابطوں سمیت وسیع نیٹ ورک کی تحقیقات جاری ہیں۔

مودی نے فرانس

اور اس سے آگے بھی امن و استحکام کو فروغ دینے کے لیے اپنے قریبی ہم آہنگی کو جاری رکھنے کے لیے پرعزم ہیں۔ "عمان کے سلطان سے بات چیت کے بارے میں مسٹر مودی نے کہا، "اپنے بھائی، عمان کے سلطان ہیثم بن طارق سے بھی بامعنی بات چیت ہوئی اور عمان کے عوام کو پیشگی عید کی مبارکباد دی۔" دونوں رہنماؤں کے درمیان مشرق وسطیٰ کی صورتحال پر بھی بات چیت ہوئی۔ وزیر اعظم نے اس بارے میں اپنی پوسٹ میں کہا، "ہم اس بات پر متفق ہوئے کہ کشیدگی کم کرنے اور امن و استحکام کی بحالی کے لیے مذاکرات اور سفارت کاری کو ترجیح دی جانی چاہیے۔" مسٹر مودی نے کہا کہ ہندوستان نے عمان کی خودمختاری اور علاقائی سالمیت کی خلاف ورزی کی دوبارہ سخت مذمت کی ہے اور عمان میں مقیم ہندوستانی شہریوں سمیت وہاں موجود ہزاروں غیر ملکیوں کی محفوظ واپسی یقینی بنانے کے لیے عمان کی کوششوں کی ستائش کی ہے۔ وزیر اعظم نے کہا، "ہندوستان اور عمان آبنائے ہرمز کے راستے سے محفوظ اور آزادانہ جہاز رانی کی سہولت کے حق میں ہیں۔" مسٹر مودی نے وزیر اعظم ابراہیم اور ملایشیا کے عوام کو آنے والے تہوار عید الفطر کی دلی مبارکباد پیش کی۔ مسٹر مودی اور ملایشیا کے وزیر اعظم مسٹر ابراہیم نے بات چیت میں مشرق وسطیٰ کی صورتحال پر بھی تبادلہ خیال کیا اور خطے میں کشیدگی کم کرنے اور جلد امن بحال کرنے کے لیے مذاکرات کا راستہ اپنانے کے لیے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔ مسٹر مودی نے کہا کہ اس گفتگو میں "ہم نے مشرق وسطیٰ کی سنگین صورتحال پر بحث کی اور مذاکرات و سفارت کاری کے ذریعے کشیدگی کم کرنے اور جلد امن کی بحالی کے اپنے مشترکہ عزم کو دہرایا۔" مشرق وسطیٰ میں 28 فروری سے ایران کے خلاف امریکہ اور اسرائیل کی فوجی مہم کے بعد وہاں طیاروں، میزائلوں اور ڈرونز سے شدید جنگ جاری ہے۔ ایران کی فوج خطے میں امریکہ کو فوجی اڈوں کے لیے جگہ دینے والے ممالک کی معاشی تنصیبات اور بنیادی ڈھانچے پر حملے کر رہی ہے۔ ایران نے آبنائے ہرمز میں جہازوں کا راستہ روک دیا ہے، جس سے دنیا بھر میں تیل کی ترسیل متاثر ہوئی ہے اور خام تیل کی قیمتیں آسمان کو چھو رہی ہیں۔

دوسرے روز بھی

سیاحتی مقام پہلگام میں 20.6 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی، جبکہ گلمرگ میں نمایاں برفباری ہوئی جہاں تقریباً 23 سینٹی میٹر برف جمع ہوئی۔ حکام کے مطابق اس اسکی ریزورٹ میں برفباری کا سلسلہ جاری ہے۔ محکمہ موسمیات نے پیش گوئی کی ہے کہ آئندہ 24 گھنٹوں کے دوران پورے مرکز کے زیر انتظام علاقے میں وسیع پیمانے پر ہلکی سے درمیانی بارش، برفباری اور گرج چمک کا امکان ہے، جبکہ بعض مقامات پر شدید بارش یا برفباری بھی ہو سکتی ہے۔ خاص طور پر چناب وادی اور جنوبی کشمیر کے بالائی علاقوں میں درمیانی سے شدید برفباری کا امکان ظاہر کیا گیا ہے۔ تاہم اس کے بعد موسم میں بہتری کی توقع ہے اور 21 سے 25 مارچ تک موسم زیادہ تر خشک رہنے کا امکان ہے، البتہ 23 مارچ کو کہیں کہیں ہلکی بارش یا برفباری ہو سکتی ہے۔ عید کے آس پاس بھی ابر آلود یا بارش والا موسم رہنے کا امکان ہے، جس کا انحصار چاند نظر آنے پر ہے، اور عید جمعہ یا ہفتہ کو منائی جا سکتی ہے۔ مسلسل بارش اور برفباری کے باعث جموں و کشمیر میں درجہ حرارت میں نمایاں تبدیلی دیکھنے میں آئی ہے۔ دن کے درجہ حرارت میں واضح کمی ہوئی ہے اور کشمیر ڈویژن کے کئی علاقوں میں یہ معمول سے 5 سے 8 ڈگری سینٹی گریڈ کم رہا، جبکہ جموں ڈویژن میں یہ کمی 5 سے 10 ڈگری سینٹی گریڈ تک ریکارڈ کی گئی۔ اس کے برعکس، کشمیر میں رات کا درجہ حرارت نسبتاً معتدل رہا اور کئی مقامات پر معمول سے ایک سے 2 ڈگری زیادہ ریکارڈ کیا گیا، جبکہ جموں کے بیشتر علاقوں میں یہ 0 سے 2 ڈگری کم رہا۔ کشمیر میں سب سے کم درجہ حرارت گلمرگ میں منفی 1.4 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا، جبکہ جموں ڈویژن میں بھدرواہ میں 4.8 ڈگری سینٹی گریڈ درج کیا گیا۔

پاکستان کی خفیہ

طرح کے بیانات سے ایک بار پھر دنیا کو دھمکیاں دیتے ہیں۔ 18 مارچ کو امریکہ میں نیشنل انٹیلی جنس کے ڈائریکٹر کے دفتر کی طرف سے جاری کردہ ایک رپورٹ میں روس اور چین جیسی بڑی طاقتوں کے ساتھ ساتھ پاکستان کو امریکہ کے لیے ایک اہم جوہری خطرہ قرار دیا گیا ادھر ہندوستان نے خلیجی خطے میں تیل اور گیس کے کنوؤں اور آئل ریفائنریوں پر حملوں کو انتہائی تشویشناک قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ انہیں قبول نہیں کیا جا سکتا اور انہیں فوری طور پر بند کیا جانا چاہیے۔ وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے گزشتہ چند دنوں میں خلیجی خطے میں توانائی کے بنیادی ڈھانچے (انفراسٹرکچر) پر ہونے والے حملوں کے حوالے سے میڈیا کے سوالات کے جواب میں جمعرات کو کہا کہ ہندوستان نے یہ تنازعہ شروع ہوتے ہی واضح کر دیا تھا کہ سویلین اور توانائی کے ٹھکانوں کو نشانہ نہیں بنایا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا، "ہندوستان نے پہلے ہی پورے خطے میں توانائی کی تنصیبات سمیت شہری بنیادی ڈھانچے کو نشانہ بنانے سے بچنے کی اپیل کی تھی۔ اس خطے کے مختلف مقامات پر توانائی کے مراکز پر حالیہ حملے انتہائی تشویشناک ہیں اور یہ پوری دنیا کے پہلے سے ہی غیر یقینی توانائی کے منظرنامے کو مزید غیر مستحکم کرتے ہیں۔ ایسے حملے ناقابل قبول ہیں اور انہیں فوری طور پر بند کیا جانا چاہیے۔" قابل ذکر ہے کہ خلیجی خطے میں گزشتہ چند دنوں کے دوران قطر، سعودی عرب، متحدہ عرب امارات اور ایران کے اہم توانائی کے ٹھکانوں پر میزائل اور ڈرون حملے کیے گئے ہیں۔

آبنائے ہرمز

میرین کارگو ایکسکلوڈ ڈ ٹیریریز پول سے مشابہت رکھتا ہے۔ GIC Re کے زیر انتظام، یہ پول زیادہ خطرے والے یا منظور شدہ علاقوں سے ترسیل کے لیے انشورنس کوریج فراہم کرتا ہے اور فی الحال 484 کروڑ روپے کی فی کھیپ کی صلاحیت کے ساتھ 21 ممبران شامل ہیں۔ مجوزہ فریم ورک کے تحت، اسی طرح کا پول۔ ممکنہ طور پر GIC Re کی طرف سے لنگر انداز۔ تقریباً 1,000 کروڑ روپے کے کارپس کے ساتھ قائم کیا جا سکتا ہے۔ یہ نہ صرف عام کارگو تک بلکہ آبنائے ہرمز سے گزرنے والے خام تیل کی ترسیل تک بھی کوریج بڑھا سکتا ہے، جس سے ہندوستان کے ساتھ تجارت کے لیے انشورنس کے تسلسل کو یقینی بنایا جا سکتا ہے۔ حکام نے اشارہ کیا کہ متعدد آپشنز پر غور کیا جا رہا ہے، اور حتمی فیصلہ اس بات پر منحصر ہوگا کہ صورتحال کس طرح تیار ہوتی ہے، خاص طور پر جب آبنائے کے ذریعے معمول کی نقل و حرکت دوبارہ شروع ہو جاتی ہے۔ برآمد کنندگان اور شپنگ کمپنیوں نے طویل عرصے سے جغرافیائی سیاسی رکاوٹوں کے دوران تجارتی بہاو کو محفوظ رکھنے کے لیے اس طرح کے طریقہ کار پر زور دیا ہے۔

مقررہ قیمتوں پر

اور ڈسٹری بیوٹروں کے ساتھ روبرو بات چیت بھی کی تا کہ دستیابی، قیمتوں اور خدمات کی فراہمی کے حوالے سے معلومات حاصل کی جا سکیں۔ وزیر موصوف نے معائینوں کے دوران بلیک مارکیٹنگ، ذخیرہ اندوزی، زائد قیمت وصولی اور ایل پی جی کی مصنوعی قلت پیدا کرنے کی کسی بھی کوشش کے خلاف سخت وارننگ جاری کی۔ انہوں نے واضح کیا کہ حکومت اس طرح کی بدیانتی کے خلاف زیرو ٹالرنس کی پالیسی اپنائے گی۔ انہوں نے کہا، "جو لوگ بلیک مارکیٹنگ میں ملوث ہوں گے یا صارفین کا استحصال کریں گے، ان کے لئے کوئی معافی نہیں ہوگی۔ قانون کی خلاف ورزی کرنے والا خواہ ایل پی جی ڈسٹری بیوٹر ہو، ڈیلیوری ایجنٹ ہو یا کوئی درمیانی فرد، اس کے خلاف بلا استثنا سخت قانونی کارروائی کی جائے گی۔" وزیر ستیش شرما نے حکومت کے شفافیت، جوابدہی اور صارفین کے تحفظ کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے زور دیا کہ مقررہ قیمتوں پر ایل پی جی کی دستیابی کو یقینی بنانا اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے لوگوں کو یقین دلایا کہ ایل پی جی کا مناسب ذخیرہ موجود ہے اور سپلائی چین کی قریبی نگرانی کی جا رہی ہے تا کہ کسی قسم کی رکاوٹ پیدا نہ ہو۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ وہ تمام اضلاع میں مارکیٹ چیکنگ مہم کو مزید تیز کریں، سخت نگرانی برقرار رکھیں اور خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف فوری تعزیری کارروائی عمل میں لائیں۔ انہوں نے مؤثر طریقے سے بدعنوانیوں کے خاتمے کے لئے مضبوط نگرانی کے نظام، باقاعدہ معائنوں اور ریئل ٹائم رپورٹنگ کی ضرورت پر زور دیا۔ وزیر موصوف نے لوگوں سے اپیل کی کہ وہ چوکس رہیں اور زائد قیمت وصولی، ذخیرہ اندوزی یا خدمات کی عدم فراہمی کے کسی بھی واقعے کی اطلاع دیں۔ انہوں نے یقین دہانی کی کہ تمام حقیقی شکایات پر فوری کارروائی کی جائے گی اور خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سخت سزائیں دی جائیں گی۔ مہم کے دوران وزیر موصوف کے ہمراہ محکمہ خوراک، شہری رسدات و امور صارفین اور ضلعی انتظامیہ کے سینئر افسران بھی تھے۔

سرحدی سیاحت

کو نئی جان مل رہی ہے اور روزگار کے مواقع بڑھ رہے ہیں۔ کشمیر کے کچھ سرحدی علاقے، جیسے کپواڑہ کا کیرن، حالیہ برسوں میں سیاحوں کے لیے کھولے گئے ہیں، جہاں لوگ نہ صرف قدرتی حسن سے لطف اندوز ہوتے ہیں بلکہ لائن آف کنٹرول کے قریب زندگی کا منفرد تجربہ بھی حاصل کرتے ہیں۔ ماہرین کے مطابق، اس ماڈل کا سب سے اہم پہلو مقامی لوگوں کی شمولیت ہے۔ جب کمیونٹی خود سیاحت کا حصہ بنتی ہے تو نہ صرف پائیدار ترقی ممکن ہوتی ہے بلکہ لوگوں میں اپنے علاقے اور ثقافت پر فخر بھی بڑھتا ہے۔ تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ سرحدی سیاحت، بہتر سڑکوں، انفراسٹرکچر اور امن و امان کی صورتحال میں بہتری کے ساتھ مل کر کشمیر کو ایک نئی معاشی سمت دے سکتی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ یہ اقدام ان علاقوں کو قومی دھارے سے جوڑنے اور ان کی مثبت شناخت کو اجاگر کرنے میں بھی اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ ماہرین کے مطابق، اگر یہ رجحان اسی طرح جاری رہا تو کشمیر کی دور دراز وادیاں نہ صرف سیاحت کا نیا مرکز بن سکتی ہیں بلکہ علاقائی ترقی اور استحکام کی ایک کامیاب مثال بھی قائم کر سکتی ہیں۔

جی ایم سی سرینگر

کی تشخیصی خدمات کے لیے مسلسل وابستگی پر زور دیا۔ بایو کیمسٹری کے شعبہ کی سربراہ، پروفیسر صبیحہ مجید نے کہا کہ یہ جموں و کشمیر کے مرکز کے زیر انتظام علاقے میں سرکاری شعبے کی پہلی بڑی لیبارٹری ہے جس نے اس پیمانے کی NABL کی منظوری حاصل کی ہے اور یہ فیکلٹی اور تکنیکی عملے کے سرشار ٹیم ورک کی عکاسی کرتی ہے، جس سے لیبارٹری خطے میں معیاری تشخیصی خدمات کی فراہمی میں راہ ہموار کرتی ہے۔ بائیو کیمسٹری لیب ایک جدید ترین مکمل خودکار سہولت ہے جو جدید مشینری، جانچ کے آلات اور روبوٹک مداخلت سے لیس ہے، جو اسے درستگی اور کارکردگی کے ساتھ سالانہ تقریباً 30 لاکھ ٹیسٹ کرنے کے قابل بناتی ہے۔ لیب کا کوالٹی مینجمنٹ سسٹم اور تکنیکی قابلیت ایکریڈیشن کو حاصل کرنے میں کلیدی عوامل تھے۔ جی ایم سی سری نگر عالمی بہترین طریقوں کے مطابق اپنے NABL سے منظور شدہ دائرہ کار کو برقرار رکھنے اور بڑھانے کے اپنے عزم کا اعادہ کرتا ہے۔

پی ڈی پی کے

تجویز پیش کی گئی ہے کہ کمیشن میں کشمیری پنڈتوں (بشمول بیرون ملک مقیم افراد)، کشمیری مسلم سول سوسائٹی، تنازعات کے ماہرین اور سرکاری نمائندوں کو شامل کیا جائے۔ اس مجوزہ ادارے کے اہم فرائض میں بین برادری مکالمے کو فروغ دینا، ذہنی صحت اور نفسیاتی بحالی کے پروگرام ترتیب دینا، اقلیتی ثقافتی ورثے کا تحفظ کرنا اور متاثرہ افراد کے تجربات کو دستاویزی شکل دینا شامل ہے، تا کہ کمیونٹی کی سطح پر مفاہمت کو تقویت دی جا سکے۔ بل میں موجودہ امدادی اور راحت پر مبنی نظام کو طویل مدتی دوبارہ آبادکاری کے نظام میں تبدیل کرنے کی بھی تجویز پیش کی گئی ہے۔ اس کے تحت ریلیف اینڈ ری ہیبلیٹیشن ڈیپارٹمنٹ کو ری-امیگریشن کمیشن میں تبدیل کیا جائے گا اور اس کے تمام وسائل، عملہ اور اسکیمیں بغیر کسی تعطل کے نئے ادارے کو منتقل کر دی جائیں گی۔ مزید برآں، بل میں درمیانی اور طویل مدتی حکمت عملیوں کا خاکہ پیش کیا گیا ہے، جن میں اعتماد سازی، ثقافتی بحالی، پائیدار روزگار اور سلامتی و مساوات کی ادارہ جاتی ضمانتیں شامل ہیں۔ بل کے اغراض و مقاصد کے بیان میں کہا گیا ہے کہ 1980 کی دہائی کے اواخر اور 1990 کی دہائی کے اوائل میں کشمیری پنڈتوں کی نقل مکانی نے نہ صرف جغرافیائی بے دخلی پیدا کی بلکہ صدیوں پرانے سماجی اور ثقافتی رشتوں کو بھی توڑ دیا، جس کے لیے ایک منظم اور مفاہمت پر مبنی ردعمل کی ضرورت ہے۔ بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ اگرچہ مختلف حکومتوں نے مالی امداد، راشن، ملازمتوں کے پیکیج، رہائش اور تعلیمی سہولیات فراہم کیں، لیکن یہ اقدامات زیادہ تر وقتی اور بکھرے ہوئے رہے اور انہوں نے اس مسئلے کے نفسیاتی، ثقافتی اور سماجی پہلوؤں کو پوری طرح حل نہیں کیا۔ بل کے مطابق، صرف امداد پر مبنی نظام نے وقت کے ساتھ انحصار، حاشیہ نشینی اور سماجی تقسیم کو بڑھایا ہے، جبکہ باوقار واپسی اور مشترکہ مستقبل کی راہ ہموار نہیں ہو سکی۔ مسودے میں اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ ایک باقاعدہ، شمولیتی اور مفاہمت پر مبنی

ادارے کی عدم موجودگی نے ریاست کی صلاحیت کو محدود کر دیا ہے کہ وہ اس المیے کے گہرے اثرات کا مؤثر طور پر ازالہ کر سکے۔ لہٰذا، ایک نئے قانونی فریم ورک کی اشد ضرورت ہے جو آئینی اصولوں۔ وقار، مساوات، بھائی چارہ اور باعزت زندگی کے حق۔ پر مبنی ہو۔ بل کے مطابق، دوبارہ آبادکاری صرف واپسی کا نام نہیں بلکہ تعلق، تحفظ، ثقافتی تسلسل اور سماجی شمولیت کی بحالی کا عمل ہے، جو رضا کارانہ اور پائیدار ہونا چاہیے۔ مرکزی وزارت داخلہ کے اعداد و شمار کے مطابق، 62 ہزار سے زائد خاندان۔ جن میں زیادہ تر کشمیری پنڈت شامل ہیں۔ عسکریت پسندی کے آغاز پر وادی سے نقل مکانی کر گئے تھے۔ ان میں سے تقریباً 40 ہزار خاندان جموں میں جبکہ قریب 20 ہزار دہلی اور ملک کے دیگر حصوں میں آباد ہیں۔ جموں و کشمیر حکومت کے 2010 میں اسمبلی میں پیش کیے گئے سرکاری اعداد و شمار کے مطابق گزشتہ تین دہائیوں میں 219 کشمیری پنڈت ہلاک ہوئے۔

بارسوں کے باوجود

خریداری میں مصروف دکھائی دئے۔ لالچوک میں واقع بیکریوں کی مختلف دکانوں پر قطاروں میں دیکھے گئے اور وہ بیکری حاصل کرنے کی کوشش کر رہے تھے۔ بٹہ مالو، ہری سنگھ ہائی سٹریٹ، گونی کھن مارکیٹ، مہاراجہ بازار، ریگل چوک، ڈلگیٹ، بصورہ شامل ہیں مین بھاری رش دیکھنے کو ملا اور لوگ ہر طرح کی اشیا خریدنے کیلئے زبردست تگ و دو میں مصروف ہیں۔ اسی طرح قصابوں کے دکانوں پر بھی آج لوگوں کی لمبی لمبی قطاریں دیکھنے کو ملی اور وہ لوگ گوشت حاصل کرنے کی کوشش کر رہے تھے جو گذشتہ روز بھاری رش کی وجہ سے گوشت اور مرغ وغیرہ کی خریداری نہیں کر سکے۔ خراب موسم اور بارشوں کے باوجود لالچوک اور اس کے گرد و نواح میں اے ٹی ایموں پر کافی رش دیکھنے کو ملا جبکہ اے ٹی ایم سے رقومات نکالنے کے بعد لوگ بازاروں کا رخ اختیار کرتے تھے جہاں سے وہ اپنے بچوں اور عزیزوں کیلئے ملبوسات اور تحفے کی خریداری کر رہے تھے۔ ادھر وادی کے دیگر اضلاع جن میں کپواڑہ، بارہمولہ، شوپیان، بانڈی پورہ، پلوامہ، ترال، سوپور اور کپواڑہ کے بازاروں میں بھی لوگوں کا رش دیکھنے کو ملا جہاں لوگ جن میں خواتین کی بڑی تعداد شامل تھی، اشیائے ضروریہ اور خورد ونوشی کے دیگر چیزوں کی خریداری میں مصروف تھے۔ بھاری رش کی وجہ سے سڑکوں پر ٹریفک جام کے مناظر دیکھنے کو ملے جس کی وجہ سے لوگوں کو چلنے پھرنے میں دشواریوں کا سامنا کرنا پڑا۔

این آئی ای

ڈائریکٹر اور این آئی ٹی کوآرڈی نیٹر سریتا کور نے اپنے خطاب میں کمپنیوں اور امیدواروں کی طرف سے میلے میں دکھائے گئے اعتماد اور جوش کو اجاگر کیا۔ پلیس منٹ آفیسر نچھن کول نے کہا کہ اس اقدام نے شفاف اور میرٹ کی بنیاد پر بھرتی کو یقینی بنایا جبکہ جی جی سی کوآرڈی نیٹر گوپال شرن نے کہا کہ این آئی ای ایل آئی ٹی کے ساتھ کیریئر گائیڈنس اور کونسلنگ کے اشتراک سے صنعت اور تعلیمی اداروں کے درمیان تعاون کو تقویت ملے گی اور طلبا کو منظم رہنمائی اور ملازمت کے مواقع فراہم ہوں گے۔ اس تقریب میں پورے یونین ٹیریٹری سے فارغ التحصیل افراد، ڈپلوما ہولڈروں اور ہنر مند نوجوانوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی جس سے سکل ایکو سسٹم کو مضبوط بنانے اور مرکزی حکومت کے ڈیجیٹل بااختیار بنانے اور جامع ترقی کے ویژن کے ساتھ ہم آہنگ ہونے میں این آئی ای ایل آئی ٹی جموں کے رول کو تقویت ملی۔

ہندوستان کی

ترقی کی کہانی کا مرکز ہے، جس سے صحت کی دیکھ بھال، زراعت، آب و ہوا کے حل اور پائیدار مینوفیکچرنگ میں پیش رفت ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان 2030 تک 300 ارب امریکی ڈالر کی حیاتیاتی معیشت کے اپنے ہدف کی طرف مسلسل آگے بڑھ رہا ہے، جسے سائنسدانوں، کاروباریوں اور اسٹارٹ اپس کی مضبوط بنیاد کی حمایت حاصل ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ بی آئی آر اے سی نے تحقیق کو صنعت سے جوڑنے اور لیبارٹریوں سے خیالات کو بازار کے لیے تیار حل میں تبدیل کرنے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ حکومت کی پالیسی سمت پر روشنی ڈالتے ہوئے ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے بائیو ای 3 پالیسی، معیشت، ماحولیات اور روزگار کے لیے بائیو ٹیکنالوجی کے بارے میں بات کی، جو بائیو پر مبنی صنعتوں اور پائیدار بائیو مینوفیکچرنگ کو مضبوط کرنے کی سمت میں ایک بڑا قدم ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ پالیسی صحت سے متعلق بائیو تھراپیٹکس، اسمارٹ پروٹین، آب و ہوا کیا آب و ہوا کے اعتبار سے سازگار زراعت، بائیو بیسڈ کیمیکلز اور کاربن کیپچر ٹیکنالوجیز جیسے شعبوں میں اختراع کو فروغ دے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ بی آئی آر اے سی بائیو فاؤنڈریز، بائیو۔ اے آئی ہبس اور ایڈوانسڈ بائیو مینوفیکچرنگ پلیٹ فارم جیسے مشترکہ بنیادی ڈھانچے کی تعمیر کر کے اس تبدیلی کو آسان بنا رہا ہے۔ مالی تعاون کے طریقہ کار کا حوالہ دیتے ہوئے وزیر موصوف نے ایک لاکھ کروڑ روپے کے اخراجات کے ساتھ ریسرچ، ڈیولپمنٹ، اینڈ انوویشن (آر ڈی آئی) فنڈ کے بارے میں بات کی، جس کے تحت بی آئی آر اے سی کو بائیو ٹیکنالوجی کے منصوبوں کی حمایت میں کلیدی کردار تفویض کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس پہل سے ہندوستان کے ڈیپ ٹیک ماحولیاتی نظام کو مضبوط کرتے ہوئے اسکیل۔ اپ اور ٹیکنالوجی ٹرانسلیشن کے لیے تیار پروجیکٹوں میں طویل مدتی سرمایہ کاری کو آگے بڑھانے میں مدد ملے گی۔ تقریب کے دوران انڈیا بائیو اکنامی رپورٹ (آئی بی ای آر) 2026 اور بی آئی آر اے سی امپیکٹ رپورٹ بھی جاری کی گئی۔ رپورٹوں میں اس بات پر روشنی ڈالی گئی ہے کہ ہندوستان کی حیاتیاتی معیشت 2025 میں 195.3 ارب امریکی ڈالر تک پہنچ گئی ہے، جو قومی جی ڈی پی میں تقریباً 4.8 فیصد کا حصہ ڈالتی ہے، جس میں تقریباً 18 فیصد کی مضبوط سی اے جی آر ہے۔ اس شعبے کا حجم 2020 سے اب تک دوگنا ہو چکا ہے اور اسے ملک بھر میں 11,800 سے زیادہ بائیو ٹیک اسٹارٹ اپس کی حمایت حاصل ہے۔ بی آئی آر اے سی امپیکٹ رپورٹ میں دکھایا گیا ہے کہ کس طرح ٹارگیٹڈ فنڈنگ، انکیوبیشن اور مینٹرشپ نے انڈسٹری۔ اکیڈمیا کے تعاون کو فعال کیا ہے اور سستی صحت دیکھ بھال کے حل، پائیدار ٹیکنالوجیز اور روزگار کے مواقع پیدا کیے ہیں۔ یہ قابل پیمائش نتائج کی عکاسی کرتا ہے جس میں مصنوعات کی تجارت کاری، اسٹارٹ اپس کی توسیع اور وسیع تر سماجی اثرات شامل ہیں۔

ڈپٹی کمشنر بانڈی پورہ

کیا اور صبر و تحمل اور تعاون کی اپیل کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ ڈھانچے کا معیار اور حفاظت اولین ترجیح ہے۔ ڈی سی نے حاجن اور چندر گیر کا بھی دورہ کیا، جہاں انہوں نے زمین بوس ہونے سے متاثرہ علاقوں کا معائنہ کیا۔ انہوں نے متعلقہ محکموں کو ہدایت کی کہ وہ تفصیلی جائزہ لیں اور خطرات کو کم کرنے اور متاثرہ علاقوں کی حفاظت کے لیے مربوط اور وقتی اقدامات کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے اس مسئلے کو حل کرنے کے لیے ایک طویل مدتی اور پائیدار حل کی ضرورت کا اعادہ کیا۔ اپنے دورے کے دوران، ڈپٹی کمشنر نے مقامی رہائشیوں سے بات چیت کی، ان کے مسائل سنے اور انہیں انتظامیہ کی جانب سے ہر ممکن تعاون کا یقین دلایا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ کاموں کی بروقت تکمیل اور جاری مسائل کے مؤثر حل کے لیے عوامی تعاون ضروری ہے۔ ڈپٹی کمشنر کے ہمراہ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر بانڈی پورہ ظفر حسین شال اور دیگر بھی موجود تھے۔ سب ڈویژنل مجسٹریٹ سنبل، ایگزیکٹو انجینئرز، تحصیلدار سنبل اور دیگر متعلقہ افسران۔!

شہد کی مکھیوں

بہتر بنانے، کالونیوں کو زیادہ مؤثر طریقے سے منظم کرنے، اور شہد کی مکھیوں کے پالنے کے بہتر طریقوں کے ذریعے اپنی آمدنی میں اضافہ کرنے میں مدد ملے گی۔ اختتامی تقریب نے اہلیت کی تعمیر اور مقامی شہد کی مکھیوں کو بااختیار بنانے کے بارے میں محکمے کے عزم کو اجاگر کیا جس میں ہم عصری مکھیوں کی ترقی کے ساتھ ہم آہنگ علم ہے۔

عید پر کرناہ

موقع پر سڑک کی بحالی کسی نعمت سے کم نہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر یہ شاہراہ مزید دنوں تک بند رہتی تو لوگوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا۔ انہوں نے ضلعی انتظامیہ، فوج، بیکن اور مقامی نمائندوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ مستقبل میں بھی ایسے ہی فوری اور مؤثر اقدامات جاری رہیں گے۔ عوامی حلقوں کے مطابق، اس اقدام نے نہ صرف لوگوں کو سہولت فراہم کی بلکہ اداروں پر عوام کا اعتماد بھی مزید مضبوط کیا ہے، اور یہ ثابت کیا ہے کہ مشکل ترین حالات میں بھی مشترکہ کوششوں سے ہر چیلنج کا مقابلہ کیا جا سکتا ہے

پونچھ راجوری

تھے۔ آپریشنل کارکردگی کو بڑھانے کے لئے، ان یونٹوں کیلئے منتخب اہلکاروں کو گرے ہاؤنڈز، آندھرا پردیش بھیجا گیا اور انہیں جنگلی جنگ، برداشت اور مخصوص جنگی تکنیکوں کی جدید تربیت کیلئے ایلیٹ آرمی یونٹوں کیساتھ تربیت دی گئی۔ ذرائع کے مطابق صلاحیت سازی کے اس اقدام نے اعلیٰ رسائی کے مخالف اور چیلنجنگ ماحول میں کام کرنے کی فورس کی صلاحیت کو نمایاں طور پر مضبوط کیا۔ اس اسٹریٹجک اوور ہال کے نتائج واضح طور پر نظر آ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 2025 تک، خطے میں دہشت گردی کے واقعات کی تعداد میں واضح کمی دیکھنے میں آئی، جو بہتر انٹیلی جنس کوآرڈی نیشن، بہتر علاقے کے تسلط اور خطرات کو تیزی سے بے اثر کرنے کی عکاسی کرتی ہے۔ اس حکمت عملی نے نہ صرف دہشت گردی کے نیٹ ورکس میں خلل ڈالا بلکہ مختلف اضلاع کے دور دراز علاقوں میں مقامی آبادی میں تحفظ کا احساس بھی بحال کیا۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ ڈی جی پی نلین پربھات نے حال ہی میں ایس ٹی سی تلوارہ میں پاسنگ آوٹ پریڈ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جموں و کشمیر پولیس نے دہشت گردی کا مقابلہ کرنے کیلئے حکمت عملی تبدیل کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ 2 سالوں کے دوران جموں و کشمیر پولیس نے اپنی آپریشنل حکمت عملی کو تبدیل کیا اور دور دراز کے جنگلوں اور پہاڑوں میں کارروائی کو تیز کیا جہاں دہشت گردوں نے دوبارہ منظم ہونے کی کوشش کی ہے۔ ڈی جی پی نلین پربھات کا کہنا تھا کہ جنگ جنگلوں اور بالائی علاقوں میں منتقل ہو گئی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم ان علاقوں میں اوپر کی طرف بڑھ رہے ہیں تا کہ انہیں (دہشت گردوں) کو پکڑ کر ان کے ٹھکانوں کو تباہ کیا جا سکے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ پولیس اب دہشت گردوں کو جنگلوں میں سرگرم کر رہی ہے۔ ڈی جی پی نلین پربھات نے کہا کہ ہماری کارروائیوں کا مقصد دہشت گردوں کا مقابلہ کرنا ہے جنہیں ہمارے مذموم ہمسایہ نے بھیجا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم انہیں ان کے مذموم منصوبوں میں کامیاب نہیں ہونے دے رہے ہیں۔ گزشتہ سال کے آپریشن مہادیو کو یاد کرتے ہوئے ڈی جی پی نے کہا کہ سیکورٹی فورسز نے آپریشن کے دوران تین پاکستانی دہشت گردوں کو ہلاک کیا۔ دہشت گرد بیسران (پہلگام) کے علاقے میں 26 شہریوں کے قتل کے ذمہ دار تھے۔ پولیس نے انہیں بے اثر کرنے سے پہلے جنگل کے اندر تک ان کا تعاقب کیا تھا۔

فوج نے ٹنگڈار میں

کے اختتام پر متاثرہ خاندانوں اور میڈیا نمائندگان نے ہندوستانی فوج کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ مشکل وقت میں ان کے ساتھ کھڑے ہونا ایک قابل قدر اقدام ہے۔ اس تقریب نے ہمدردی، یکجہتی اور باہمی تعاون کے جذبے کو مزید فروغ دیا۔

شدید برفباری کے

کریں اور حالات کے مستحکم ہونے تک حفاظتی ہدایات پر عمل کریں۔

سعودی عرب سمیت

مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ تاہم جمعرات کو دن کو بیشتر وقت مطلع ابر آلود رہنے کے باوجود موسم قدرے خشک رہنے کے دوران بڑی تعداد میں لوگوں بشمول خواتین اور بچوں نے سری نگر سمیت تمام بڑے بازاروں میں عید سامان بشمول نئے ملبوسات، جوتوں اور کھانے پینے کی چیزوں کی خریداری کی۔ سری نگر میں سیول لائنز میں واقع بازاروں کیساتھ ساتھ شہر خاص میں واقع بازاروں میں بھی خریداروں کا اچھا رش دیکھنے کو ملا۔ تاہم سڑکوں اور فٹ پاتھوں پر بارش کا پانی جمع ہونے کی وجہ سے چھاپڑی فروش اپنے کاروبار آسانی سے نہیں کر پائے۔ لالچوک اور شہر کے دیگر علاقوں میں چھاپڑیاں لگا کر مختلف چیزیں بشمول ریڈی میڈ ملبوسات کا کاروبار کرنے والے نوجوانوں نے بتایا کہ وہ عید الفطر کے پیش نظر گزشتہ اتوار کو اچھی خریداری کی اُمید لگائے بیٹھے تھے لیکن اتوار کے بعد بھی جاری بارشوں نے ساری اُمیدوں پر پانی پھیر دیا۔ چھاپڑی و گلی فروشوں نے بتایا کہ 19 مارچ کو موسم بہت خراب رہنے کی پیش گوئی کے باوجود موسم دن کو زیادہ تر وقت خشک رہنے سے وہ کچھ کاروبار کر پائے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ عیدوں کے موقعہ پر خریداری میں خواتین، بچے اور نوجوان لڑکے لڑکیاں کافی جوش و خروش کیساتھ بازاروں کا رخ کرتے ہیں اور اپنی ضرورت و پسند کی چیزیں بشمول ریڈی میڈ کپڑے اور جوتے خریدتے ہیں لیکن خراب موسم کی وجہ سے خواتین، بچے اور نوجوان لڑکے لڑکیاں بھی معمول کی طرح بازاروں کا رخ نہیں کر پا رہی ہیں۔ ایک چھاپڑی فروش نے بتایا کہ جہاں ہم چھاپڑی لگا کر اپنا چھوٹا کاروبار کرتے ہیں، اُن جگہوں پر بارشوں کا پانی جمع ہوا ہے، اور ایسے میں ہمارا ذریعہ معاش و آمدن بری طرح سے متاثر ہوا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اب عید الفطر منائے جانے کو ایک یا دو دن رہ گئے ہیں اور اگر موسم جمعہ کو بھی بہتر نہ ہوا تو ہمارے پاس عید منانے کا خرچہ نہیں ہوگا، اور ہم عید کیلئے کوئی خریداری نہیں کر پائیں گے۔ اس دوران لوگ خراب موسم کے چلتے عیدگاہوں میں نماز عید الفطر کے بڑے اجتماعات ممکنہ طور پر نہ ہونے سے مایوس ہیں اور لوگ عید کے دن خوشگوار موسم رہنے کی دعائیں مانگ رہے ہیں۔ کئی دیندار لوگوں نے کہا کہ یہ اللہ کی آزمائش یا تنبیہ، ہم نہیں جانتے، کیونکہ عید کے موقعہ پر بڑے اجتماعات کا اہتمام اور ہزاروں و لاکھوں لوگوں کا ایک ساتھ نماز عید ادا کرنا بھی اللہ کی ایک رحمت اور برکت ہے اور اگر موسم ابتر رہا تو ہم اس رحمت اور برکت سے محروم رہیں گے، جو شاید ہمارے لئے ایک تنبیہ ہے کہ ہمیں دین کی پاسداری کرنی چاہئے اور دنیاوی مصروفیات میں غرق ہو کر اللہ اور اُنکے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے احکامات، ہدایات اور فرمودات کو فراموش نہیں کرنا چاہئے۔

31 مارچ سے پہلے

بنائیں۔ انہیں اپنے متعلقہ محکموں اور ماتحت دفاتر کے واجبات کی نگرانی کی ذمہ داری بھی سونپی گئی ہے۔ جہاں متعلقہ اکاؤنٹ کے تحت فنڈز کی کمی ہو، وہاں محکموں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ اپنے موجودہ بجٹ میں بچت تلاش کریں اور فنڈز کی از سر نو تقسیم کریں۔ یہ عمل مقررہ مالیاتی ضوابط کے تحت موجودہ مالی سال کے اندر مکمل کیا جانا چاہیے۔ سرکلر میں مستقبل کے لیے بھی واضح ہدایات دی گئی ہیں کہ محکمے ایک مؤثر داخلی نظام قائم کریں تا کہ بجلی کے بل بروقت ادا کیے جا سکیں اور بقایاجات دوبارہ جمع نہ ہوں۔ اس کا مقصد اضافی مالی بوجھ سے بچنا اور مالیاتی نظم و ضبط کو برقرار رکھنا ہے۔ مالیاتی محکمہ کے حکام نے واضح کیا کہ یہ ہدایات صرف مشاورتی نہیں بلکہ ان پر سختی سے عمل درآمد ضروری ہے۔ تمام متعلقہ افسران کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ ان احکامات کو مکمل طور پر نافذ کریں۔ یہ اقدام حکومت کی جانب سے مالیاتی کنٹرول کو مضبوط بنانے، جوابدہی کو بہتر بنانے اور اخراجات کے مؤثر انتظام کو یقینی بنانے کی وسیع حکمت عملی کا حصہ سمجھا جا رہا ہے۔ حکومت نے اس ہدایت کے ذریعے واضح پیغام دیا ہے کہ بجلی کے بقایاجات کی ادائیگی میں تاخیر اب برداشت نہیں کی جائے گی اور تمام محکموں کو مالیاتی نظم و ضبط کو اولین ترجیح دینا ہوگی تا کہ سرکاری وسائل اور عوامی خدمات دونوں کا تحفظ یقینی بنایا جا سکے۔

پولیس نے شوپیان

ہر ممکن طریقے سے یقینی بنانے کے اپنے عہد کا اعادہ کیا۔

حقانی میوریل

جموں و کشمیر، دارالعلوم حقانیہ سویہ بگ، دارالعلوم فیضان مدینہ آروہ بیروہ، دارالعلوم قریشیہ شیری بارہمولہ دارالعلوم سلطان العارفین ترچھل پلوامہ، دارالعلوم شاہ ولی اللہ دست بوتن کپوارہ، جامع ہدایت البنات کرالہار، دارالعلوم حی علی الفلاح ہدپورہ کھی ننگن، دارالعلوم رحمت عالم یار بگ رفیع آباد، دارالعلوم صدیقیہ کھی شاٹ سوپور، دارالعلوم حنفیہ گنڈ براٹھ، مدرسہ نور الاسلام براٹھ کلان سوپور، دارالعلوم سید اسماعیل بخاری شٹلوہ، دارالعلوم کاشانیہ ربن سوپور، دارالعلوم الاعتقاد فیضان مدینہ ترکانجن اور، مدرسہ اسلامیہ مصباح العلوم ٹلی گھر کوٹ مہوڑہ اوڑی، مدرسہ اسلامیہ علوم القرآن برنیٹ بونیار، دارالعلوم شاہ بغدادؒ پونی ریاسی، کلیۃ البنات الاسلامیہ درماڑی ریاسی، دارالعلوم امام اعظم ابو حنیفہ لیہنن چوگام شاٹلس، دارالعلوم فیضان مدینہ نوپورہ سوپور، دارالعلوم گلشن زہرا ناملہ دھن اوڑی، دارالعلوم غوثیہ مکول گوجر نگر راجوری، دارالعلوم صوت القرآن بھی پورہ بونیار، دارالعلوم سمنانیہ سنگلس کولگام، دارالعلوم عائشہ صدیقہ للبنات ہتمولہ، دارالعلوم داودیہ گنگ بگ اور دارالعلوم سلطانیہ للبنات چوگام شاٹلس کے منتظمین و مدرسین نے بھی عید الفطر پر امت مسلمہ کو مبارکباد پیش کی ہے

ڈاکٹر درخشاں

بہت سی واٹر پروف سہولیات نصب کی ہیں لیکن ہمیں امید ہے کہ عید کی نماز کے دوران، خدا کے فضل سے موسم خوشگوار ہوگا۔ "عید کی مبارکباد دیتے ہوئے اندرابی نے سب کے لیے پرامن، خوشحال مستقبل کی خواہش کی اور دنیا بھر میں جنگوں اور تشدد کے خاتمے کے لیے دعا کی

انجمن اوقاف

پر جس طرح نمازوں کی ادائیگی میں رکاوٹیں ڈالی گئیں، جس سے عوام میں شدید غم و غصہ پایا گیا، لہٰذا ایسے اقدامات اس مقدس موقع پر ہرگز دہرائے نہ جائیں۔ دریں اثناء، انجمن اوقاف نے یہ بھی واضح کیا ہے کہ اس سال صدقۃ فطر کی رقم 80 روپے فی کس مقرر کی گئی ہے، جسے شریعت کے مطابق صاحب حیثیت پر نماز عید سے قبل ادا کرنا ضروری ہے

روزنامہ آفاقِ سرینگر

SPORTS NEWS

20 مارچ 2026ء 30 رمضان المبارک 1447ھ جمعۃ المبارک

Daily Afaaq Kashmir
Friday 20 March 2026

لیونل میسی کا ایک اور سنگ میل: 900واں کیریئر گول اسکور کر کے رونالڈو کے کلب میں شامل ہو گئے

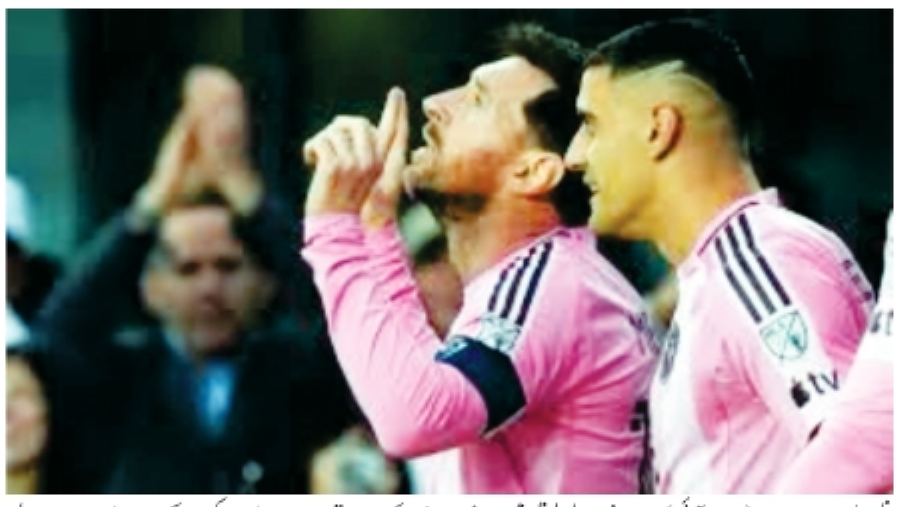

فلوریڈا، 19 مارچ (یو این آئی) اسٹار فٹ بالر لیونل میسی نے اپنے شاندار کیریئر میں ایک اور تاریخی سنگ میل عبور کر لیا ہے۔ بدھ کی شب کوناکاف چیمپئنز کپ کے راؤنڈ آف 16 میں نیش ول کے خلاف کھیلے گئے میچ کے ابتدائی لمحات میں میسی نے اپنے کیریئر کا 900واں گول داغ دیا۔ میجر لیگ ساکر کے مسلسل دو بار ایم وی پی رہنے والے، آٹھ بار بیلن ڈی اور ایوارڈ یافتہ اور ورلڈ کپ چیمپئن میسی نے یہ سنگ میل اپنے روایتی انداز میں عبور کیا۔ ساتویں منٹ میں باکس کے وسط میں پاس وصول کرنے کے بعد، انہوں نے گیند پر قابو پایا، چینتر ابدلا اور دفاعی کھلاڑیوں کے ہجوم کے درمیان سے اپنے بائیں پاؤں سے ایک نچلی شاٹ لگائی جو سیدھی جال کے کونے میں جا گری۔ آفیشل اعداد و شمار کے مطابق، کرسٹیانو رونالڈو واحد دوسرے مرد کھلاڑی ہیں جنہوں نے 900 سے زائد گول کر رکھے ہیں۔ تاہم، میسی نے رونالڈو کے مقابلے میں تقریباً 100 میچ کم کھیل کر یہ ہدف حاصل کیا ہے۔ رونالڈو نے ستمبر 2024 میں 39 برس کی عمر میں یہ کارنامہ انجام دیا تھا، جبکہ میسی رواں برس جون میں 39 سال کے ہوں گے۔ اس تاریخی کامیابی پر کھیل کی دنیا کی دیگر نامور شخصیات نے بھی میسی کو خراجِ تحسین پیش کیا ہے۔ باسکٹ بال کے لیجنڈ میجک جانسن نے سوشل میڈیا پر اسے ایک "ناقابلِ یقین ہدف" قرار دیتے ہوئے میسی کو مبارکباد دی۔ اگرچہ برازیلین لیجنڈ پیلے کے حوالے سے بھی 1000 سے زائد گولز کے دعوے کیے جاتے ہیں، لیکن ان کے سرکاری گولز کی تعداد 800 کے قریب تسلیم کی جاتی ہے۔ تاریخی گول کے باوجود میسی کے لیے یہ رات جشن کی ثابت نہ ہو سکی۔ نیش ول نے انٹر میامی کے خلاف میچ 1-1 سے برابر کر دیا اور "اوے گول" کی بنیاد پر ٹورنامنٹ کے کوارٹر فائنل کے لیے کوالیفائی کر لیا، کیونکہ دونوں ٹیموں کے درمیان گزشتہ ہفتے ہونے والا پہلا لیگ میچ بغیر کسی گول کے برابر رہا تھا۔ نیش ول کے کوچ بی جے کالاگھن نے میچ کے بعد میسی کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے انہیں دنیا کا بہترین کھلاڑی قرار دیا۔ لیونل میسی فٹ بال کی دنیا کے سب سے مقبول کھلاڑی برقرار ہیں۔ انٹر میامی میں ان کی شمولیت کے بعد سے ان کی نمبر 10 کی جرسی لیگ میں سب سے زیادہ فروخت ہونے والی جرسی رہی ہے۔ ان کے اعزازات کی فہرست طویل ہے، 47 ٹرافیاں جیتنے کے بعد وہ مردوں کے فٹ بال کی تاریخ کے سب سے کامیاب کھلاڑی بن چکے ہیں۔ توقع ہے کہ وہ رواں برس امریکہ، کینیڈا اور میکسیکو میں ہونے والے ورلڈ کپ میں ایک بار پھر ارجنٹائن کی نمائندگی کریں گے۔

ایشیا کپ تنازع کا ڈراپ سین: پناہ کی درخواستیں واپس لینے والی ایرانی فٹبالرز وطن پہنچ گئیں

تہران، 19 مارچ (یو این آئی) آسٹریلیا میں جاری سیاسی پناہ کے ڈرامائی معاملے کا بالآخر اختتام ہو گیا، جہاں ایران کی خواتین قومی فٹبال ٹیم کی پانچ کھلاڑیوں نے اپنی درخواستیں واپس لینے کے بعد وطن واپس پہنچ گئیں۔ غیر ملکی میڈیا کی رپورٹس کے مطابق، یہ کھلاڑی ترکیہ کے راستے ایران کی سرحد میں داخل ہوئیں، جبکہ اس سے قبل انہوں نے ملائیشیا اور عمان کا طویل سفر طے کیا۔ عالمی میڈیا کی جانب سے جاری کردہ تصاویر میں کھلاڑیوں کو اپنے مخصوص ٹریک سوٹس میں سرحد پار کرتے ہوئے دیکھا گیا ہے۔ ایرانی تارکینِ وطن کے لیے کام کرنے والے کارکنوں نے ان میں سے تین کھلاڑیوں کی شناخت زہرا سلطانی مشککار، مونا حمودی اور زہرا سربالی کے ناموں سے کی ہے۔ ایران کے سرکاری میڈیا نے تصدیق کی ہے کہ ٹیم کی کپتان زہرا غنبری بھی وطن واپس پہنچنے والوں میں شامل ہیں، تاہم پانچویں کھلاڑی کا نام تاحال صیغۂ راز میں رکھا گیا ہے۔ یہ پورا تنازع ایشیا کپ کے ابتدائی میچ کے دوران اس وقت شروع ہوا جب کھلاڑیوں نے ایرانی قومی ترانے کے دوران خاموش رہ کر اپنا احتجاج ریکارڈ کرایا تھا۔ اس اقدام کے بعد کھلاڑیوں کو خدشہ تھا کہ وطن واپسی پر انہیں سنگین نتائج بھگتنا پڑ سکتے ہیں، جس کی بنیاد پر انہوں نے انسانی ہمدردی کے تحت آسٹریلیا میں رہنے کے لیے ویزا کی درخواستیں دی تھیں۔ رپورٹس کے مطابق، پانچ کھلاڑیوں کی واپسی کے باوجود دو کھلاڑیوں نے اپنے فیصلے پر قائم رہتے ہوئے آسٹریلیا میں ہی رکنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ان دونوں کھلاڑیوں کو آسٹریلوی حکام کی جانب سے پناہ دے دی گئی ہے اور وہ اب بطور منحرف افراد وہیں قیام پذیر رہیں گی۔

اٹلیٹیکو میڈرڈ کی ٹوٹنہم کے خلاف شکست کے باوجود کوارٹر فائنل میں رسائی

لندن، 19 مارچ (ایجنسیز) اٹلیٹیکو میڈرڈ نے ٹوٹنہم ہاٹ اسپر (اسپرز) کی جانب سے کی گئی واپسی کی بھرپور کوشش کو ناکام بناتے ہوئے چیمپئنز لیگ کے کوارٹر فائنل میں جگہ بنا لی ہے۔ بدھ کے روز کھیلے گئے دوسرے لیگ کے میچ میں اٹلیٹیکو کو 3-2 سے شکست کا سامنا کرنا پڑا، تاہم مجموعی طور پر 7-5 کی برتری نے انہیں اگلے مرحلے میں پہنچا دیا۔ ڈیگو سیمونی کی ٹیم کو شمالی لندن میں تین بار خسارے کا سامنا کرنا پڑا، لیکن وہ اپنی برتری برقرار رکھنے میں کامیاب رہے۔ رینڈل کولو موانی نے پہلے ہاف میں ٹوٹنہم کو برتری دلائی، لیکن وقفے کے فوراً بعد جولین الواریز نے گول کر کے مقابلہ برابر کر دیا۔

الخلود نے الاتحاد کو ہرا کر سب کو حیران کر دیا، الہلال بھی الاہلی کو شکست دے کر کنگز کپ کے فائنل میں پہنچ گئی

ریاض، 19 مارچ (ایجنسیز) سعودی فٹ بال میں غیر ملکی ملکیت کے سفر کا آغاز انتہائی یادگار انداز میں ہوا ہے۔ جب بین ہاربرگ نے سیزن کے آغاز سے قبل الخلود کو خریدا تھا، تو شاید انہوں نے خود بھی یہ نہیں سوچا ہوگا کہ وہ اپنے پہلے ہی سیزن میں سعودی کنگز کپ کے فائنل میں پہنچ جائیں گے۔ الخلود نے الاتحاد کے خلاف دو بار خسارے میں جانے کے بعد شاندار واپسی کی اور اضافی وقت کے بعد مقابلہ 2-2 سے برابر کر دیا۔ اس کے بعد پنالٹی شوٹ آؤٹ میں الخلود نے 5-4 سے کامیابی حاصل کر کے پہلی بار فائنل میں جگہ بنالی۔ دوسری جانب الہلال اور الاہلی کے درمیان مقابلہ مقررہ وقت تک 1-1 سے برابر رہا، جہاں گول کیپر یاسین بونو کی شاندار کارکردگی کی بدولت الہلال نے پنالٹی شوٹ آؤٹ میں 4-2 سے جیت اپنے نام کی۔ قصیم میں کھیلے گئے میچ میں الخلود نے دفاعی حکمت عملی اپنائی، لیکن الاتحاد نے 40ویں منٹ میں موسیٰ دیابی کے گول کے ذریعے برتری حاصل کر لی۔ الخلود نے ہمت نہ ہاری اور 73ویں منٹ میں عبدالعزیز العلیوہ نے گول کر کے مقابلہ برابر کر دیا۔ اضافی وقت میں اسٹیون برگ وین نے الاتحاد کو دوبارہ برتری دلائی، لیکن 111ویں منٹ میں 20 سالہ متبادل کھلاڑی ایڈم بیری نے اپنے کیریئر کا پہلا اور یادگار گول کر کے اسکور پھر برابر کر دیا۔ پنالٹی شوٹ آؤٹ میں الخلود کے گول کیپر کوزانی نے موسیٰ دیابی کی اہم پینلٹی روک کر اپنی ٹیم کو تاریخی فتح دلائی۔ جدہ میں ہونے والے دوسرے سیمی فائنل میں الہلال نے 39ویں منٹ میں تھیو ہرنینڈز کے طاقتور شاٹ کے ذریعے برتری حاصل کی۔ الاہلی نے دوسرے ہاف میں بھرپور دباؤ ڈالا اور 78ویں منٹ میں آئیون ٹونی نے پنالٹی پر گول کر کے مقابلہ برابر کر دیا۔ پنالٹی شوٹ آؤٹ میں ایک بار پھر یاسین بونو الہلال کے ہیرو ثابت ہوئے جنہوں نے آئیون ٹونی اور گیلینو کی پینلٹیز روک کر اپنی ٹیم کی فائنل میں رسائی یقینی بنائی۔ تھیو ہرنینڈز نے آخری پینلٹی اسکور کر کے الہلال کی جیت پر مہر ثبت کی۔ اب کنگز کپ کے فائنل میں روایتی حریف الہلال کا سامنا اس سیزن کی سب سے بڑی سرپرائز پیکیج الخلود سے ہوگا۔

پی ایس ایل: 11 بنگلہ دیشی کھلاڑیوں کو این او سی جاری نیوزی لینڈ کے خلاف سیریز سے جزوی استثنیٰ

لاہور، 19 مارچ (یو این آئی) پاکستان سپر لیگ (پی ایس ایل) کے گیارہویں سیزن کے لیے بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ نے اپنے کھلاڑیوں کو این او سی جاری کر دیا ہے، جس کے تحت متعدد اسٹار کرکٹرز کو نیوزی لینڈ کے خلاف شیڈول سیریز سے جزوی طور پر مستثنیٰ قرار دیا گیا ہے۔ بنگلہ دیشی میڈیا کے مطابق پی ایس ایل میں شامل مستفیض الرحمن، پرویز حسین، شرف الاسلام، ناہید رانا، تنزید حسن اور رشاد حسین کو پی ایس ایل میں شرکت کی اجازت دی گئی ہے، جس کی وجہ سے یہ کھلاڑی 27 مارچ سے شروع ہونے والے قومی تربیتی کیمپ میں شرکت نہیں کریں گے۔ بی سی بی حکام کا کہنا ہے کہ ورلڈ کپ کوالیفیکیشن کے تناظر میں نیوزی لینڈ کے خلاف ون ڈے سیریز انتہائی اہمیت کی حامل ہے، اس لیے کھلاڑیوں کو ون ڈے میچز کے لیے دستیاب رہنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ فاسٹ بولر مستفیض الرحمن کو دو مراحل میں این او سی دیا گیا ہے، جس کے تحت وہ 26 مارچ سے 12 اپریل اور پھر 24 اپریل سے 3 مئی تک پی ایس ایل کے لیے دستیاب ہوں گے، جبکہ انہیں کیوی ٹیم کے خلاف سیریز سے مکمل استثنیٰ حاصل ہوگا۔ دیگر کھلاڑیوں بشمول تنزید حسن، شرف الاسلام اور ناہید رانا کو 12 اپریل تک، جبکہ پرویز حسین کو 21 اپریل تک پی ایس ایل کھیلنے کی اجازت دی گئی ہے۔

ایران کا امریکہ میں ورلڈ کپ میچز کا 'بائیکاٹ'، لیکن ٹورنامنٹ سے دستبردار نہ ہونے کا فیصلہ

تہران، 19 مارچ (یو این آئی) ایرانی فٹ بال فیڈریشن کے صدر مہدی تاج نے واضح کیا ہے کہ ایران کی قومی ٹیم فیفا ورلڈ کپ 2026 کی تیاری جاری رکھے ہوئے ہے اور اس کا ٹورنامنٹ سے دستبردار ہونے کا کوئی ارادہ نہیں ہے، تاہم ٹیم امریکہ میں شیڈول اپنے گروپ میچوں کا بائیکاٹ کرے گی۔ ایران ان پہلی ٹیموں میں شامل ہے جنہوں نے ورلڈ کپ کے لیے کوالیفائی کیا، لیکن فروری کے اواخر میں امریکہ اور ایران کے درمیان شروع ہونے والے تنازع کے بعد سے ان کی شرکت پر سوالات اٹھ رہے تھے۔ ورلڈ کپ 11 جون سے 19 جولائی تک امریکہ، میکسیکو اور کناڈا میں مشترکہ طور پر منعقد ہونا ہے۔ ایران کے تمام تینوں گروپ میچز امریکہ میں شیڈول ہیں، لیکن مہدی تاج کے مطابق ایرانی فٹ بال فیڈریشن فیفا کے ساتھ ان میچوں کو میکسیکو منتقل کرنے کے لیے مذاکرات کر رہی ہے۔ مہدی تاج نے بدھ کو فارس نیوز ایجنسی سے گفتگو کرتے ہوئے کہا، "قومی ٹیم ترکیہ میں تربیتی کیمپ لگائے ہوئے ہے جہاں ہم دو دوستانہ میچز بھی کھیلیں گے۔ ہم امریکہ کا بائیکاٹ کریں گے لیکن ورلڈ کپ کا بائیکاٹ نہیں کریں گے۔" انہوں نے یہ بیان آسٹریلیا سے واپس آنے والی خواتین کی قومی ٹیم کے استقبال کے موقع پر دیا۔ واضح رہے کہ آسٹریلیا میں ویمنز ایشین کپ کے دوران ٹیم کے کچھ ارکان کو پناہ کی پیشکش کی گئی تھی، جس کے بعد امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے بیان دیا تھا کہ ایرانی کھلاڑیوں کی امریکہ میں "زندگی اور حفاظت" کے حوالے سے خدشات ہو سکتے ہیں۔ مہدی تاج نے صدر ٹرمپ کے اسی بیان کو بنیاد بنا کر وینیو (میدان) کی تبدیلی کا مطالبہ کیا ہے۔ میکسیکو کی صدر کلاڈیا شینبوم نے منگل کے روز کہا کہ ان کا ملک جون میں نیوزی لینڈ، بیلجیم اور مصر کے خلاف ایران کے میچوں کی میزبانی کے لیے تیار ہے، تاہم حتمی فیصلہ فیفا کا ہوگا۔ دوسری جانب فیفا کا کہنا ہے کہ وہ ایرانی فیڈریشن کے ساتھ رابطے میں ہیں لیکن فی الحال 6 دسمبر 2025 کو جاری کردہ شیڈول کے مطابق ہی تمام ٹیموں کے مقابلوں کے منتظر ہیں۔

حریف ٹیم کا احترام کرتے ہیں، لیکن کھلاڑی پرعزم اور جیت کے لیے پرجوش ہیں: فلٹن

نئی دہلی، 19 مارچ (یو این آئی) ایف آئی ایچ مردوں کے ہاکی ورلڈ کپ 2026 کے آفیشل پول ڈرا اور شیڈول کے اعلان کے بعد، ہندوستانی مینز قومی ہاکی ٹیم کے ہیڈ کوچ کریگ فلٹن نے جمعرات کو کہا کہ ہم اس پول میں ہر حریف ٹیم کا احترام کرتے ہیں، لیکن ہمیں ان کے خلاف خود پر مکمل بھروسہ ہے۔ ہندوستان کو پول ڈی میں ٹاپ سیڈ انگلینڈ، روایتی حریف پاکستان اور مضبوط ٹیم ویلز کے ساتھ رکھا گیا ہے۔ گروپ مرحلے کے تمام میچز نیدرلینڈز کے شہر ایمسٹلوین میں واقع ویگنر ہاکی اسٹیڈیم میں کھیلے جائیں گے۔ ٹیم کے تربیتی کیمپ میں ڈرا پر اپنا ردعمل دیتے ہوئے فلٹن نے کہا، "ہم پرجوش ہیں۔ یہ ایک مضبوط گروپ ہے، لیکن ورلڈ کپ میں آپ یہی چاہتے ہیں کہ آپ کا امتحان بہترین ٹیموں کے خلاف ہو۔ ٹیم کے کیمپ میں ماحول بہت مثبت ہے، کھلاڑی پرعزم اور جیت کے لیے پرجوش ہیں اور اب جب ہمیں اپنے حریفوں کا علم ہو گیا ہے، تو ہماری تیاریوں میں مزید وضاحت اور توجہ پیدا ہوگی۔" انہوں نے مزید کہا، انگلینڈ ایک منظم اور جسمانی طور پر مضبوط ٹیم ہے، جو ہمارے پول میں ٹاپ سیڈ بھی ہے۔ پاکستان اپنی مہارت، غیر متوقع کھیل اور بھرپور ہاکی روایت کے ساتھ آتا ہے، یہ ایسی ٹیم نہیں ہے جسے کبھی ہلکا لیا جائے۔ ویلز بین الاقوامی سطح پر اپنی شناخت بنا رہا ہے اور وہ توانائی اور عزم سے بھرپور ہوں گے۔ ہم اس پول میں ہر حریف کا احترام کرتے ہیں، لیکن ہم ان سب کے خلاف خود پر یقین رکھتے ہیں۔" ہندوستانی ٹیم اپنی مہم کا آغاز 15 اگست کو ویلز کے خلاف کرے گی۔ یہ ایک خاص مقابلہ ہے کیونکہ یہ ہندوستان کے یوم آزادی کے دن پڑ رہا ہے، اسی لیے کوچنگ اسٹاف نے ابھی سے ایک تفصیلی خاکہ تیار کرنا شروع کر دیا ہے۔

جنگ کے بادلوں کے باوجود پی ایس ایل کا میلہ سجے گا: غیر ملکی اسٹارز کی آمد کی تصدیق

لاہور، 19 مارچ (ایجنسیز) خطے میں بڑھتی ہوئی کشیدگی اور جنگی صورتحال کے سائے بھی پاکستان سپر لیگ (پی ایس ایل) کے جنون کو ٹھنڈا نہ کر سکے۔ پی ایس ایل مینجمنٹ نے تمام تر خدشات کو مسترد کرتے ہوئے ایونٹ کے بروقت انعقاد کے لیے کمر کس لی ہے، جبکہ آسٹریلیائی سورماؤں سمیت دنیا بھر کے نامور کرکٹرز نے پاکستان آمد کے لیے اپنی فرنچائزز کو گرین سگنل دے دیا ہے۔ ذرائع کے مطابق، آسٹریلیا کے مایہ ناز بلے باز ڈیوڈ وارنر، اسٹیو اسمتھ اور گلین میکسویل نے نہ صرف دستیابی کی تصدیق کی ہے بلکہ اپنی متعلقہ فرنچائزز کو مکمل یقین دہانی کرائی ہے کہ وہ ہر صورت پاکستان پہنچیں گے۔ ان کے علاوہ مارنوس لبوشین اور دیگر بین الاقوامی اسٹارز نے بھی آنے کا وعدہ کر لیا ہے، جس سے یہ واضح ہو گیا ہے کہ میدانوں کی رونقیں ماند نہیں پڑیں گی۔ فرنچائزز نے کھلاڑیوں کی بحفاظت اور آرام دہ سفر کو یقینی بنانے کے لیے بڑے پیمانے پر بکنگ کا آغاز کر دیا ہے۔ سنگاپور ایئر لائن، تھائی ایئر، سری لنکن اور ترکش ایئر لائنز کی بزنس کلاس میں نشستیں بک کی جا رہی ہیں۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ کسی بھی ہنگامی صورتحال یا سفری رکاوٹ سے نمٹنے کے لیے 'ایمریٹس' اور 'اتحاد ایئر لائنز' کو بطور 'بیک اپ پلان' رکھا گیا ہے تاکہ کھلاڑیوں کے سفر میں کوئی رکاوٹ نہ آئے۔ پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) اور پی ایس ایل انتظامیہ کھلاڑیوں کی سیکیورٹی کے حوالے سے مسلسل رابطے میں ہیں۔ شیڈول کے مطابق، تمام ٹیموں کے غیر ملکی اور مقامی کھلاڑی 23 مارچ سے لاہور میں اکٹھا ہونا شروع ہو جائیں گے، جہاں سے ایونٹ کی سرگرمیوں کا باقاعدہ آغاز کر دیا جائے گا۔

عثمان خواجہ کے ہاں تیسری بیٹی کی آمد": مکمل ٹیم کے لیے ابھی 8 باقی ہیں"، سابق آسٹریلیائی کرکٹر کا دلچسپ پیغام

سڈنی 19 مارچ (یو این آئی) سابق آسٹریلیائی ٹیسٹ اوپنر عثمان خواجہ کے گھر تیسری ننھی پری کی آمد ہوئی ہے، جس کا اعلان انہوں نے سوشل میڈیا کے ذریعے ایک منفرد اور دلچسپ انداز میں کیا۔ فوٹو اینڈ ویڈیو شیئرنگ ایپ انسٹاگرام پر اپنی فیملی کے ہمراہ تصویر شیئر کرتے ہوئے 39 سالہ کرکٹر نے مداحوں کو مطلع کیا کہ ان کی تیسری بیٹی "عمیرہ مایا" کی پیدائش جمعہ 13 مارچ کو ہوئی ہے۔ اس خوشی کے موقع پر عثمان خواجہ نے مزاحیہ رنگ اختیار کرتے ہوئے لکھا کہ وہ اس نعمت پر بے حد شکر گزار ہیں، تاہم ایک مکمل کرکٹ ٹیم تشکیل دینے کے لیے ابھی مزید 8 اراکین کی کسر باقی ہے۔ یاد رہے کہ اسلام آباد میں پیدا ہونے والے عثمان خواجہ نے رواں سال کے آغاز میں ایشیز سیریز کے پانچویں میچ سے قبل بین الاقوامی ٹیسٹ کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کیا تھا۔ ان کی اہلیہ ریچل خواجہ، جنہوں نے 2018ء میں اسلام قبول کرنے کے بعد ان سے رشتۂ ازدواج میں منسلک ہوئی تھیں، پہلے ہی دو بیٹیوں عائشہ راحیل اور عائلہ فوزیہ کی والدہ ہیں۔ اب عمیرہ مایا کی آمد سے ان کے خاندان میں خوشیوں کا اضافہ ہوا ہے اور سوشل میڈیا پر کرکٹ شائقین اور ساتھی کھلاڑیوں کی جانب سے انہیں مبارکباد دینے کا سلسلہ جاری ہے۔

دہلی کیپیٹلز نے آئی پی ایل 2026 کے لیے نئی جرسی لانچ کر دی

نئی دہلی، 19 مارچ (یو این آئی) آئی پی ایل 2026 کے آغاز سے قبل، جے ایس ڈبلیو اور جی ایم آر کی مشترکہ ملکیتی فرنچائز دہلی کیپیٹلز نے جمعرات کو نئے سیزن کے لیے اپنی آفیشل جرسی لانچ کر دی ہے۔ جرسی کا نیا ڈیزائن اس خوفناک 'ٹائیگر اسپرٹ' سے متاثر ہے جو ٹیم اور اس شہر (دہلی) کی نمائندگی کرتا ہے۔ اس مہم کی خاص بات جرسی لانچ کے لیے تیار کی گئی فلم ہے، جس میں پہلی بار مرد اور خواتین دونوں ٹیموں کے کپتان اکشر پٹیل اور جیمیما روڈرگز ایک ساتھ نظر آ رہے ہیں۔ یہ اقدام دونوں ٹیموں کے درمیان بڑھتے ہوئے تال میل اور ایک مشترکہ شناخت کو ظاہر کرتا ہے۔ نئی جرسی کی لانچنگ پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے دہلی کیپیٹلز کے سی ای او سنیل گپتا نے کہا یہ جرسی ہمارے شہر، ہماری شناخت اور میدان میں ہمارے نڈر مائنڈ سیٹ کا جشن ہے۔ آئی پی ایل جرسی لانچ کی تاریخ میں پہلی بار ہمیں اپنی خواتین ٹیم کی کپتان جیمیما روڈرگز کو شامل کرتے ہوئے فخر محسوس ہو رہا ہے، جو دہلی کیپیٹلز کے یکساں کلچر کو فروغ دینے کے ہمارے عزم کا عکاس ہے۔ نیلے اور سرخ رنگ میں ہمارے ٹائیگرز تیار ہیں اور ہم ایک سنسنی خیز سیزن کی امید کر رہے ہیں۔

سینیگل حکومت کا مراکش کو افریقن کپ آف نیشنز کا خطاب دینے کے فیصلے پر کرپشن کا الزام

ڈکار، 19 مارچ (ایجنسیز)) سینیگل کی حکومت نے کنفیڈریشن آف افریقن فٹ بال (سی اے ایف) کی جانب سے ان سے افریقن کپ آف نیشنز کا خطاب چھین کر مراکش کو دینے کے فیصلے کے خلاف "آزادانہ عالمی تحقیقات" کا مطالبہ کر دیا ہے۔ سی اے ایف نے دو ماہ قبل رباط میں کھیلے گئے فائنل کے دوران پیدا ہونے والی ہنگامہ آرائی کے بعد اپیل بورڈ کے ذریعے یہ فیصلہ سنایا ہے۔ فیصلے کے مطابق، سینیگال کو فائنل سے "دستبردار" قرار دیا گیا ہے کیونکہ میچ کے دوران مراکش کے حق میں پینلٹی دیے جانے پر سینیگالی کھلاڑیوں نے احتجاجاً 14 منٹ تک میدان چھوڑ دیا تھا۔ اگرچہ کھیل دوبارہ شروع ہونے پر مراکش وہ پینلٹی اسکور نہیں کر سکا تھا اور سینیگال نے اضافی وقت میں 0-1 سے فتح حاصل کی تھی، لیکن اب باضابطہ ریکارڈ میں یہ نتیجہ مراکش کے حق میں 0-3 درج کیا جائے گا۔ سینیگل کی حکومتی ترجمان میری روز نے بدھ کو ایک بیان میں کہا کہ "کھیل کے قوانین کے مطابق جیتے گئے میچ کے نتیجے پر سوال اٹھا کر سی اے ایف نے اپنی ساکھ کو شدید نقصان پہنچایا ہے۔" انہوں نے مزید کہا کہ سینیگل اس "ناجائز قبضے" کی کوشش کو مسترد کرتا ہے اور فٹ بال کی گورننگ باڈی کے اندر مبینہ کرپشن کی تحقیقات ہونی چاہیے۔

پال اسٹرلنگ کا آئرلینڈ کی ٹی 20- ٹیم کی کپتانی سے استعفیٰ

ڈبلن، 19 مارچ (ایجنسیز) آئرلینڈ کے تجربہ کار اوپننگ بلے باز پال اسٹرلنگ نے جمعرات کو فوری طور پر ٹی 20- ٹیم کی کپتانی کے عہدے سے استعفیٰ دے دیا ہے۔ 35 سالہ اسٹرلنگ نے آج جاری کردہ ایک بیان میں کہا، "اس فارمیٹ میں آئرلینڈ کی قیادت کرنا میرے لیے بہت بڑے اعزاز کی بات رہی ہے اور مجھے ایسا کرنے پر بے حد فخر محسوس ہوا ہے۔ اپنے ملک کی کپتانی ایک ایسا استحقاق ہے جس کے ساتھ بڑی ذمہ داری بھی آتی ہے۔ اس کردار کے دوران مجھے جو اعتماد اور تعاون ملا، اس کے لیے میں بہت مشکور ہوں۔" اسٹرلنگ نے واضح کیا کہ وہ ون ڈے (ایک روزہ) ٹیم کے کپتان برقرار رہیں گے، کیونکہ ان کی تمام تر توجہ اگلے سال جنوبی افریقہ، زمبابوے اور نمیبیا میں ہونے والے ورلڈ کپ میں آئرلینڈ کی جگہ یقینی بنانے پر مرکوز ہے۔ انہوں نے مزید کہا، "اگرچہ میں ٹی 20- کپتانی چھوڑ رہا ہوں، لیکن میں آئرش ٹیم کے لیے مکمل طور پر وقف ہوں اور ون ڈے کپتان کے طور پر اپنی ذمہ داریاں نبھاتا رہوں گا۔ ایک کھلاڑی کے طور پر مجھ میں اب بھی بہت جنون باقی ہے اور مجھے لگتا ہے کہ اس فیصلے سے میں اپنی بہترین کارکردگی دکھانے اور میدان میں اپنا بھرپور حصہ ڈالنے پر زیادہ بہتر توجہ دے سکوں گا۔ واضح رہے کہ اسٹرلنگ نے 48 ٹی 20- میچوں میں آئرلینڈ کی کپتانی کی، جن میں سے ٹیم نے 20 میچ جیتے اور 26 میں شکست کا سامنا کرنا پڑا، جبکہ دو میچ بے نتیجہ رہے۔ 2023 میں اینڈی بالبرنی کے استعفیٰ کے بعد اسٹرلنگ نے عارضی طور پر سفید گیند (وائٹ بال) کرکٹ کی کپتانی سنبھالی تھی، جس کے بعد انہیں مستقل طور پر اس عہدے پر تعینات کر دیا گیا تھا۔ انہوں نے 2024 اور 2026 کے دونوں ٹی 20- ورلڈ کپ میں آئرلینڈ کی قیادت کی، تاہم دونوں ہی مواقع پر ٹیم گروپ مرحلے سے آگے بڑھنے میں ناکام رہی۔

مشرق وسطیٰ کی جنگ میں شدت، اسرائیل کا ایران کی پارس گیس فیلڈ پر حملہ

ایران کی قطر کی ایل این جی تنصیب پر جوابی کارروائی، صورتحال مزید تباہ کن

نئی دہلی، 19 مارچ (یو این آئی) ریمش بھان/ مشرق وسطیٰ میں جنگ کی ایک بڑی لہر کے دوران، اسرائیل نے بدھ کی رات ایران کے ایک اہم گیس مرکز ساؤتھ پارس گیس فیلڈ' پر حملہ کر دیا، جس کے جواب میں ایران نے قطر میں ایل این جی کی ایک بڑی تنصیب پر حملے کیے، جس سے وہاں کی ایل این جی تنصیبات کو بڑے پیمانے پر نقصان" پہنچا ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ساؤتھ پارس گیس فیلڈ پر اسرائیلی حملے کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ اسرائیل نے مشرق وسطیٰ میں ہونے والے واقعات پر غصے میں آ کر ایران کی اس پر ٹرمپ نے کہا کہ امریکہ کو اس مخصوص حملے کے بارے میں کچھ معلوم نہیں تھا، اور قطر کسی بھی طرح سے اس میں شامل نہیں تھا اور نہ ہی اسے اس کے ہونے کا کوئی علم تھا۔ ٹرمپ نے کہا کہ بدقسمتی سے قطر کو اس بات یا ساؤتھ پارس حملے سے متعلق کسی بھی متعلقہ حقیقت کا علم نہیں تھا، اور ایران نے بلا جواز اور ناحق قطر کی ایل این جی گیس تنصیب کے ایک حصے پر حملہ کر دیا۔ انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ اس انتہائی اہم اور قیمتی ساؤتھ پارس فیلڈ سے متعلق اسرائیل کی جانب سے اب مزید کوئی حملہ نہیں کیا جائے گا۔ تاہم، انہوں نے خبردار کیا کہ اگر ایران نے نادانی میں کسی معصوم ملک (اس معاملے میں قطر) پر حملہ کرنے کا فیصلہ کیا، تو امریکہ، اسرائیل کی مدد یا رضامندی کے ساتھ یا اس کے بغیر، پورے ساؤتھ پارس گیس فیلڈ کو اتنی طاقت کے ساتھ اڑا دے گا جو ایران نے پہلے کبھی نہیں دیکھی ہوگی۔ ٹرمپ نے تنبیہ کی، میں ایران کے مستقبل پر پڑنے والے طویل مدتی اثرات کی وجہ سے تشدد اور تباہی کے اس درجے کی اجازت نہیں دینا چاہتا، لیکن اگر قطر کی ایل این جی پر دوبارہ حملہ ہوا تو میں ایسا کرنے میں ہچکچاہٹ محسوس نہیں کروں گا۔ پارس گیس فیلڈ، جو دنیا کی سب سے بڑی گیس فیلڈ ہے، جنوبی ایران کے صوبہ بوشہر کے ساحل پر واقع ہے۔ ایران کی تسنیم نیوز ایجنسی نے ملک کی وزارت پیٹرولیم کے حوالے سے بتایا کہ متعدد تنصیبات کو نقصان پہنچا ہے۔

جوابی حملہ کیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق، ایران نے قطر کے راس لفان صنعتی علاقے سمیت پڑوسی ممالک میں توانائی کے مراکز پر میزائل اور ڈرون بڑی تنصیب پر شدید حملہ کیا ہے۔ ٹرمپ نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر کہا کہ مجموعی تنصیب کے نسبتاً ایک چھوٹے حصے کو نشانہ بنایا گیا ہے۔ حیران کن طور

ٹرمپ اسرائیل کے ایرانی گیس فیلڈ پر حملے سے لاعلم، اسرائیل کو مزید حملے نہ کرنے کا حکم

قطر نے ایران کی توانائی تنصیبات پر اسرائیلی حملے کو خطرناک اور غیر ذمہ دارانہ قرار دیا

واشنگٹن، 19 مارچ (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اسرائیل کے ایرانی گیس فیلڈ پر حملے سے لاعلم نکلے دوبارہ حملے سے روک دیا۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق امریکی صدر ٹرمپ اسرائیل کے ایرانی گیس فیلڈ پر حملے سے لاعلم نکلے۔ ٹرمپ نے اسرائیل کو ایرانی پارس گیس فیلڈ پر دوبارہ حملے سے روک دیا جب کہ ٹرمپ نے ایران کو سخت خبردار کیا ہے کہ وہ قطری ایل این جی پر دوبارہ حملہ نہ کرے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ امریکہ کو ایران کی پارس گیس فیلڈ پر حملے کا علم نہیں تھا۔ قطر بھی ایرانی گیس فیلڈ پر حملے میں کسی صورت ملوث نہیں تھا۔ اسرائیلی حملے میں گیس فیلڈ کا نسبتاً چھوٹا حصہ متاثر ہوا۔ امریکہ کو اس خاص حملے کے بارے میں کچھ معلوم نہیں تھا، ایران کو بھی گیس فیلڈ پر حملے کے حقائق کا علم نہیں۔ ٹرمپ کا کہنا تھا کہ اس حملے میں قطر ملوث ہے اور نہ اس کو اندازہ تھا کہ ایسا حملہ ہونے والا ہے۔ ایران نے قطر کی ایل این جی تنصیب کے ایک حصے پر بلا جواز حملہ کیا۔ امریکی صدر کا کہنا تھا کہ اسرائیل اب ایران کی جنوبی پارس گیس فیلڈ پر مزید حملے نہیں کرے گا۔ اس وقت تک ایسا نہیں کرے گا، جب تک ایران ایسا کوئی حملہ نہ کرے۔ انہوں نے متنبہ کیا کہ اگر قطر پر دوبارہ حملہ ہوا تو ایران کی پوری گیس فیلڈ کو اڑا دیں گے اور ایران پر ایسی طاقت سے حملہ کریں گے کہ پہلے اس نے کبھی نہیں دیکھا ہوگا۔ ٹرمپ کا مزید کہنا تھا کہ میں تشدد اور تباہی کی اس سطح تک نہیں جانا چاہتا، جس میں ایران کے مستقبل پر طویل اثرات ہوں۔ لیکن قطری ایل این جی تنصیب پر دوبارہ حملہ ہوا تو مزید تباہی سے گریز نہیں کروں گا۔ ادھر قطر نے ایران کے جنوبی پارس فیلڈ سے منسلک گیس کی تنصیبات پر اسرائیلی حملے کی سخت مذمت کرتے ہوئے اسے علاقائی کشیدگی میں ایک خطرناک اور غیر ذمہ دارانہ قدم ' قرار دیا ہے۔ قطری وزارت خارجہ کے ترجمان ماجد الانصاری نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاری ایک بیان میں کہا کہ جنوبی پارس فیلڈ کی تنصیبات کو نشانہ بنانا سنگین نتائج کا باعث بن سکتا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ موجودہ فوجی کشیدگی کے دوران قطر سے منسلک ایران کے جنوبی پارس فیلڈ کی تنصیبات کو اسرائیلی نشانہ بنانا ایک خطرناک اقدام ہے۔ ماجد انصاری نے خبردار کیا کہ توانائی کے بنیادی ڈھانچے پر حملے عالمی توانائی کی سلامتی کے ساتھ ساتھ خطے کے عوام اور ماحول کے لیے بھی خطرہ ہیں۔' انہوں نے قطر کے اس موقف کا اعادہ کیا کہ اہم تنصیبات کو نشانہ بنانا ناقابل قبول ہے اور تمام فریقین پر زور دیا کہ وہ تحمل کا مظاہرہ کریں، بین الاقوامی قانون کی پاسداری کریں اور کشیدگی کم کرنے کی کوشش کریں۔ انہوں نے مزید کہا ہم تمام فریقوں سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ صبر و تحمل سے کام لیں اور اس انداز میں کام کریں جس سے خطے کی سلامتی اور استحکام برقرار رہے۔'

علی لاریجانی کا مارا جانا باضابطہ قتل ہے: روسی صدر پوتن

ماسکو، 19 مارچ (یو این آئی) روسی صدر ولادیمیر پوتن نے کہا ہے کہ علی لاریجانی کا

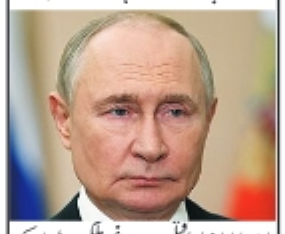

مارا جانا باضابطہ قتل ہے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق روسی صدر ولادیمیر پوتن نے ایرانی رہنما کی شہادت پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا ہے کہ علی لاریجانی کے قتل نے انسانی اخلاقیات اور بین الاقوامی قانون کے تمام اصول روند ڈالے ہیں۔

لاریجانی کی شہادت پر ایرانی سپریم لیڈر کا بیان، دشمن کو دو ٹوک پیغام دے دیا

ایرانی وزیر خارجہ نے فرانسیسی صدر کا رویہ منافقانہ قرار دیا

تہران، 19 مارچ (یو این آئی) ایران کی قومی سلامتی کونسل کے سیکریٹری علی لاریجانی کی شہادت پر سپریم لیڈر مجتبیٰ خامنہ ای نے دشمن کو دوٹوک پیغام دے دیا۔ الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق سپریم لیڈر مجتبیٰ خامنہ ای نے علی لاریجانی کی شہادت کی سرکاری تصدیق کے تقریباً ایک دن بعد بیان جاری کیا ہے۔ نیم ایرانی سرکاری خبر رساں ایجنسی تسنیم کی جانب سے جاری بیان میں مجتبیٰ خامنہ ای نے کہا کہ انہیں علی لاریجانی کی شہادت کی خبر سن کر انتہائی دکھ ہوا۔ انہوں نے شہید کو ایک ذہین، پرعزم فرد اور ایران کے سیاسی نظام کی ایک ممتاز شخصیت قرار دیا۔ مجتبیٰ خامنہ ای نے کہا کہ ایسی شخصیت کا قتل بلاشبہ ان کی اہمیت اور اسلام کے دشمنوں کی ان کے خلاف نفرت کی حد کو ظاہر کرتا ہے۔ اسلام دشمنوں کو معلوم ہونا چاہیے کہ اسلامی نظام کے درخت کی جڑوں میں بہنے والا یہ خون اسے مزید مضبوط بناتا ہے اور یقیناً ہر خون کی ایک قیمت ہوتی ہے جو شہدا کے مجرم قاتلوں کو جلد ہی چکانی پڑے گی۔ ادھر ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے فرانسیسی صدر ایمانوئل میکرون کے حالیہ بیانات پر سخت ردعمل ظاہر کرتے ہوئے ان کے رویے کو منافقانہ اور مضحکہ خیز قرار دے دیا ہے۔

قطر کا ایران کے حملوں پر سخت جواب: ایرانی سفارتکاروں کو 24 گھنٹے میں ملک چھوڑنے کا حکم

اسلامی ممالک کا ایران سے ہمسایہ ممالک کے خلاف حملے فوری روکنے کا مطالبہ

دوحہ، 19 مارچ (یو این آئی) قطر نے ایرانی سفارتخانے کے ملٹری اتاشی سمیت سیکیورٹی عملے کو ناپسندیدہ ''قرار دے کر چوبیس گھنٹے میں ملک چھوڑنے کا حکم دے دیا۔ تفصیلات کے مطابق قطر نے اپنی خودمختاری کی خلاف ورزی اور حالیہ حملوں کے جواب میں ایران کے خلاف سخت سفارتی قدم اٹھاتے ہوئے ایرانی سفارت خانے کے ملٹری اتاشی اور سیکیورٹی عملے کو ناپسندیدہ' قرار دے کر ملک چھوڑنے کا حکم دے دیا ہے۔ قطری وزارت خارجہ کی جانب سے جاری کردہ بیان میں کہا گیا کہ ایرانی ملٹری اتاشی اور ان کے سیکیورٹی عملے کو 24 گھنٹے کی مہلت دی گئی ہے جس کے اندر انہیں لازمی طور پر قطر سے نکلنا ہوگا۔ یہ فیصلہ قطر کے اہم صنعتی مرکز راس لفان' پر حالیہ میزائل حملوں اور توانائی کی تنصیبات کو نشانہ بنائے جانے کے بعد کیا گیا ہے۔ قطر کا موقف ہے کہ ایران کی جانب سے مسلسل اشتعال انگیزی اور بین الاقوامی قوانین کی خلاف ورزی ناقابل قبول ہے، اور قطر اپنی سلامتی و قومی مفادات کے تحفظ کے لیے مزید اقدامات کا حق محفوظ رکھتا ہے۔ ادھر اسلامی ممالک نے ایران سے ہمسایہ ممالک کے خلاف حملے فوری روکنے کا مطالبہ کر دیا۔ سعودی عرب کے دارالحکومت ریاض میں منعقدہ ایک اہم وزارتی اجلاس میں 12 ممالک کے وزرائے خارجہ نے ایران کی جانب سے کیے جانے والے حالیہ بیلسٹک میزائل اور ڈرون حملوں کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے۔ اجلاس کے بعد جاری ہونے والے مشترکہ اعلامیے میں خطے کی صورتحال پر گہری تشویش کا اظہار کیا گیا ہے۔ اعلامیے کے مطابق وزرائے خارجہ نے شہری آبادی اور کلیدی تنصیبات کو نشانہ بنانے کے ایرانی اقدامات کو بین الاقوامی قوانین کی کھلی خلاف ورزی قرار دیا۔

ہمارا صبر لامحدود نہیں، ایران کو نتائج بھگتنا ہوں گے: سعودی عرب

ریاض، 19 مارچ (یو این آئی) سعودی وزیر خارجہ نے ایران کو متنبہ کیا ہے کہ وہ پڑوسیوں پر حملے کرنا بند کرے ورنہ نتائج بھگتنا ہوں گے۔ سعودی وزیر خارجہ شہزادہ فیصل بن فرحان نے ریاض میں عرب اور اسلامی ممالک کے وزرائے خارجہ کے اہم اجلاس کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے ایران کو متنبہ کیا ہے کہ وہ پڑوسیوں پر حملے کرنا بند کر دے۔ ایرانی جارحیت پر ہمارا صبر لامحدود نہیں، سعودی عرب جواب دینے کا حق محفوظ رکھتا ہے۔ سعودی وزیر خارجہ نے مزید کہا کہ ایران نے سوچے سمجھے منصوبے کے تحت پڑوسیوں پر حملے کیے اور وہ شہری مقامات پر حملے جاری رکھے ہوئے ہے۔ ایران کے اپنے پڑوسیوں کو نشانہ بنانے کے جواز ناقابل یقین ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ میں امید کرتا ہوں ایران آج کی میٹنگ کے پیغام کو سمجھ گیا ہوگا۔ صورتحال کو جلدی سمجھ لیں اور پڑوسیوں پر حملے کرنا بند کر دیں۔ ان کا کہنا تھا کہ میں امید کرتا ہوں ایران آج کی میٹنگ کے پیغام کو سمجھ گیا ہوگا۔ صورتحال کو جلدی سمجھ لیں اور پڑوسیوں پر حملے کرنا بند کر دیں۔ بصورت دیگر ایران کو پڑوسیوں پر حملوں

کے نتائج بھگتنا ہوں گے۔ شہزادہ فیصل بن فرحان نے مزید کہا کہ سعودی توانائی تنصیبات پر حملہ ایران کی بلیک میل کرنے کی کوشش ہے اور خارجہ اجلاس کے موقع پر بھی حملے کیے۔ ہمیں یقین نہیں تھا کہ وہ اس طرح کا بھی برتاؤ کرے گا۔ ایران کی جو تھوڑی بہت ساکھ تھی اب وہ بھی نہیں رہی اور اس پر سے اعتماد مکمل طور پر ختم ہو گیا ہے۔ سعودی وزیر خارجہ نے کہا کہ ایران ہمسایہ ممالک کے ساتھ مذاکرات پر یقین نہیں رکھتا اور ایرانی سفارتکار تہران کی تنہائی کو بڑھانے کے لیے کام کر رہے ہیں۔ جہاز رانی کی آزادی کو لاحق خطرے سے نمٹنے کیلیے اجتماعی کارروائی کی ضرورت ہے۔

یہ ہماری جنگ نہیں یورپ کا ٹرمپ کو انکار غیر متوقع تنازعے میں الجھنے میں محتاط ہیں، جرمن چانسلر

جس کے مقاصد وہ پوری طرح سمجھ نہیں پا رہے ہیں

کینبرا/19 مارچ/ (آفاق نیوز ڈیسک) جرمن چانسلر فریڈرش میرس نے بدھ کے روز قانون سازوں کو بریفنگ دیتے ہوئے کہا ہے کہ وہ اس بات پر متفق ہیں کہ ایران کو اپنے پڑوسیوں کے لیے خطرہ بننے کی اجازت نہیں دی جاسکتی، تاہم امریکہ اور اسرائیل کی ایران کے خلاف جنگ کے پیچھے دلیل کے بارے میں وہ شکوک و شبہات رکھتے ہیں۔ میرس کا کہنا تھا آج تک اس بات کا کوئی واضح اور معتبر پلان موجود نہیں کہ یہ آپریشن آخر کیسے کامیاب ہو سکتا ہے۔ واشنگٹن نے نہ ہم سے مشورہ کیا اور نہ ہی یہ کہا کہ یورپی تعاون ضروری ہے۔ جرمن چانسلر نے مزید کہا ہم نے واضح کر دیا ہے کہ جب تک جنگ جاری ہے، ہم آبنائے ہرمز میں بحری جہازوں کی آزادانہ آمدورفت کو یقینی بنانے میں حصہ نہیں لیں گے، چاہے وہ فوجی ذرائع استعمال کرنے ہی کی بات کیوں نہ ہو۔ یورپی رہنماؤں نے امریکہ اور اسرائیل کی ایران کے خلاف براہ راست فوجی کارروائیوں میں شریک ہونے سے انکار کر دیا ہے، ان کے مطابق وہ ایک ایسے غیر متوقع تنازعے میں الجھنے میں محتاط ہیں جس کے مقاصد وہ پوری طرح سمجھ نہیں پا رہے اور جو ان کے اپنے عوام میں بھی غیر مقبول ہے۔ اس فیصلے کے ساتھ یورپی ممالک یہ اندازہ لگا رہے ہیں کہ غیر جانب دار رہنے کے فوائد ان متعدد خطرات سے زیادہ ہیں جو ٹرانس اٹلانٹک تعلقات کے لیے پیدا ہو سکتے ہیں۔ وہ تعلقات جو پہلے ہی یوکرین جنگ سے لے کر تجارتی محصولات کے جھگڑوں تک کئی

مسائل کی وجہ سے دباؤ میں ہیں۔ جرمنی کے وزیر دفاع بورس پسٹوریس نے جرمن چانسلر کا موقف دہراتے ہوئے کہا، یہ ہماری جنگ نہیں ہے، ہم نے اسے شروع نہیں کیا۔

تہران میں علی لاریجانی سمیت دیگر شہداء کی نماز جنازہ میں ہزاروں افراد کی شرکت

نمازِ جنازہ تہران کے انقلاب اسکوائر پر ادا کی گئی

تہران/19 مارچ/ (آفاق نیوز ڈیسک) اسرائیلی حملوں میں شہید جانے والے علی

لاریجانی سمیت اہم ایرانی رہنماؤں کی اجتماعی نماز جنازہ ادا کی گئی، جس میں ہزاروں افراد نے شرکت کی اور فضا سوگ اور غم سے بوجھل رہی۔ سرکاری میڈیا کے مطابق سابق سیکیورٹی سربراہ علی لاریجانی، بسیج فورس کے کمانڈر غلام رضا سلیمانی سمیت دیگر افراد کی نماز جنازہ انقلاب اسکوائر پر ادا کی گئی، جہاں عوام کی بڑی تعداد نے شرکت کر کے اپنے غم و غصے کا اظہار کیا۔ اسی روز امریکی کارروائی میں نشانہ بننے والے ایرانی بحری جہاز کے ہلاک ہونے والے اہلکاروں کی نماز جنازہ بھی ادا کی گئی۔ رپورٹس کے مطابق امریکا نے سری لنکا کے قریب ایرانی جنگی جہاز کو آبدوز کے ذریعے نشانہ بنایا تھا۔ ادھر ایرانی قیادت کی جانب سے سخت ردعمل سامنے آیا ہے۔ فوجی حکام نے خبردار کیا ہے کہ حملوں کا جواب غیر معمولی ہوگا، جبکہ صدر مسعود پزشکیان اور عسکری قیادت نے واضح کیا ہے کہ ان ہلاکتوں کا بدلہ ہر صورت لیا جائے گا۔

آپریشن غضب للحق عارضی طور پر روکنے کا فیصلہ: وزیر اطلاعات عطا تارڑ

سعودی عرب اور قطر کا پاکستان اور افغانستان کے درمیان عیدالفطر پر عارضی جنگ بندی کا خیر مقدم

اسلام آباد، 19 مارچ (یو این آئی) پاکستان کے وزیر اطلاعات عطا تارڑ کا کہنا ہے کہ آپریشن غضب للحق عارضی طور پر روکنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ اپنے بیان میں عطا تارڑ نے کہا کہ عید الفطر کے اسلامی تہوار کے پیش نظر آپریشن غضب للحق روکنے کا فیصلہ کیا گیا، عید الفطر کے احترام، برادر اسلامی ممالک کی درخواست پر کارروائی روکی گئی ہے۔ عطا تارڑ نے کہا کہ سعودی عرب، ترکیہ اور قطر کی درخواست پر کارروائیاں روکی گئیں۔ وزیر اطلاعات نے کہا کہ آپریشن غضب للحق آج رات سے 23 اور 24 مارچ کی درمیانی رات تک رکا رہے گا، اس دوران سرحد پار حملہ، دہشتگردی یا ڈرون حملہ ہوا تو آپریشن نئی شدت سے دوبارہ شروع ہوگا۔ اس سے قبل وزیر اطلاعات نے آپریشن غضب للحق کی تازہ ترین تفصیلات سے متعلق بتاتے ہوئے کہا کہ 16 مارچ کی رات پاک فورسز نے کابل اور ننگرہار میں افغان فوجی تنصیبات کو نشانہ بنایا۔ انہوں نے کہا کہ آپریشن غضب للحق میں اب تک 707 افغان طالبان مارے گئے، 938 زخمی ہوئے، پاکستان نے افغان طالبان رجیم کی 255 چوکیوں کو تباہ اور 44 پر قبضہ کر لیا۔ عطا تارڑ نے کہا کہ پاکستان نے افغان طالبان رجیم کے 237 ٹینک، بکتر بند گاڑیاں اور توپیں تباہ کیں، پاکستان نے افغانستان میں 81 دہشت گرد اور معاون انفراسٹرکچر کو نشانہ بنایا۔ ادھر سعودی عرب اور قطر نے پاکستان اور افغانستان کے درمیان عیدالفطر پر عارضی جنگ بندی کا خیر مقدم کیا ہے۔ سعودی وزارت خارجہ نے عارضی جنگ بندی کو امن کی جانب اہم پیش رفت قرار دیا اور کہا کہ سعودی عرب، قطر اور ترکیہ کی اپیلوں پر جنگ بندی خوش آئند ہے، سعودی وزارت خارجہ کی جانب سے مزید کہا گیا کہ مذاکرات ہی تنازعات کے حل کا بہترین راستہ ہے۔

عباس عراقچی کا پاکستان، ترکیے اور مصر کے وزرائے خارجہ کو فون

تہران، 19 مارچ (یو این آئی) ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے پاکستان، ترکیے اور مصر کے وزرائے خارجہ سے ٹیلی فون پر الگ الگ بات کی ہے۔ فون پر امریکہ اور اسرائیل کی ایران میں جارحیت اور اس کے علاقائی اور عالمی اثرات پر بات کی گئی، ایرانی وزیر خارجہ نے کہا حالیہ امریکی اور اسرائیلی حملے خطے میں مزید کشیدگی اور عدم استحکام بڑھائیں گے۔ ایرانی وزیر خارجہ نے خطرات کے پیش نظر مشرق وسطیٰ کے ممالک کے درمیان ہم آہنگی کی ضرورت پر زور دیا، اور کہا ایران خودمختاری اور اپنے شہریوں کے تحفظ کے لیے ہر ممکن کوشش کرے گا۔ واضح رہے کہ جنگی جنون میں مبتلا اسرائیل باز نہ آیا، خطے کو آگ میں جھونکنے کے لیے گھناؤنے حملے کرنے لگا ہے، اسرائیل نے گزشتہ رات ایران اور قطر کی مشترکہ گیس فیلڈ پر بھی بمباری کی۔ ایرانی صدر نے کہا توانائی کی تنصیبات پر حملوں کے نتائج خطرناک ہوں گے، پوری دنیا کو لپیٹ میں لے سکتے ہیں۔ قطر نے جنوبی فارس گیس فیلڈ پر اسرائیل کے حملے کی شدید مذمت کی۔ اسے انتہائی غیر ذمے دارانہ اور خطرناک قرار دیا۔ قطر کی وزارتِ خارجہ کے ترجمان ڈاکٹر ماجد الانصاری کا کہنا ہے توانائی کے بنیادی ڈھانچے کو نشانہ بنانا بین الاقوامی توانائی کی سلامتی کے لیے خطرہ ہے۔

ایران کا جوہری پروگرام یا اسرائیلی دباؤ،

ٹرمپ کے مستعفی مشیر نے ایران جنگ کی وجوہات بتا دیں

واشنگٹن، 19 مارچ (یو این آئی) (ایران جنگ کے مخالف امریکہ میں انسداد دہشت گردی سینٹر کے سابق سربراہ جو کینٹ نے اس جنگ کی وجوہات بیان کر دیں۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے انسداد دہشت گردی سابق سربراہ جو کینٹ نے انکشاف کیا ہے کہ 2004ء سے ایران کے اسلامی نظام میں ایک فتویٰ نافذ ہے، جو اسے جوہری ہتھیار تیار کرنے سے روکتا ہے۔ ایران جنگ کے خلاف احتجاجاً استعفیٰ دینے کے ایک روز بعد جو کینٹ نے امریکہ کو اس تنازع میں دھکیلنے کا ذمے دار اسرائیل کو ٹھہراتے ہوئے دعویٰ کیا کہ ایران جوہری ہتھیار بنانے کے قریب بھی نہیں تھا۔ نیشنل کاؤنٹر ٹیررازم سینٹر کے سابق ڈائریکٹر جو کینٹ نے پوڈکاسٹر ٹکر کارلسن کو ایک تفصیلی انٹرویو میں اپنے استعفے کی وجوہات اور جنگ سے متعلق اپنے خیالات سے آگاہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ اسرائیل نے امریکہ سے اس کارروائی کا فیصلہ کروایا، حالانکہ ہمیں معلوم تھا کہ اس کے نتیجے میں واقعات کا ایک سلسلہ شروع ہوگا اور ایران جوابی کارروائی کرے گا۔ ان کے مطابق اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو کی حکومت کو یہ حوصلہ ملا ہوا تھا کہ وہ جنگ شروع کر سکتے ہیں اور امریکہ کو اس پر ردعمل دینا ہی پڑے گا۔

آبنائے ہرمز کی طویل بندش کا کوئی مؤثر پالیسی حل نہیں،

ٹرمپ کے پاس آپشنز محدود ہیں: سابق توانائی مشیر

واشنگٹن، 19 مارچ (یو این آئی) (امریکہ کے سابق وائٹ ہاؤس توانائی مشیر باب میکنلی نے خبردار کیا ہے کہ آبنائے ہرمز کی طویل بندش کا کوئی مؤثر پالیسی حل موجود نہیں ہے، صدر ٹرمپ کے پاس آپشنز محدود ہیں۔ باب میکنلی نے ایک انٹرویو میں کہا کہ فوجی نگرانی، تیل کے اسٹریٹجک ذخائر کا استعمال یا گیس ٹیکس میں کمی جیسے اقدامات محض عارضی اور ثانوی نوعیت کے ہیں۔ باب میکنلی نے کہا کہ آبنائے ہرمز کی طویل بندش کا کوئی مؤثر پالیسی حل موجود نہیں، صدر ٹرمپ کے پاس آپشنز محدود ہیں، جن میں سے زیادہ تر یا تو علامتی ہیں یا غیر مؤثر، جبکہ کچھ فیصلے نقصان دہ بھی ثابت ہو سکتے ہیں۔ باب میکنلی نے کہا کہ اصل حل صرف یہی ہے کہ آبنائے ہرمز میں تیل کی ترسیل کو مکمل طور پر بحال کیا جائے، تاہم اگر امریکا فوری طور پر جنگ ختم کرنے کا اعلان بھی کر دے تو بھی اس بات کی کوئی ضمانت نہیں کہ ایران آبنائے ہرمز کو کھول دے گا اور صورتحال معمول پر آ جائے گی۔ ان کے مطابق ایران اگر مسلسل یہ صلاحیت ظاہر کرتا رہے کہ وہ آبنائے ہرمز میں جب چاہے جہازوں کو نشانہ بنا سکتا ہے تو وہاں سے عالمی بحری آمدورفت کو متاثر کرنے کے لیے یہی کافی ہوگا۔

توانائی اور پانی کی سہولتوں پر

حملوں پر پابندی مشترکہ مفاد میں ہے: فرانسیسی صدر

پیرس، 19 مارچ (یو این آئی) فرانس کے صدر ایمانوئل میکرون نے کہا ہے کہ توانائی اور پانی کی سہولتوں پر حملوں پر پابندی ہمارے مشترکہ مفاد میں ہے۔ اپنے ایک بیان میں انہوں نے کہا ہے کہ آج امیر قطر اور امریکی صدر ٹرمپ سے ایران اور قطر میں گیس تنصیبات پر حملوں پر بات کی ہے۔ فرانسیسی صدر نے کہا کہ شہری ڈھانچے خصوصاً توانائی اور پانی کی سہولتوں پر حملوں پر پابندی ہمارے مشترکہ مفاد میں ہے، شہری آبادی اور ان کی بنیادی ضروریات کا تحفظ یقینی بنایا جانا چاہیے۔ ان کا کہنا ہے کہ توانائی کی فراہمی کی سلامتی کو مزید فوجی کشیدگی سے محفوظ رکھنا ضروری ہے۔

Printer,PublisherandChiefEditor:GhulamJeelaniQadri,Printedat:AafaqPrintersNowhattaSrinagar,Publishedfrom11,PratabParkPressEnclaveLalchowkSrinagar190001
R.N.INo.43732/85,P.No.K/77,Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279.Email:afaaqkashmir@yahoo.com